AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

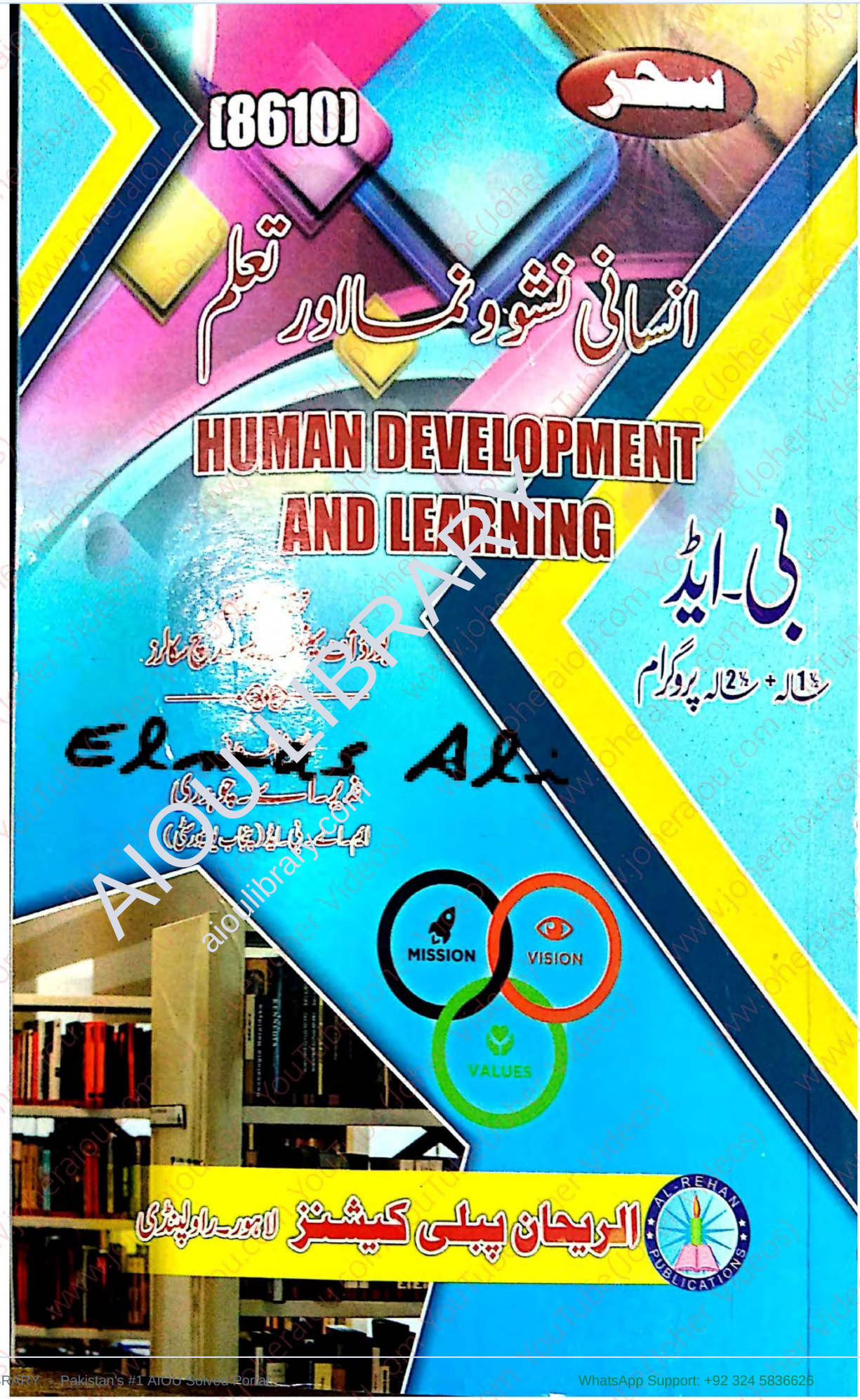

AIOU LIBRARY
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

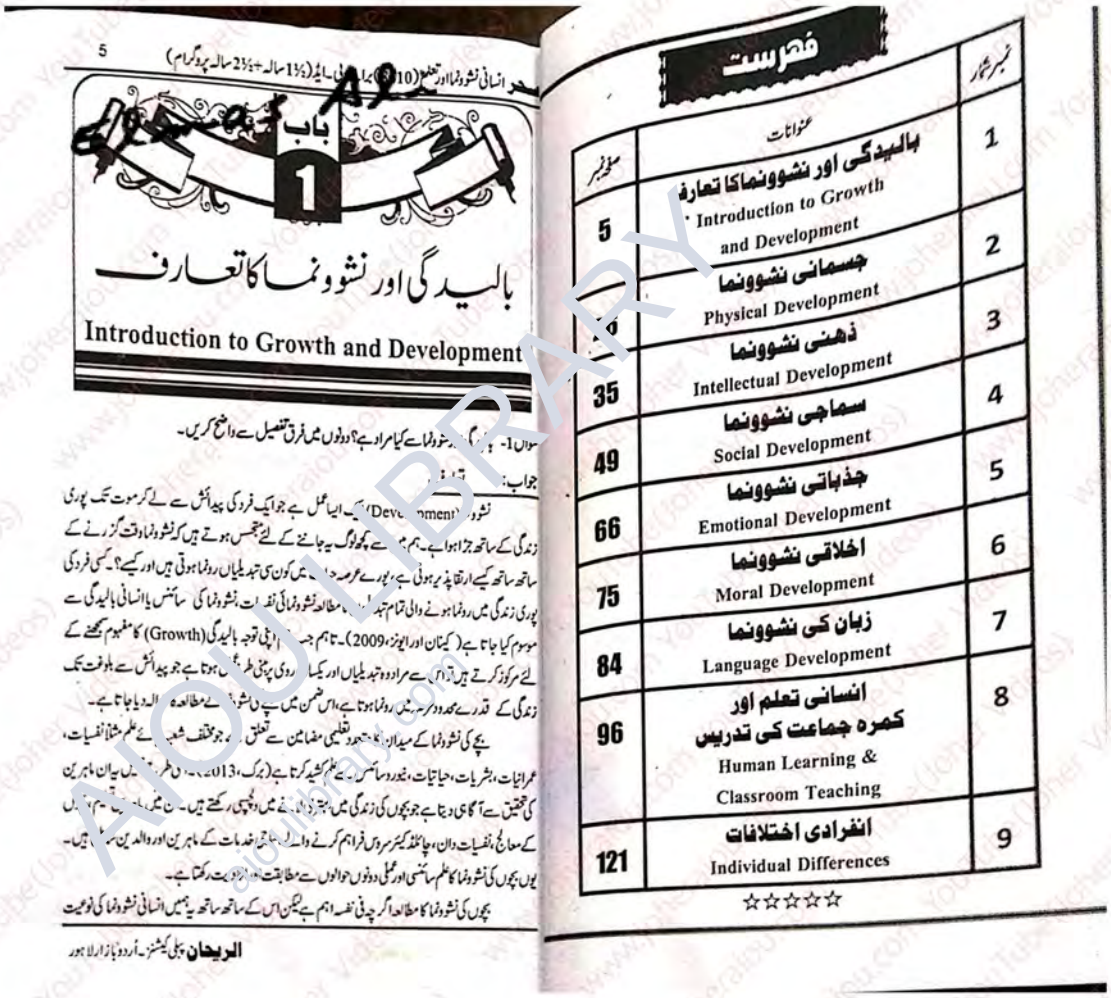

باب 1

بالیدگی اور نشوونما کا تعارف

Introduction to Growth and Development

سوال 1- [illegible] نشوونما سے کیا مراد ہے؟ دونوں میں فرق تفصیل سے واضح کریں۔

جواب: [illegible]

نشوونما (Development) ایک ایسا عمل ہے جو ایک فرد کی پیدائش سے لے کر موت تک پوری زندگی کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔ ہم [illegible] سے کچھ لوگ یہ جاننے کے لئے متجسس ہوتے ہیں کہ نشوونما وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ کیسے ارتقا پذیر ہوتی ہے، پورے عرصہ [illegible] میں کون سی تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں اور کیسے؟۔ کسی فرد کی پوری زندگی میں رونما ہونے والی تمام تبدیلیوں کا مطالعہ نشوونمائی نفسیات، نشوونما کی سائنس یا انسانی بالیدگی سے موسوم کیا جاتا ہے (کینان اور ایونز، 2009)۔ تاہم جب [illegible] اپنی توجہ بالیدگی (Growth) کا مفہوم سمجھنے کے لئے مرکوز کرتے ہیں تو اس سے مراد وہ تبدیلیاں اور یکساں روی پر مبنی طرز عمل ہوتا ہے جو پیدائش سے بلوغت تک زندگی کے قدرے محدود سرحد میں رونما ہوتا ہے، اس ضمن میں بچے کی نشوونما کے مطالعہ کا [illegible] دیا جاتا ہے۔

بچے کی نشوونما کے میدان کا متعدد تعلیمی مضامین سے تعلق [illegible] جو مختلف شعبہ [illegible] علم مثلاً نفسیات، عمرانیات، بشریات، حیاتیات، نیورو سائنس سے علم کشید کرتا ہے (برک، 2013)۔ [illegible] یہ ان ماہرین کی تحقیق سے آگاہی دیتا ہے جو بچوں کی زندگی میں بہتری لانے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ ان میں [illegible] کے معالج، نفسیات دان، چائلڈ کیئر سروس فراہم کرنے والے [illegible] خدمات کے ماہرین اور والدین [illegible] ہیں۔ یوں بچوں کی نشوونما کا علم سائنسی اور عملی دونوں حوالوں سے مطابقت [illegible] رکھتا ہے۔

بچوں کی نشوونما کا مطالعہ اگرچہ فی نفسہ اہم ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ یہ ہمیں انسانی نشوونما کی نوعیت

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
1	بالیدگی اور نشوونما کا تعارف Introduction to Growth and Development	5
2	جسمانی نشوونما Physical Development	[illegible]
3	ذہنی نشوونما Intellectual Development	35
4	سماجی نشوونما Social Development	49
5	جذباتی نشوونما Emotional Development	66
6	اخلاقی نشوونما Moral Development	75
7	زبان کی نشوونما Language Development	84
8	انسانی تعلم اور کمرہ جماعت کی تدریس Human Learning & Classroom Teaching	96
9	انفرادی اختلافات Individual Differences	121

☆☆☆☆☆

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

سے بھی آگاہی دیتا ہے۔ زندگی کے ابتدائی حصے کے رویوں میں بالیدگی، تبدیلیوں اور پختگی کی بہتر تفہیم سے بعد کے دور یعنی بلوغت کے رویوں کے بارے میں آگاہی ملنے کا بھی امکان ہوتا ہے۔

بالیدگی اور نشوونما کا جائزہ

یہ سیکشن دو مختلف مگر باہم مربوط تصورات، بالیدگی اور نشوونما کا جائزہ پیش کرتا ہے۔ بچے کی بالیدگی اور نشوونما پیچیدہ مراحل ہیں جو کثیر عوامل اور ذرائع سے اثر قبول کرتے ہیں۔

بالیدگی اور نشوونما کی اصطلاحات اکثر ایک دوسرے کی جگہ استعمال کی [illegible] یا انہیں ایک ہی مفہوم میں اکٹھا کر لیا جاتا ہے جس سے ان کا مطلب جاننے میں ابہام پیدا ہوتا ہے لہٰذا ضروری [illegible] آغاز [illegible] ان دونوں اصطلاحات میں فرق کو سمجھ لیا جائے۔

1- بالیدگی (Growth)

بالیدگی یا گروتھ کی اصطلاح سے مراد جسمانی پہلوؤں میں وہ اضافہ ہے جس کی پیمائش کی جا سکتی ہے مثلاً قد، وزن، جسامت، مسلز، لمبائی وغیرہ (وولفوک، 2014)۔ بالیدگی کا تعلق حیاتیاتی عوامل سے ہے جو وقت گزرنے کے ساتھ فطری طور پر وقوع پذیر ہوتے ہیں اور ماسوائے شدید بیماری یا ناکافی خوراک کے ان پر کوئی اور عامل اثر انداز نہیں ہوتا یا اس کا اثر بہت تھوڑا ہوتا ہے۔ بالیدگی کا یہ عمل اس وقت رک جاتا ہے جب انسانی اعضا اپنی نشوونما کی آخری حد تک پہنچ جاتے ہیں۔

مجموعی طور پر بالیدگی سے مراد انسانی جسم میں قدرتی، خود بخود، مخصوص، جینیاتی اور قابل پیمائش مقداری اضافہ ہے۔ بچے کی زیادہ تر جسمانی بڑھوتری اسی درجے میں آتی ہے۔ نشوونمائی نفسیات کے کچھ ماہرین ان تبدیلیوں کو بلوغت قرار دیتے ہیں۔

Elmas Ali

2- نشوونما (Development)

بالیدگی یا گروتھ کسی فرد میں رونما ہونے والی جسمانی تبدیلیاں ہیں جبکہ نشوونما یا ڈویلپمنٹ سے مراد وہ مخصوص تبدیلیاں ہیں جو کسی فرد میں پیدائش سے لے کر موت تک پوری زندگی میں رونما ہوتی ہیں (کینان اور [illegible]) ان میں صرف بالیدگی شامل نہیں ہوتی بلکہ جسمانی انتشار اور انحطاط (موت) بھی اس کا حصہ ہے۔ بہرحال تمام تبدیلیاں نشوونما تصور نہیں کی جاتیں بلکہ اس کا اطلاق ان تبدیلیوں پر ہوتا ہے جو ایک ترتیب میں ظاہر ہوں اور کافی حد تک مستقل ہوں۔ زیادہ تر یہ تبدیلیاں صفاتی نوعیت کی ہوتی ہیں اور کسی عامل کے زیر اثر [illegible] پذیر ہوتی ہیں۔ اس کی مثالوں میں کسی فرد کے کرداری، سماجی، اخلاقی اور ذہنی پہلوؤں میں ہونے والی

تبدیلیاں شامل ہیں۔ مجموعی طور پر یہ تبدیلیاں بہتر، تطبیقی، منظم اور پیچیدہ انسانی رویوں کا سبب بنتی ہیں۔

3- بالیدگی اور نشوونما میں فرق

نشوونما کو آزوبل اور سلی ون (Ausubel and Sullivan-1970) نے ایسی تبدیلی کہا ہے جو وقت کے ساتھ عمل پذیر ہوتی ہے اور جزوی طور پر ڈھانچے میں ایسے تغیرات کا نتیجہ ہوتی ہے جنہیں جین (Genes) نظم و ضبط میں رکھتے ہیں اور ماحول کے عوامل اس تبدیلی کو متعین کرتے ہیں۔ اس طرح نشوونما کا تعلق افراد کے کردار میں ان بتدریج ہونے والی تبدیلیوں سے ہے جو دراصل افزائش یا بالیدگی سے منسوب ہوتی ہیں۔ ان دونوں اصطلاحات کا ممیز کرنے کے لیے علم نفسیات میں بالترتیب، تربیت (Nurture) اور فطرت (Nature) کی اصطلاحات استعمال کی جاتی ہیں۔ نشوونما ماحول اور توراث (Heredity) کے باہمی تعامل کا [illegible] جب کہ نمو محض فطرتی عمل ہے اور اس میں متعلقہ فرد کی رضا و رغبت کا کوئی عمل دخل نہیں ہوتا۔ نشوونما کا [illegible] احول اور [illegible] ہی کے مابین اکتسابی (Aequired) ہوتا ہے۔

نشوونما [illegible] کے ساتھ ہونیوالی تبدیلیوں کے مختلف مراحل ہیں، جس کا مقصد پختگی کا حصول ہوتا ہے، تبدیلیوں [illegible] ترتیب کو بڑی [illegible] حاصل ہے کیونکہ بعض تبدیلیاں ایسی ہوتی ہیں جو کہ کسی دوسری تبدیلی پر منحصر ہوتی ہیں ایک [illegible] کے بغیر [illegible] تبدیلی دیکھنے کو نہیں مل سکتی، تبدیلی کا عمل بقاء کیلئے ہوتا ہے انسان نشوونما کے عمل میں خود کو زندگی کے [illegible] خاصوں کے مطابق ڈھال رہا ہوتا ہے، نمو جسمانی طور پر بڑھوتری کا عمل ہوتا ہے، اس میں خلیوں کی تعداد کئی گنا بڑھتی [illegible] قد میں [illegible] اضافہ ہوتا ہے، وزن بڑھ جاتا ہے۔

4- نمو عددی اور نشوونما معیار کی بہتری:

[illegible] نشوونما کے درمیان فرق کر[illegible] کیلئے کہا جا سکتا [illegible] نمو ایک عددی اعتبار سے بڑھوتری کا عمل ہے جبکہ نشوونما معیار کو بہتر بناتی ہے اور کارکردگی کو در[illegible] تعلق ذہانت اور جذبات سے ہوتا ہے جبکہ نمو جسم اور دماغ میں تبدیلیاں لاتی ہے، نشوونما ضعیفی کی طرف گامزن ہوتی۔ جبکہ نمو کا عمل پختگی پر پہنچنے کے بعد رک جاتا ہے، کردار میں ہونے والی تبدیلیوں کو نشوونما نمو کے مقابلے [illegible] کرتی ہے۔

5- نشوونما کا عمل جاری رہتا ہے:

ضروری نہیں کہ نمو ہمیشہ نشوونما کے [illegible] کردار ادا کرے ایک بچہ یا بالغ [illegible] ہونا اور وزنی ہو سکتا ہے۔ لیکن ضروری نہیں کہ وہ پختگی کا معیار بھی حاصل کر[illegible] کہ نشوونما کا نتیجہ ہوتی ہے [illegible] طرح جب نمو کا عمل ایک خاص عمر تک پہنچ کر رک جاتا ہے تب بھی نشوونما کا عمل جاری رہتا ہے۔ جسمانی نشوونما مقداری اور معیاری

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

دونوں طرح کی ہوتی ہے، یہ انسان میں قابلیت وصلاحیت میں اضافہ کرتی ہے پختگی کے عمل میں بہتری لاتی ہے، اور انسان کو ترقی کے اعلیٰ مقام پر پہنچا دیتی ہے۔

4- نمو اور نشوونما کی پیمائش:

نمو اور بالیدگی کو ناپا جا سکتا ہے جبکہ نشوونما کے عمل کو صرف محسوس کیا جاتا ہے نشوونما کا عمل حقیقت میں پختگی کی طرف گامزن شخص کے رویوں سے ظاہر ہوتا ہے۔ نشوونما کے عمل میں صرف ماہرین نفسیات ہی دلچسپی نہیں لیتے بلکہ ماہرین بشریات اور ماہرین حیاتیات بھی شخص کی نمو کا تفصیل سے مطالعہ کرتے ہیں۔ اس میں اعضاء میں بڑھوتری اور نشوونما کے مختلف مراحل کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ ماہرین نفسیات جسمانی ڈھانچے سے زیادہ رویوں کو ہوئے والی تبدیلیوں کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں اور اس کے بارے میں جاننے کیلئے وہ مخصوص طریقہ کار کو بروئے کار لاتے ہیں۔ ان طریقوں میں لونگی ٹیوڈنل میتھڈ (اوپر سے نیچے کی جانب)، کراس سیکشنل میتھڈ (سے باہر کی جانب)، کیس سٹڈی میتھڈ، تجرباتی طریقہ وغیرہ شامل ہیں۔

نمو کا عمل بڑا اہم ہوتا ہے۔ اس میں استخوانی ڈھانچے میں تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں، قد اور وزن میں اضافہ ہوتا ہے جسم کا تناسب بہتر ہوتا ہے اور دانت نکلتے اور مضبوط ہوتے ہیں۔ حرکی نشوونما سے مراد طاقت میں اضافہ ہے، بچہ وقت کے ساتھ بولنے والے اعضاء، ہاتھ، انگلیوں، ٹانگوں اور دیگر عضلات پر آہستہ آہستہ کنٹرول حاصل کرتا ہے۔ بچے کے سماجی روابط میں حرکی نشوونما کا نمایاں کردار ہوتا ہے، حرکی افعال کو انجام دینے میں لڑکیاں 14 سال جبکہ لڑکے 17 سال کی عمر میں پختگی حاصل کر لیتے ہیں۔ عضلات کے طاقتور ہونے سے لڑکے ورزشی اور کسرتی مہارتوں میں مقابلے کیلئے خود کو تیار کرتے ہیں جبکہ لڑکیاں ناچنے، رسہ پھلانگنے، سویٹر بننے، مصوری، پھولوں کی آرائش، کشیدہ کاری اور موسیقی وغیرہ میں اپنی کوششیں صرف کرتی ہیں۔ حرکی کارکردگی کے حوالے سے بعض معاملات میں لڑکوں کی لڑکیوں پر برتری پیدائشی طور پر ہوتی ہے اور یا پھر ثقافتی دباؤ کا نتیجہ ہوتی ہے۔ نمو اور نشوونما کے اہم اصول درج ذیل ہیں

بالیدگی اور نشوونما کے اصول

1- بالیدگی اور نشوونما کے عمل ایک تسلسل سے وقوع پذیر ہوتے ہیں:

نمو ایک خاص عمر تک جاری رہنے والا عمل ہے۔ ہم زندگی کو جو مختلف مراحل مثلاً بچپن، لڑکپن وغیرہ میں تقسیم کرتے ہیں وہ صرف نمو کے عمل کا بہتر انداز میں مطالعہ کرنے کیلئے ہوتا ہے۔ جبکہ نشوونما کا عمل ساری زندگی پر محیط ہوتا ہے اور یہ آہستہ آہستہ بڑھتا جاتا ہے۔ بالیدگی اور نشوونما ایک درجے میں

کہاں ختم ہوتی ہے اور دوسرے درجے میں کہاں سے آغاز ہوتا ہے کو نمایاں طور پر الگ نہیں کیا جا سکتا۔ نشوونما اور بالیدگی کے تمام مدارج کا تصور ہماری سہولت کیلئے ہے لیکن اصول یہ ہے کہ کوئی بچہ جب ایک درجے سے نشوونما پا کر دوسرے درجے میں جاتا ہے تو اس میں ایک نظم اور ایک سلسلہ ضرور ہوتا ہے اس کے بغیر بچے میں بالیدگی اور نشوونما ممکن نہیں ہے۔

2- نمو اور نشوونما امتیاز و تکمیل کے عمل سے ہوتی ہے:

بچہ ہر چیز تقلیدی رجحانات کے تحت سیکھتا ہے خواہ وہ غلط ہو یا صحیح۔ پھر اسے دوسروں کے عمل سے ملا کر فرق محسوس کرتا ہے، اپنے اور دوسروں کے عمل میں امتیاز کے بعد صحیح اور کامل چیز کو اپنا لیتا ہے، اس طرح اس کی بالیدگی اور نشوونما ہوتی رہتی ہے، مثلاً بچے ابتداء میں پانی کو مم کہتے ہیں پھر رفتہ رفتہ اپنے اور دوسروں کے کہنے میں فرق محسوس کر کے صحیح نام یعنی پانی کو اپنا لیتے ہیں، زبان سیکھنے میں بچے اسی اصول کو اپناتے ہیں۔

3- ابتدائی مدارج میں بالیدگی اور نشوونما کا عمل بعد کے مدارج سے زیادہ اہم ہوتا ہے:

جس طرح کسی مکان کی بنیاد اس کے ڈھانچے سے زیادہ اہم ہوتی ہے اسی طرح ذہنی اور جسمانی خدوخال کی [illegible] نشوونما [illegible] سے زیادہ اہمیت ہے، اچھی اور اعلیٰ جسمانی اور ذہنی صلاحیتوں کو زندگی کے ابتدائی دور میں دیئے گئے ناموا[illegible] ماحول سے بعد والے ادوار کی نسبت جلد اور بری طرح مجروح کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ ایک بچہ پلاسٹی سین کی طرح ایک خام مال سے [illegible] ابتدائی طور پر جس رنگ میں ڈھال لیا جاتا ہے وہ ویسا ہی رہتا ہے، بچہ ابتدائی طور پر متنوع قسم کی [illegible] سیکھ لیتا ہے اور ایک بالغ کی طرح زیادہ ترقی کر سکتا ہے اور نشوونما کی ایک اعلیٰ سطح تک پہنچ سکتا ہے ابتدائی بنیاد والے عوامل درج ذیل ہیں

1- غیر موافق باہمی تعلقات
2- جذباتی محرومی
3- بچوں کی پرورش کے گھٹیا طریقے
4- وہ کردار جو بچپن میں بچہ کرتا ہے

4- بالیدگی اور نشوونما کا عمل بنیادی طور پر پختگی اور تعلم کے نتیجے کے طور پر وقوع پذیر ہوتا ہے:

نمو اور نشوونما پختگی اور تعلم کا نتیجہ ہوتی ہے [illegible] سے مراد فرد کے جسمانی اعضاء کی صلاحیتوں اور خصوصیات میں بہتری ہے جبکہ تعلم سے مراد تربیت اور تجربات کے ذریعے رویئے میں تبدیلی لانا ہے، پختگی

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

اور تعلم ایک دوسرے پر منحصر ہوتے ہیں۔ فرد کی نشوونما اس کے اندر کی صلاحیتوں میں پختگی اور ماحول کے اثر سے ہونیوالی صلاحیتوں میں تبدیلیوں کا نتیجہ ہوتی ہے، چاہے کوئی شخص لمبا ہو یا پستہ قامت وہ خوشگوار شخصیت کا حامل ہوسکتا ہے، اور اعلیٰ تدریسی مقام بھی حاصل کرسکتا ہے اس معاملے میں اگر کوئی چیز اثر انداز ہوتی ہے تو وہ توارث یا ماحول میں کارفرما قوتیں ہیں۔

پختگی اور تعلم کا ایک دوسرے کیساتھ گہرا تعلق ہے، ایک فرد دو صورتوں میں پ[illegible] قامت ہوسکتا ہے ایک صورت تو توارث میں چھوٹے قد والے جینز کا ملنا ہوسکتا ہے جبکہ دوسری صورت میں [illegible] خود [illegible] نہ ملنے کی وجہ سے بھی قد چھوٹا رہ سکتا ہے۔ ورثے میں ملنے والی صلاحیتیں خلا میں پروان نہیں [illegible] ہیں اور نہ [illegible] تعلم کے نتیجے میں ہونیوالی نشوونما کا ذریعہ استعمال کیئے بغیر ماپا جاسکتا ہے۔ اگر کوئی شخص بیوقوفانہ [illegible] جاننے کا کوئی طریقہ نہیں کہ آیا اس کی بیوقوفی توارث کا نتیجہ ہے یا اسے ماحول ایسا ملا کہ جس [illegible] صلاحیتیں اجاگر نہیں ہوسکیں۔ جب ہم تعلم کی صلاحیت نہ ہونے کے امکان کو رد کردیتے ہیں تبھی ہم فرد کی بیوقوفی [illegible] ورثے میں ملنے والی خامی سے تعبیر کرسکتے ہیں۔

سالوں قبل مکڈوگل (McDougal) نے تمام رویوں کو جبلت کی اصطلاح میں بیان کرنے کی کوشش کی تھی، جس کیلئے اس نے رویوں کے پیچیدہ انداز کو ورثے میں ملنے والی خداداد صلاحیتوں کی پختگی کا نتیجہ قرار دیا۔ تعلم سے مراد کسی صورت حال میں کسی مسئلہ کو حل کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا ہے، اب اگر کسی فرد یا بچے کو کوئی ایسا کام دے دیا جائے جو اس کی موجودہ پختگی کی سطح سے بلند ہو تو اسے وہ کر نہیں پائے گا، اسی طرح اگر پہلی جماعت کے بچے کو گھر کے کام کیلئے کسر اعشاریہ کا ایک دقیق سوال دے دیا جائے جو کہ اس کے حیطہ آموزش میں نہیں آتا تو وہ اسے نہیں کرپائے گا۔

Elmas Ali

5- نمو اور نشوونما ماحول اور توارث کا نتیجہ ہوتی ہے:

ہر فرد توارث اور ماحول کی پیداوار ہوتا ہے، نمو اور نشوونما کا معیار جانچنے کیلئے جینز کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں لیکن دوسری طرف سماجی وثقافتی ماحول، طبعی محل وقوع، اور جذباتی اتار چڑھاؤ کا انسان کی نشوونما پر گہرا اثر ہوتا ہے۔ اکیلے وراثت یا ماحول سے بالیدگی یا نشوونما کا تعین نہیں ہوتا بلکہ وراثت اور باہمی عمل سے بالیدگی و نشوونما کے عمل کا آغاز ہوتا ہے اور کسی ایک کو دوسرے سے الگ کرکے دیکھنا تقریباً ناممکن ہوتا ہے۔

6- نشوونما کے بارے میں پیشگوئی کی جاسکتی ہے:

نمو و نشوونما کے عمل میں تسلسل اور ربط ہونے کی وجہ سے بچے کی نشوونما کے عمل کی پیشگوئی کی

جاسکتی ہے۔ اس اصول کو نشوونمائی نمونہ کی پیش گوئی (Predictability of Development Pattern) کا اصول بھی کہا جاتا ہے۔ کیونکہ بچے کی پیدائش سے قبل کے زمانے کی نشوونما اور بالیدگی کے عمل میں وہی تسلسل ہوتا ہے جو اس کی پیدائش کے بعد والے زمانے میں ہوتا ہے۔ اگرچہ گو یہ عمل دونوں ادوار میں رفتار اور مقدار کے لحاظ سے مختلف ہوتا ہے۔ نصابی آموزش کے میدان میں کی جانیوالی تحقیقات نے یہ ثابت کردیا ہے کہ بجز چند مستثنیات، ذہانت کے لحاظ سے اعلیٰ بچے اعلیٰ بالغ ہیں اور یہ بھی کہ ذہین بچوں کی اچھی خاصی تعداد نے اپنی اہلیتوں کو مستقبل میں بروئے کار لاکر زندگی میں بھرپور حصہ لیا۔ اسی اصول کے تحت بچوں کے رجحانات کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے اور اس بات کی بالکل ابتدائی عمر میں پیش گوئی کی جاسکتی ہے کہ بلوغت کے وقت بچے کی جسمانی ساخت کیسے ہوگی، اس اصول کا فائدہ یہ ہے کہ بچے کے ابتدائی رجحانات کے مطابق تعلیمی منصوبہ بندی کی جاسکتی ہے، نشوونما کی بنیاد پر فنی رہنمائی دی [illegible] ہے، اسی بنیاد پر بچوں کو لے پالک بنایا جاسکتا ہے۔

7- نشوونما [illegible] منفرد عمل ہے:

نشوونما [illegible] وقت کے دورانیہ کی وجہ سے ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں، تمام بچے چلنے سے پہلے بیٹھنا، [illegible] بنلنا، اور [illegible] سیکھتے ہیں لیکن ہر بچہ ان سب امور میں مہارت حاصل کرنے میں اپنا وقت لیتا ہے جو کہ دوسرے [illegible] ہوسکتا ہے۔ اصل میں انسانی جسم کے اعضاء کی بالیدگی کی شرح مختلف ہوتی ہے۔ کچھ بافتیں اور اعضاء دوسروں کی نسبت تیزی [illegible] پختگی تک پہنچ جاتے ہیں، اس لئے فرد میں تبدیلی صورت و ہیئت اچانک نہیں ہوتی۔ مثلاً [illegible] بالیدگی ابتدائی 3 سال تک مسلسل تیز روی سے ظہور پذیر ہوتی ہے لیکن اگلے سال 3 سے 6 سال تک اس کی بالیدگی کی شرح [illegible] نہیں رہتی، یہی صورتحال نشوونما کے عمل کی ہوتی ہے بچے ابتدائی عمر میں [illegible] کچھ یاد کرلیتے ہیں اور جو [illegible] بچپن [illegible] یاد کرلیتے ہیں آئندہ اسی رفتار سے اضافہ نہیں کرسکتے، ہر فرد کی نشوونما اور بالیدگی کا اپنا معیار ہے بعض بچوں کے [illegible] مواقع حاصل [illegible] کی وجہ سے ان کی بالیدگی و نشوونما بہتر اور جلد ہوتی ہے [illegible] کے برعکس ناقص ماحول والے [illegible] کی بالیدگی [illegible] دور میں کم اور ناقص رہتی ہے۔

8- بالیدگی اور نشوونما کے مختلف مدارج پر خوشی اور ناخوشی کا تصور بچوں کو متاثر کرتا ہے:

بچے کی نشوونما پر خوشی اور ناخوشی کا گہرا اثر ہوتا ہے۔ یہ اثر اس کے رویوں (Attitu[illegible]) کردار (Behavuour) اور شخصیت کو متاثر کرتا ہے کیوں کہ خوش بچے عام طور پر صحت مند اور توانا [illegible] تے ہیں۔ جبکہ ناخوشی ان کی توانائیوں کو چوس لیتی ہے اور ان کی صحت پر بری طرح اثر انداز ہوتی ہے۔ خوش بچے اپنی توانائی کو بامقصد

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

سرگرمیوں میں لگاتے ہیں۔ خوشی ہی انہیں مختلف امور سرانجام دینے میں ایک مضبوط تحرک فراہم کرتی ہے۔ اس طرح دوسروں کو زیادہ پرامن رہ کر قبول کر لیتے ہیں۔ ان کا آموزش کا سلسلہ رک جاتا ہے۔ خوشی بچوں کو سماجی تعلقات استوار کرنے کے لیے ہمت بندھاتی ہے اور وہ سماجی سرگرمیوں میں خاطر خواہ شمولیت اختیار کر لیتے ہیں۔

خوش گوار بچپن ایک کامیاب بالغ بننے کی ضمانت تو نہیں دیتا۔ لیکن کامیاب اور ظفر مندی کی بنیاد فراہم کرنا ضرور کر دیتا ہے۔ جب کہ ناخوشی ناکامیوں کو جنم دیتی ہے اور ناخوش بچے کامیابی سے محروم رہتے ہیں۔

انسانی نمو اور نشوونما کی اہم خصوصیات:

انسانی نمو اور نشوونما کی اہم خصوصیات درج ذیل ہیں۔

1- نشوونما ایک مستقل عمل:

نشوونما ایک مستقل عمل کا نام ہے، یہ ظاہری طور پر بھی ہو سکتی ہے اور پوشیدہ رہتے ہوئے بھی ترقی پا سکتی ہے۔ بیماری یا غذائی قلت بعض اوقات نشوونما کو وقتی طور پر روک دیتی ہے۔

2- نشوونما تبدیلیوں میں ترتیب کی متقاضی ہوتی ہے:

نشوونما عام رد عمل کی طرف سے خاص کی جانب آگے بڑھتی ہے۔

3- نشوونما مرحلہ وار ہوتی ہے:

نشوونما مرحلہ وار ایک سلسلے کا نام ہے۔ مثال کے طور پر بلوغت جسمانی ڈھانچے میں کمال حاصل کرنے کے بعد رونما ہوتی ہے۔

Elmas Ali

4- مختلف قسم کی نشوونما میں باہمی تعلق پایا جاتا ہے:

نشوونما کی تینوں اقسام ذہنی، سماجی اور جذباتی نشوونما ایک دوسرے سے منسلک ہوتی ہیں، سماجی نشوونما اور جذباتی نشوونما ایک ہی سکے کے دو رخ ہیں۔ سماجی نشوونما جذباتی نشوونما کا ہی ایک اظہار ہے، جبکہ جذباتی نشوونما سماجی رویوں کے عکس کے سوا کچھ نہیں ہے۔

5- نمو کا عمل دو طریق سے ہو سکتا ہے۔ سر سے نیچے کی جانب اور یا پھر ریڑھ کی ہڈی سے باہر کی جانب۔

6- زندگی کے ابتدائی سالوں میں نشوونما کا عمل تیز رفتاری سے وقوع پذیر ہوتا ہے۔

7- نشوونما عام سے خاص کی جانب بڑھتی ہے۔

8- نشوونما تنزیل پذیر بھی ہو سکتی ہے کیونکہ بعض اوقات بچہ نمو کے عمل کے دوران ویسا رد عمل ظاہر نہیں کرتا جو کہ وہ پہلے سیکھ چکا ہوتا ہے، اسے نشوونما میں انحطاط کی طرف لوٹنا کہتے ہیں۔

9- نمو و نشوونما کا انسان پر مجموعی اثر ہوتا ہے، بعض اوقات زندگی میں بعض ایسی اشیاء شامل ہوتی ہیں جن کا نشوونما کے عمل پر اثر پڑتا ہے۔ نمو اور نشوونما کی مختلف اقسام ہوتی ہیں، جیسا کہ نشوونما اور تعلیم، نشوونما اور دماغی نمو، زبان کا ارتقاء وغیرہ،

☆☆☆☆☆

سوال 2- نشوونما کے کون سے شعبے اور مراحل ہوتے ہیں؟ ہر ایک کی وضاحت کریں۔

جواب: نشوونما یا ڈویلپمنٹ کو مختلف طریقوں سے بیان کیا جاتا ہے تاکہ اس کے مختلف پہلو اجاگر ہو سکیں ان میں نشوونما کے ڈومینز یا میدان اور نشوونما کے مراحل شامل ہیں۔ ان دونوں طریقوں کو ذیل میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

1- نشوونما کے میدان (Domains of Development)

بچوں کی نشوونما کے عمل کو عمومی طور پر تین ڈومینز یا شعبوں میں تقسیم کیا جاتا ہے ان میں جسمانی، ادراکی (cog[illegible]ve) اور سماجی و جذباتی نشوونما شامل ہیں (برک، 2013)۔ جسمانی دائرہ کار حیاتیاتی تبدیلیوں پر مشتمل ہوتا [illegible] حسامت، تناسب، شباہت اور جسمانی صحت میں ہونے والی تبدیلیاں شامل ہیں۔ ادراکی دائرہ کار میں دماغ [illegible] اور [illegible] میں ہونے والی تبدیلیاں شامل ہیں، مثلاً سوچ بچار، ذہانت، تخلیقی صلاحیت، یادداشت، زبان وغیرہ۔ سماجی و جذباتی دائرہ کار بچوں کے دوسروں لوگوں کے ساتھ تعلقات، احساسات، جذبات، اقدار، عقائد اور شخصیت میں تبدیلیوں کو اجاگر کرتا ہے۔

بچوں کی نشوونما کا عمل کافی پیچیدہ ہوتا ہے اس کے لئے تینوں ڈومینز یا میدانوں میں باہمی تعامل ضروری تصور کیا جاتا ہے۔ مجموعی طور پر تینوں ڈومینز ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر جسمانی ڈومین میں بہتری آنے سے جیسا کہ بیٹھنے، گھٹنوں کے بل چلنے، پاؤں پر کھڑے ہونے سے ادراکی ڈومین کو تقویت ملتی ہے مثلاً نومولود جسمانی طور پر بڑا ہونے کے ساتھ ساتھ اپنے اردگرد کے [illegible] کو بہتر طریقے سے سمجھنا شروع کر دیتا ہے۔ یہ ادراکی ڈومین آگے چل کر سماجی و جذباتی ڈومین پر اثر انداز ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر گھر کے بڑے افراد بچے کے چھوٹے چھوٹے اقدامات، احساسات اور کامیابیوں پر خوشی مناتے ہیں [illegible] طرح بچے کے ساتھ مضبوط تعلق استوار کرتے ہیں، اس طریقے سے تینوں ڈومینز ایک دوسرے پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ بچوں کی نشوونما کے ڈومینز کی درجہ بندی مختلف پہلوؤں سے کی جاتی ہے، ایک درجہ بندی میں جسمانی، ادراکی، لسانی، سماجی اور جذباتی ڈومین شامل ہیں جبکہ دوسری درجہ بندی میں جسمانی، شخصی،

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

سماجی اور ادراکی ڈومین شامل ہیں (وولفوک، 2014)۔ یہ ڈومین ایک دوسرے سے جدا نہیں بلکہ آپس میں جڑے ہوتے ہیں، مثلاً سماجی اور جذباتی نشوونما باہم متصل ہیں اور اسے ایک ہی ڈومین میں رکھا جاسکتا ہے۔ اسی طرح ادراکی اور زبان کی نشوونما کو بھی یکساں نوعیت کی وجہ سے ایک ہی گروپ میں رکھا جاسکتا ہے۔

2- نشوونما کے مراحل (Stages of Development)

مختلف ڈومینز کا باہمی تعامل بچوں کی نشوونما کے مختلف مراحل کو جنم دیتا ہے، بعض ماہر نفسیات وقت گزرنے کے ساتھ بنی صلاحیتوں، تغیر اور سماجی توقعات کے جائزہ کیلئے مدت عمر کو استعمال کرتے ہیں (برک، 2013)۔ بچوں کی نشوونما کی سب سے زیادہ عام درجہ بندی میں عمر کے ادوار شامل ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(i) پہلا مرحلہ، پیدائش سے پہلے۔ مدت عمر، استقرار حمل سے پیدائش تک۔ خصوصیات میں برق رفتار تبدیلیاں، ایک خلیہ کا مکمل انسانی جسم بننا۔

(ii) دوسرا مرحلہ، شیر خوارگی سے پاؤں پاؤں چلنا۔ مدت عمر، پیدائش سے 2 سال تک۔ خصوصیات میں انتہائی محتاجی، جسمانی و جذباتی نشوونما کا آغاز مثلاً زبان اور سماجی رویوں کا سیکھنا۔

(iii) تیسرا مرحلہ، سکول جانے سے قبل کا ابتدائی بچپن۔ مدت عمر، 2 سے 6 سال تک۔ خصوصیات میں قدرے خود انحصاری، نفسیاتی اور اخلاقی نشوونما، سوچ اور زبان یا بول چال میں قابل ذکر وسعت۔

(iv) چوتھا مرحلہ، ایلیمنٹری سکول تک درمیانی بچپن، مدت عمر، 6 سے 11 سال تک۔ خصوصیات میں ذمہ داری میں اضافہ، سوچ کا بہتر عمل، کسرتی صلاحیتیں، پڑھنے، لکھنے اور حساب میں مہارت، بہتر سماجی برتاؤ اور خود آگہی۔

(v) پانچواں مرحلہ، بلوغت۔ مدت عمر، 11 سے 18 سال تک، خصوصیات میں بلوغت اختیار کرنا، تیز رفتار جسمانی تبدیلیاں، خود مختاری میں اضافہ، مجرد اور منطقی سوچ، مضبوط اعتقادی نظام۔

☆☆☆☆☆

سوال 3- بچے کی نشوونما کے عام اصول کون سے ہیں؟ Elmas Ali

جواب: بچے کی نشوونما کے عام اصول

(General Principles of Child Development)

پال بیلٹس کا "زندگی بھر کی نشوونما کا فریم ورک" بچے کی نشوونما کے عام اصول مربوط طریقے سے بیان

کرتا ہے (بیلٹس، 1997)۔ یہ اصول درج ذیل ہیں۔

1- نشوونما کا عمل زندگی بھر جاری رہتا ہے

اس اصول کے دو پہلو ہیں، پہلا یہ کہ کسی فرد کی نشوونما زندگی بھر جاری رہتی ہے، دوسرا یہ کہ مسلسل ابھرتی ہوئی نوعیت کی نشوونما کے دوران نئی تبدیلیوں اور افعال کا اضافہ ہوسکتا ہے۔

2- نشوونما کثیر جہتی اور کثیر سمتی ہے

صحت مند نشوونما کی متعدد جہتیں اور سمتیں ہوتی ہیں، اس سے مراد یہ ہے کہ نشوونما نہ تو ایک ہی معیار تک محدود ہوتی ہے (مثلاً صرف جسمانی صلاحیت میں کمی یا اضافہ) اور نہ ہی کسی ایک سمت تک محدود ہوتی ہے (مثلاً صرف کمی یا صرف اضافہ)۔ نشوونما کا تعلق متعدد صلاحیتوں سے ہوتا ہے جو وقت کے ساتھ تبدیل ہوتی رہتی ہیں۔

3- نشوونما میں نفع اور نقصان دونوں شامل ہوتے ہیں

[illegible] کے مطابق نشوونما کی کوئی بھی سرگرمی ترقی اور تنزلی دونوں پہلوؤں پر مشتمل ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر سکول میں [illegible] تعلیم جہاں بچے کی ادراکی صلاحیتوں میں اضافہ ہوتا ہے وہاں سکول کے قوانین وغیرہ کی پیروی کی وجہ سے [illegible] صلاحیتوں کو نقصان پہنچتا ہے۔ تاہم اس نفع اور نقصان کو برابر کی حیثیت نہیں دینی چاہیے کیونکہ [illegible] کے ساتھ [illegible] وقت کے ساتھ تبدیلی رونما ہوتی رہتی ہے۔

4- نشوونما لچکدار ہوتا ہے

بیلٹس کہتا ہے کہ نشوونما کا عمل لچکدار ہے کسی بھی شکل میں ڈھل جانے والا ہوتا ہے۔ انسان فطری طور پر مختلف تجربات کے زیر اثر تبدیلیاں یا ترمیم قبول کرنے کیلئے تیار ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر شیر خوار بچے کا دماغ کسی چوٹ کے نتیجے میں تبدیلی اختیار کرنے کا رجحان رکھتا ہے۔ انسانی سرگرمیوں کے مختلف دائرہ کار میں نشوونما کے لچکدار پن کی کچھ حدود بھی ہیں۔

5- نشوونما خاص حالات اور تاریخ کے تناظر میں ہوتی ہے

بچے مختلف ماحول اور کلچر منظر میں پرورش پاتے ہیں، مختلف سماجی [illegible] اور ماحول کے حالات ان کی نشوونما پر اثر ڈالتے ہیں۔ اس طرح نشوونما خاص ماحول اور [illegible] کے تناظر میں ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر شہری اور دیہی علاقے میں پرورش پانے والے بچے الگ الگ ماحول کی وجہ سے دوسرے سے مختلف تجربات سے گزرتے ہیں اور اس کے نتیجے میں ان کی نشوونما میں آنے والی تبدیلیاں بھی مختلف نوعیت کی ہوتی ہیں۔ اسی طرح تاریخ کے مختلف ادوار میں پرورش پانے والے بچوں پر بھی یہ اثرات کی نشوونما پر مختلف طریقے سے اثر انداز ہوتے ہیں۔

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

اس امر پر زور دیتے ہیں کہ نشوونما کے مسلسل یا غیر مسلسل عمل پر توجہ مرکوز کرنے کی بجائے تسلسل یا عدم تسلسل کے ذرائع پر فوکس کیا جائے۔ عمومی طور پر یہ تصور کیا جاتا ہے کہ نشوونما مسلسل اور غیر مسلسل دونوں پہلو رکھتی ہے۔

2- ایک یا متعدد راستے

ترقیاتی نفسیات کے ماہرین کیلئے ایک اور مسئلہ یہ ہے کہ کیا نشوونما کا ایک ہی راستہ ہے یا اس کے مختلف راستے ہیں؟ مراحل کا نظریہ رکھنے والے ماہرین جن کے مطابق نشوونما ہمہ گیر مراحل کی سیریز کے ذریعے ہوتی ہے، یہ دلیل دیتے ہیں کہ ہر جگہ یہی ترتیب اختیار کیا جاتی ہے۔ تاہم بعض دیگر ماہرین افراد کی مخصوص خصوصیات اور ان کے پرورش پانے والے ماحول کو تسلیم کرتے ہوئے اس امر پر یقین رکھتے ہیں کہ بچے کی نشوونما پر مخصوص ذاتی اور ماحولیاتی اثرات مرتب ہوتے ہیں اور اس طرح نشوونما کے لئے متعدد راستے اختیار کئے جاتے ہیں۔ عمومی طور پر آج کے محققین ماحولیاتی عوامل کے بارے میں زیادہ فکرمند ہیں جو نشوونما کے راستے پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ [illegible] عوامل کے ساتھ ساتھ مخصوص ذاتی اور متفرق خصوصیات کو بھی تسلیم کرتے ہیں۔

[illegible] باتیں

[illegible] نشوونما کے مطالعہ میں سب سے متنازعہ سوالات میں سے ایک یہ ہے کہ نشوونما کیسے ہوتی ہے اور نشوونما پر اثر انداز ہونے والے [illegible] نشوونما فطرت کرتی ہے یا اس میں انسانی تربیت کا زیادہ ہاتھ ہے؟

فطرت کے [illegible] کا نظریہ یہ ہے کہ ہم اپنے والدین سے جو حیاتیاتی اور موروثی خصوصیات لیتے ہیں وہ ہماری نشوونما کی ذمہ دار ہیں۔ اس نظریہ کے حامی [illegible] ین انسانی نشوونما میں استحکام پر زور دیتے ہیں یعنی جو بچے جینیاتی طور پر ارفع یا ارزاں خصوصیات [illegible] ں ہوں وہ بلوغت کے بعد بھی انہی خصوصیات کے حامل رہیں گے۔ تربیت کا نظریہ یہ ہے کہ ماحولیاتی اور ثقافتی اثرات از [illegible] نشوونما کے ذمہ دار ہیں۔ تربیت پر زور دینے والے ماہرین کے مطابق نشوونما کا کردار عمل ہے جو عرصہ حیات [illegible] دوران تبدیلی کے لئے کھلا رہتا ہے۔ ان دونوں فطرت اور تربیت کے ان دونوں نظریات پر انتہائی پوزیشن لینے کی بجائے یہ [illegible] کیا جاتا ہے کہ نشوونما جینیاتی اور ماحولیاتی دونوں عوامل کے باہمی تعامل سے اثر انداز ہوتی ہے، باہمی تعامل کا نظریہ زیادہ مقبولیت اختیار کر رہا ہے۔

☆☆☆☆☆

سوال 5- بچے کی پیدائش پر اثر انداز ہونے والے [illegible] کونسے ہیں؟

جواب: بچے کی نشوونما پر اثر انداز ہونے والے عوامل

(Factors Influencing Child Development)

بچے کی نشوونما پر مختلف عوامل مختلف سطح پر اثر انداز ہوتے ہیں، ان میں ذاتی اور حیاتیاتی عوامل سے لے کر

6- نشوونما کثیر شعبہ جاتی ہوتی ہے

سائنس کے مطابق انسانی ترقی اور نشوونما کا مطالعہ اپنی نوعیت میں کثیر شعبہ جاتی ہے اس لئے انسانی نشوونما کے مختلف مراحل کی مکمل تفہیم کے لئے ایک تناظر یا طریقہ کار کافی نہیں ہوتا۔ مثال کے طور پر نشوونما میں شامل سماجی افعال کو جانچنے کے لئے نفسیاتی اصول کافی نہیں ہوتے۔ انسانی نشوونما کی نوعیت سمجھنے کے لئے کثیر جہتی تناظر اور طریقے درکار ہوتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

سوال 4- بچے کی نشوونما کے عمل میں کون سے مسائل اور اختلافات درپیش ہوتے ہیں؟

جواب: بچے کی نشوونما میں مسائل اور اختلافات

[illegible]sue. Controversies in Child Development)

بچے کی نشوونما کے مطالعہ میں متعدد اختلافات پائے جاتے ہیں۔ محققین اس بارے میں مختلف آرا رکھتے ہیں کہ بچے وقت کے ساتھ کیسے تبدیلی اختیار کرتے اور نشوونما پاتے ہیں، یہ تبدیلیاں کیا ہیں اور اس کے مشترکات اور اختلافات کیا ہیں (کیمان اور ایونز، 2009)۔ یہ مختلف تناظر بچے کی نشوونما اور نفسیات کے بارے میں علم کو وسعت دیتے ہیں اور سماجی، جذباتی، ذہنی اور جسمانی نشوونما کے متنوع پہلوؤں میں تحقیق کے لئے رہنمائی کرتے ہیں۔ بچے کی نشوونما کے مطالعے میں درپیش جدید مسائل درج ذیل ہیں۔

1- مسلسل یا غیر مسلسل

Elmas Ali

بچے کی نشوونما کے مطالعہ میں پریشان کن مسائل میں سے ایک یہ ہے کہ وقت کے ساتھ رونما ہونے والی تبدیلیوں کو کیسے بیان کیا جائے؟ کیا وہ کسی مسلسل عمل کا حصہ ہیں یا وہ غیر مسلسل مراحل کے دوران رونما ہوئی ہیں۔

بعض ماہرین کا خیال ہے کہ نشوونما ایک ہموار اور مسلسل عمل ہے جس میں سادہ علم، مہارتیں اور رویئے بتدریج پیچیدہ علم، مہارتوں اور رویوں میں ڈھل جاتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ نشوونما کا عمل ایک منظم اور ترتیب وار طریقے سے آگے بڑھتا ہے، جن میں گزشتہ صلاحیتوں کی بنیاد پر نئے اور پیچیدہ رویئے تشکیل پاتے ہیں۔

اس کے برعکس بعض دیگر ماہرین کا خیال ہے کہ نشوونما ایک غیر مسلسل عمل ہے جس میں نئی مہارتیں اور رویئے اچانک اور غیر مسلسل طریقے سے ظاہر ہوتے ہیں۔ اس نظریے کے تحت نشوونما مختلف مرحلوں میں ہوتی ہے اور اس میں زیادہ تر علم، رویوں اور مہارتوں کو معیاری انداز میں از سر نو منظم کیا جاتا ہے۔ مسلسل یا غیر مسلسل عمل میں سے ایک کا انتخاب ہمارے نشوونما کے عمل کی تفہیم اور تشریح پر اثر انداز ہوتا ہے۔ ترقیاتی نفسیات کے ماہرین

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal
WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626



اقتصادی، ماحولیاتی عوامل اور سماجی روایات، ثقافت وغیرہ شامل ہیں۔ عمومی طور پر ان عوامل کو چار اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

بچے کی نشوونما کے عمومی اصول
(General Principles of Child Development)

1- حیاتیاتی عوامل

حیاتیاتی عوامل سے مراد وہ جینیاتی خصوصیات ہیں جو کسی شخص کو اس کے والدین سے ملتی ہیں۔ ان میں جنس کا تعین، عمومی، جسمانی اور ذہنی صحت اور موروثی خصوصیات شامل ہیں۔ لڑکے اور لڑکیاں مختلف طریقے سے نشوونما پاتے ہیں، اسی طرح پیدائش کے وقت کا وزن اور صحت کی حالت وقت کے ساتھ بچے کی نشوونما پر اثر انداز ہوتی ہے۔ ماں کی عمر، صحت، تناؤ کی کیفیت، خوراک بھی ممکنہ طور پر نشوونما کو متاثر کرتی ہے۔

2- ماحولیاتی عوامل

ماحولیاتی عوامل مثلاً والدین کے مشاغل، غذا، گھربار، تعلیم، ثقافت، آمدنی، روزگار، صحت کی سہولیات وغیرہ بھی بچے کی نشوونما پر اثر انداز ہوتے ہیں، ضرورت اس امر کی ہے کہ بچے محفوظ اور صحت مند ماحول میں پرورش پائیں تاکہ ان کی نشوونما پر مثبت اثرات مرتب ہوں۔

Elmas Ali

3- باہمی تعلقات

بچے کے سیکھنے اور اس کی بہبود کے لئے باہمی تعلقات بہت اہم ہیں، صحت مندانہ باہمی تعلقات میں بچے کے ساتھ وابستگی، والدین کے مثبت مشاغل اور ان کے بچے کے ساتھ تعلق اور معاون سوشل نیٹ ورک شامل ہیں۔

4- ابتدائی ماحول اور تجربات

شیر خوار بچے کو پرورش کرنے والے کی طرف سے فراہم کیا جانے والا ابتدائی ماحول سب سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ بچے اور اس کے پرورش کنندہ کے درمیان باہمی تعلق نشوونما کے لئے بنیادی درجے کا حامل ہے۔ بچے کی جسمانی، سماجی، جذباتی نشوونما، زبان اور ادراکی مہارتوں کے سیکھنے کا زیادہ دارومدار ابتدائی ماحول اور ان تجربات پر ہوتا ہے جو بچہ والدین اور دیگر بالغ افراد کے ساتھ باہمی تعلق کے دوران حاصل کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆

سوال 6: نشوونما اور تعلیم کو بیان کریں۔ نیز جسمانی نشوونما اور اس کا اثر حرکی نشوونما پر کیا اثر پڑتا ہے؟ بیان کریں۔

جواب: نشوونما (Development) اور تعلیم (Education)

تعلیم اور نشوونما کا آپس میں بہت گہرا تعلق ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ نشوونما کے علم کے بغیر تعلیم کے عمل کا

تصور بھی ناممکن ہے تو بے جا نہ ہوگا۔ تعلیم سے مراد صرف یہ نہیں کہ چند ایک معلومات طلباء کو دی جائیں یا ان کے ذہنوں پر مسلط کی جائیں بلکہ تعلیم کا مقصد بچوں کو معاشرے کا ایک اہم رکن بنانا ہے تاکہ وہ معاشرے کی تعمیر میں بھرپور حصہ ادا کر سکیں۔ اس مقصد کے حصول کے لیے بچوں کی طبعی عمر، ان کی جذباتی معاشرتی ضروریات اور سب سے بڑھ کر ان کی ذہنی نشوونما کا علم ضروری ہے۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ پستالوزی اس بات پر زور دیتا ہے کہ بچوں کو درس دینے سے پہلے ان کی ذہنی صلاحیت کو جاننا ضروری ہے۔

جسمانی نشوونما سے مراد عمر کے مطابق جسم کے تمام اعضاء کا متوازن طریقہ سے بڑھنا ہے، اس میں قد، وزن، جسمانی ساخت کا بڑھنا شامل ہے۔ بقول ارسطو صحت مند جسم میں صحت مند دماغ ہوتا ہے کیونکہ تندرست [illegible] ہر چیز میں دلچسپی لیتا ہے خواہ وہ نصابی سرگرمیاں ہوں یا ہم نصابی سرگرمیاں، اس کے برعکس بیمار آدمی ہر [illegible] عدم دلچسپی کا اظہار کرتا ہے، اسی لئے ماہرین تعلیم بچوں کی صحت کو بے حد اہمیت دیتے ہیں کیونکہ صحت مند بچہ پڑھائی میں دلچسپی لیتا ہے اور غیر صحت مند بچہ پڑھائی سے جی چراتا ہے خواہ معلم کتنا ہی مؤثر نفسیاتی طریقہ تدریس اپنائے۔ بچوں کو تندرست اور خوش وخرم رکھنے کیلئے نصاب میں وہ مضامین شامل کرنے چاہئیں جو بچوں کی صحت برقرار رکھنے میں معاون ہو مثلاً حفظان صحت، سائنس وغیرہ خواہ طریقہ تدریس نفسیاتی ہی کیوں نہ ہو ہم نصابی مشاغل جس میں کھیل [illegible] مختلف تجربہ کا اہتمام وغیرہ شامل ہیں نصاب میں شامل کرنے کا مقصد بچوں کی متوازن شخصیت کی نشوونما ہے کیونکہ صحیح جسمانی نشوونما کے بغیر بچے کی شخصیت کی متوازن نشوونما نہیں ہو سکتی، اسی لئے تعلیم میں جسمانی نشوونما کی بے حد [illegible] ہے۔

1- نشوونما اور بچوں میں سیکھنے کی صلاحیت

یونانی حکما کا خیال ہے کہ "تعلیم بچوں کی فطرت کے مطابق دی جائے" بچوں کی فطرت کا علم صرف اور صرف نشوونما کے مطالعے سے ہو سکتا ہے کہ بچہ ذہنی، جسمانی اور معاشرتی لحاظ سے تعلیمی اثرات قبول کرنے کے قابل ہے یا نہیں۔ پستالوزی نے سب سے پہلے اس بات پر زور دیا کہ معلم کو چاہئے کہ وہ درس دینے سے پہلے بچے کے ذہن کا مطالعہ کرے کہ آیا اس میں سیکھنے کی صلاحیت ہے یا نہیں۔

2- نشوونما اور انفرادی اختلاف:

نشوونما کا علم درس وتدریس میں انفرادی اختلافات کے جائزے کی ضرورت کو [illegible] اگر اپنے طلبہ کی ذہنی سطح، ضروریات، دلچسپیوں اور رجحانات کا علم نہ ہو تو وہ طلبہ کو زیور تعلیم سے آراستہ نہیں کر سکتا۔ ایک معیاری درس گاہ جو بچوں کی ذہنی نشوونما انفرادی اختلافات کی تسکین اور تشفی کے لیے ضروری اقدامات کرے۔ طلباء کی ذہنی استعداد کے مطابق درجہ بندی کی جاتی ہے اور پھر ان کی ضروریات کے مطابق

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

تدریس کو مؤثر اور جامع بنانے کے لیے سرگرمیاں اپنائی جاتی ہیں، تاکہ ہر بچے کو اس کی ضرورت کے مطابق مخفی اور خوابیدہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کا موقع ملے۔ تمام طلبہ کو جن میں اعلیٰ، اوسط درجے کے اور کند ذہن بچے شامل ہوتے ہیں، کے لیے ایک ہی معیار کا طرز تدریس نہیں اپنایا جاتا۔ اس طریقے سے کوئی بچہ بھی استاد کے علم سے صحیح طور پر بہرہ ور نہیں ہو سکے گا۔ لہٰذا ضروری ہے کہ بچوں کی بہتر تعلیمی رہنمائی کی خاطر طلباء کے انفرادی اختلافات کی طرف خصوصی توجہ دی جائے۔

3- نشوونما اور طریقہ ہائے تدریس:

کوئی بھی تدریسی سرگرمی اس وقت تک کارگر نہیں ہو سکتی جب تک کہ رہنما یا استاد [illegible] بچوں کی دلچسپیوں، رجحانات، طبعی عمر اور ذہنی نشوونما کا علم نہ ہو۔ اگر ابتدائی جماعتوں میں تقریری [illegible] کیا جائے تو اس سے بچوں کی ذہنی بالیدگی پر منفی اثرات مرتب ہوں گے۔ اسی طرح سے مشکل [illegible] کو رٹوانے کا انداز تدریس بھی سود مند نہیں ہے، ہم پڑھاتے وقت طلبہ کے رجحانات اور تقاضوں کو جس قدر پیش نظر رکھیں گے طلبہ کے حق میں یہ اتنا ہی بہتر ہوگا۔ مثلاً ابتدائی جماعتوں میں مانٹیسوری یا ڈرامائی طریقہ تدریس کو اس لیے پسند کیا جاتا ہے کہ یہ تدریس بذریعہ کھیل ہے جو بچوں کے لیے دلچسپ اور ان کی ذہنی نشوونما کے مطابق ہے۔ زندگی کے اس مقام پر بچوں کے ذہنوں پر اگر ٹھوس اور مجرد تصورات مسلط کر دیے جائیں تو اس سے ان میں بوریت یا نفرت کا احساس پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔

4- نشوونما اور نصاب سازی:

نصاب سازی کے لیے ضروری ہے کہ وہ بچوں کی ذہنی نشوونما، ضروریات اور تقاضوں کے مطابق ہو۔ ہمارے مدارس میں تاحال جماعتوں کے لیے ایسے ٹھوس اور تضع نصاب موجود ہیں جو بچوں کی تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کی بجائے ان پر مہلک ضرب لگاتے ہیں۔ اگر کوئی نصاب غیر معیاری ہے تو اس کی وجہ ذہنی نشوونما کا عدم مطالعہ ہے اس لیے لازم ہے کہ مختلف عمر کے بچوں کے لیے نصاب کی تدوین کرتے وقت ان کے ذہنی، جذباتی اور معاشرتی تقاضوں کو پیش نظر رکھا جائے۔ تدریسی فعالیتوں کو بہتر بنانے کے لیے حسب حال نصاب کی ترتیب ایک ایسا مسئلہ ہے جو ہمارے مسلسل مشاہدات، تحقیقات اور تجربات کا تقاضا کرتا ہے۔

5- نشوونما اور شخصیت کی تعمیر:

تعلیم کا مقصد بچے کی شخصیت کی متوازن نشوونما اور اس کی اندرونی خوابیدہ اور مخفی صلاحیتوں کو احسن طریق سے اجاگر کرنا ہے۔ مفکرین نفسیات کے نزدیک تعلیم کا بنیادی مقصد شخصیت کی تعمیر ہے اور ایسی تعلیم جو بچوں کی شخصیت کی نشوونما نہ کرے اس سے بچوں کا محروم رہنا ہی بہتر ہے، لیکن شخصیت کوئی بھی بنائی چیز نہیں اور نہ ہی

اس کا انحصار صرف اچھے جسم اور خوب صورت خدوخال پر ہے بلکہ ایک متوازن شخصیت وہ شخصیت ہے، جس کے جسمانی، ذہنی، جذباتی، معاشرتی اور اخلاقی پہلوؤں کے درمیان تنظیم، یک جہتی اور اتحاد ہوتا ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے مناسب ماحول اور تعلیم و تربیت کا اہتمام ضروری ہے اور یہ اس وقت تک ممکن نہیں جب تک رہنما بچوں کی نشوونما کے مختلف مدارج سے آشنا نہ ہو۔

6- نشوونما اور ذہنی آزمائشوں کی تشکیل:

ذہنی نشوونما کے علم کے بغیر ہم مختلف عمر کے بچوں کے لیے ان کی ضروریات اور تقاضوں کے مطابق ذہنی آزمائشیں مرتب نہیں کر سکتے۔ ذہنی آزمائشوں کی مدد سے ہمیں بچوں کی ذہنی استعداد اور نشوونما کے مدارج کا علم ہوتا ہے، جس کی بنا پر ہم جماعت بندی کرتے ہیں تاکہ مختلف طلبہ کو ان کی ضرورت کے مطابق تعلیمی سہولت سے فیض یاب کیا جا سکے۔ یاد رہے کہ تمام طلبہ کو ایک ہی طریقے سے تعلیم دینا قرین مصلحت نہیں [illegible] سے کوئی [illegible] استفادہ نہیں کر سکتا۔ اس لیے اہم بات یہ ہے کہ بچوں کی ذہانت کے پیش نظر ان کے لیے ذہنی آزمائشیں [illegible] اور بچوں کے لیے ذہنی آزمائشوں کی تشکیل میں بچوں کی ذہنی نشوونما کا لحاظ رکھا جانا [illegible] ضرور [illegible]۔ ذہنی آزمائشیں نہ صرف بچوں کی ذہنی سطح سے بہت زیادہ بلند ہوں اور نہ بہت زیادہ نیچے۔ ورنہ ان کے تعلیم [illegible] پیمائش کا مقصد پورا نہیں ہو سکے گا۔

7- جسمانی نشوونما اور حرکی نشوونما:

بلوغت میں بڑھوتری کی شرح [illegible] ہوتی ہے، بعض [illegible] یہ تبدیلی آہستہ آہستہ ہوتی ہے جبکہ بعض اوقات بڑی تیزی کیساتھ ہوتی ہے، یہاں تک بعض اوقات [illegible] کے یا لڑکی کی حیثیت سے سونے والا فرد صبح اٹھتے ہی بالغ ہو چکا ہوتا ہے۔ اس عمر میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں [illegible] میں آتی [illegible]۔

1- ڈھانچے میں بڑھوتری (Skeletal Growth):

الف: اس عمر میں لڑکیاں لڑکوں سے [illegible] سال آگے ہوتی ہیں۔

ب: استخوانی بڑھوتری جنسی پختگی کیساتھ مکمل ہوتی ہے۔

ج: چہرے اور جسم کے بالغانہ نشیب و فراز ظاہر ہوتے ہیں۔

2- دانتوں کی بڑھوتری (Dentition):

الف: بعض افراد اس دور کے اختتام پر عقل داڑھ نکالتے ہیں۔

ب: دانتوں کی بناوٹ جاری رہنا بچوں کی بنیادی ضرورت ہوتی ہے۔

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

رفتار پر کنٹرول حاصل کرنا ہوتا ہے۔ یہ امور بچے کی مجموعی نشوونما میں بہت اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ بچہ اپنے تجسس کو کھوجنے کیلئے جو تجربات کرتا ہے وہ اس کے حرکی افعال کا ہی نتیجہ ہوتے ہیں۔ اسی طرح حرکی رویئے ہی بچے کے معاشرے کے دیگر افراد کے ساتھ تعلقات اور رابطوں کا ذریعہ ہوتے ہیں، حرکی نشوونما بچے کی جذباتی رویوں پر بھی اثر ڈالتی ہے، عموماً بچے کی طاقت، رفتار، ربط اور مہارت کو اس کے کسی فعل کو کرنے میں کامیابی اور ناکامی سے جانچا جاتا ہے۔

Elmas Ali

جسم کے عمومی کنٹرول میں نشوونما:

بچہ جب ہاتھوں سے چیزیں پکڑنا شروع کرتا ہے، کھڑا ہوتا ہے یا چلنے کا آغاز کرتا ہے یہ سب نشوونما کے مختلف مراحل کا پتہ دیتے ہیں، صرف چلنے کی صلاحیت ہی حاصل کر لینا بچے کی حرکی نشوونما کا بڑا حصہ ہوتا ہے ... ت کے ساتھ ساتھ مشق اور تجربے کی بنیاد پر بچے کا توازن زیادہ بہتر ہوتا جاتا ہے اور زیادہ ہموار انداز ... چلنے لگتا ہے، اس کے بعد دوڑنے کا مرحلہ آتا ہے۔ اسی طرح چڑھنا، ڈھلوان سطح سے اترنا، کودنا، رسہ پھلانگنا جیسے افعال مزید مشق سے انجام دیئے جاتے ہیں۔ دو سے سات سال کی عمر کے دو ہزار بچوں پر کی گئی تحقیق یہ بتاتی ہے کہ ... سے آدھے بچوں نے تین سال کی عمر میں ہی سیڑھیوں اور کم جھکے تختوں پر چڑھنے کی صلاحیت حاصل کر ... عمر کے ... چڑھنے کی صلاحیت میں متواتر اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ جب سب ان امور میں مہارت حاصل کر ... میں تین ... کوئی فرق نظر نہیں آتا۔ ایک پاؤں پر کودنا، رسہ پھلانگنا عموماً بچے قبل از سکول میں سیکھ لیتے ہیں ... ان مہارتوں کا مشق کرنے کا موقع فراہم کرنا چاہیے۔

2- حرکی صلاحیتوں میں بالیدگی:

جوں جوں جسم نشوونما حاصل کرتا ہے نئی حرکی آموزش ... زیر ہوتی جاتی ہے۔ جسم اور وزن کے بڑھنے کے ساتھ لڑکے اور لڑکی کو توازن برقرار رکھنے کیلئے نئے ... انداز میں خود کو ... پڑتا ہے، عام طور پر حرکی ربط اور توازن میں نمو کا عمل جسمانی نشوونما کی رفتار کا ساتھ نہیں دے پ... ہے۔ ... ل کی لڑکی کی ہاتھیں اور بازو اپنی مطلوبہ لمبائی کو پہنچ جاتے ہیں تو وہ ان پر مکمل کنٹرول حاصل کر ... میں فوری طور پر کامیاب نہیں ہو پاتی اس لئے برتن ٹوٹنے کے واقعات ہوتے ہیں ... گورنما بچوں سے تعمیر کروایا جاتا ہے ... یہ بچے کا اپنے اعضاء پر مکمل کنٹرول حاصل کرنے کی تربیت کا سرچشمہ ہے۔ مشاہدہ میں آیا ہے کہ عمر ... صلاحیت ... کے ساتھ ودیعت ہوتی ہیں، جبکہ بعض خاص حرکی مہارتیں ایسی ہوتی ہیں جن پر عبور مشق کے بغیر نہیں حاصل ... سکتا۔

3- جسمانی بالیدگی اور حرکی کارکردگی:

فرسٹ گریڈ ٹیچر عام طور پر بچے کی مجموعی حرکی کارکردگی پر خصوصی دھیان دیتا ہے، سکول کے ابتدائی

3- عضلاتی نمو: (Muscular Development)

الف: عضلات کے درمیان باہمی تعاون میں بہتری آتی ہے

ب: لڑکیوں کے عضلات نرم و گداز ہی رہتے ہیں جبکہ لڑکوں کے سخت ہو جاتے ہیں

ج: انداز نشست و برخاست میں جمال نظر آنے لگتا ہے

4- عضویاتی نشوونما: (Organic development)

الف: دل کا حجم بڑھ جاتا ہے

ب: بیشتر افراد اس عمر میں بلوغت کا دور مکمل کرتے ہیں۔

5- قد اور وزن میں اضافہ (Growth in height and weight):

بچے کی بالیدگی کے مطالعہ کے دوران ایک بڑے گروپ میں شامل بچوں کے قد، وزن اور ... سائز کیلئے بیشتر تحقیقات کراس سیکشنل طریقے سے کی گئی ہیں، یہ طریقہ بڑے گروپ میں شامل بچوں کی پیمائشوں کیلئے استعمال ہوتا ہے، اس طرح سے حاصل ہونے والے ڈیٹا کے ذریعے نشوونما کے مختلف عوامل کے زیر اثر بچے کی بڑھوتری کا خاکہ و خط تشکیل دیا جا سکتا ہے، اس ڈیٹا کی مدد سے ہمیں اوسط قد و وزن اور قد و وزن میں اوسط اضافہ حاصل ہو جاتا ہے۔ یہ اوسط مقداریں معمولات کو ظاہر کرتی ہیں، جس سے موازنہ آسان ہو جاتا ہے۔

ایک معروف سائیکالوجسٹ لڑکی کی بلوغت کے بارے میں لکھتا ہے کہ نوجوان لڑکی میں ہونیوالی تبدیلیاں جسے وہ اپنے آپ کو بڑا ظاہر کرنے کیلئے اختیار کر رہی ہوتی ہے قدرتی عمل ہے مثلاً اس عمر میں لڑکیاں بڑوں کی طرح کا لباس پہنتی ہیں، ان کی آواز کی ادائیگی اونچے سر میں ہوتی ہے، بناوٹی اور کھسیانی ہنسی، جذباتی عدم توازن، بدلتے مزاج، سرکشی کرنا، عمر اور تجربے کا لحاظ نہ رکھنا، دلیری، ڈھٹائی، ضرورت سے زیادہ خود اعتمادی عام طور پر اس عمر کا خاصہ ہوتی ہے۔ ایسے والدین جو کہ زبردستی اور بزور قوت لڑکیوں کو ایسی حرکات سے روکنے کی کوشش کرتے ہیں، اور اپنی مرضی تھوپنے کیلئے جھاڑ پلانے کی روش اختیار کرتے ہیں وہ صرف اپنی نااہلی کو ظاہر کرتے ہیں۔

کسی فرد کا بچپن سے پختگی تک کا دور زندگی کے تیسرے حصے پر مشتمل ہوتا ہے، بچے کی نشوونما کے بارے میں جسمانی مطالعہ جسمانی بڑھوتری کی نوعیت اور حرکی نشوونما کے بارے میں قابل قدر معلومات فراہم کرتا ہے۔ مختلف عمروں میں بچے کی جسمانی بڑھوتری، قوت اور حرکی نشوونما کو معروضی انداز میں ماپا جا سکتا ہے۔

حرکی نشوونما (Motor Development)

بچے کی حرکی نشوونما سے مراد پٹھوں کی مضبوطی اور بازوؤں، ٹانگوں اور جسم کے دیگر عضلات کے درمیان ربط اور

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

سالوں میں بچوں کی رہنمائی کیلئے ان کی جسمانی نشوونما کے ساتھ مجموعی حرکی نشوونما کا علم کارآمد ہوتا ہے۔

سیلز (Seals) کی پیش کردہ رپورٹ میں پرائمری سکول کے بچوں کے حوالے سے جسمانی بالیدگی اور پختگی کے درمیان تعلق کو بیان کیا گیا اور مجموعی حرکی سرگرمیوں میں بچوں کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا، اس رپورٹ سے حاصل ہونے والے ڈیٹا سے پتہ چلتا ہے کہ ہر گریڈ کی سطح پر لڑکے اور لڑکیوں دونوں کی حرکی سرگرمیوں میں بہتری آئی ہے۔ البتہ مجموعی حرکی کارکردگی کا عمر، قد اور وزن کا وزن کیساتھ تعلق کم سطح کا پایا گیا۔ [illegible] مجموعی حرکی کارکردگی اور پختگی کے معیار میں مثبت تعلق دیکھنے کو ملا۔

لیکھا (Lachtaw) نے بھی مخصوص مہارتوں کو چنا، ڈکرتے ہوئے چوتھے، پانچویں، [illegible] چھٹے گریڈ کے بچوں کی حرکی سرگرمیوں کا جائزہ لیا، ان حرکی مہارتوں میں دوڑنا، کودنا، پھینکنا، پکڑنا، مارنا اور ٹھوکر مارنا [illegible] تھا، ان مہارتوں کی جانچ کیلئے تیار کردہ ٹیسٹ 67 لڑکے لڑکیوں کے سامنے پیش کیا گیا، اس تحقیق سے [illegible] نے والے نتائج نے بھی سیلز (Seils) کے نظریے کی تصدیق کی۔ البتہ ان ٹیسٹ میں عمر، وزن، قد اور کارکردگی کے مابین کے درمیان تعلق درمیانے درجے کا پایا گیا، کارکردگی کے حوالے سے عمر کے مقابلے میں وزن اور قد کا اثر کم ہوتا ہے۔

4- پختگی بمقابلہ مشق:

شواہد بتاتے ہیں کہ عام مہارتیں عموماً پختگی اور عمومی مشق کا نتیجہ ہوتی ہیں جبکہ پیچیدہ مہارتوں کو سیکھنے کیلئے تربیت درکار ہوتی ہے، میٹسن (Mattson) نے جب بھول بھلیوں (Maze) کے حوالے سے تربیت یافتہ اور غیر تربیت یافتہ گروپ کے درمیان مقابلہ کرایا تو سادہ بھول بھلیوں میں دونوں گروپس کے درمیان کم فرق نظر آیا جبکہ مشکل ترین بھول بھلیوں میں فرق نمایاں تھا۔ تربیت یافتہ گروپ کی کارکردگی کافی بہتر پائی گئی۔

5- حرکی نشوونما کے عوامل کا باہمی تعلق:

بچپن سے پختگی تک حرکی افعال میں کامیابی کے پیچھے مختلف عوامل یا قابلیتوں کا عمل دخل ہوتا ہے، ان عوامل میں حجم، طاقت، رفتار، جسمانی اور باہمی حرکی تعاون شامل ہیں، بعض عوامل ایسے بھی ہیں جنہیں براہ راست نہیں دیکھا جا سکتا لیکن ان کا حرکی افعال میں فرد کی کارکردگی میں بڑا اہم کردار ہوتا ہے ان عوامل میں فرد کی دلچسپی، خود اعتمادی، پہلا قدم اٹھانا، بے خوفی اور حوصلہ وغیرہ شامل ہیں۔

بچے کی بالیدگی اور نشوونما کا مطالعہ کرنے والے طالبعلم کو اکثر یہ مسئلہ درپیش ہوتا ہے کہ حرکی صلاحیت اپنی نوعیت میں عام شے ہے یا خاص، یہ اس مسئلے کو مختلف قسم کی سرگرمیوں کا مطالعہ کر کے حل کیا گیا ہے۔ تحقیق بتاتی

ہے کہ بچے بعض اوقات ایک حرکی سرگرمی میں مکمل ماہر ہوتے ہیں لیکن اس جیسی دوسری حرکی سرگرمی میں ان کی کارکردگی کافی خراب ہوتی ہے۔

6- جلد اور دیر سے سیکھنے والوں میں فرق:

حرکی مہارتیں سیکھتے ہوئے سوال اٹھتا ہے کہ کیا کوئی جسمانی یا حرکی خوبی ایسی ہے جس کی بنیاد پر بعض افراد ایک ہی حرکی مہارت دوسروں کی نسبت جلد سیکھ جاتے ہیں، اس سوال کا جواب تلاش کرنے کیلئے جین سمتھ (Jean Smith) نے 100 لڑکے اور لڑکیوں پر تحقیق کی ان افراد میں 6 سے 9 سال کے بچیاں اور بچے شامل تھے۔ سب نے بغیر کسی انفرادی رہنمائی کے حرکی مہارتوں کو سیکھنے کیلئے مشق کی، ہر بچے کا الگ الگ ٹیسٹ بھی لیا گیا جس میں حرکی صلاحیت وقابلیت، سیکھنے کی قوت، توازن کا حصول، رفتار، لچک، طاقت وغیرہ کا جائزہ لیا گیا، بالآخر تجزیہ سے پتہ چلا کہ بعض جسمانی اور حرکی معیار ایسے تھے جس کی بنیاد پر بعض نے حرکی مہارتیں دوسروں کی نسبت [illegible] سیکھ لیں [illegible] ہاتھ کی پکڑ مضبوط ہونے کا لڑکوں کو فائدہ پہنچا اور وہ لڑکیوں کی نسبت توازن قائم کرنے کیلئے چھڑی (Balance beam) کا بہتر استعمال کر سکے۔

☆☆☆☆☆

Elmas Ali

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal
WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626


باب
2
جسمانی نشوونما
Physical Development

سوال 1- جسمانی نشوونما سے کیا مراد ہے، جینیات کی مبادیات کیا ہیں، جینز اور ماحول نشوونما پر کیسے اثر انداز ہوتے ہیں؟

جواب:1- جسمانی نشوونما سے مراد

بچوں کی نشوونما کے مطالعہ میں جسمانی نشوونما ایک اہم مضمون ہے جس میں ان طریقوں پر توجہ مرکوز کی جاتی ہے جن میں مجموعی طور پر جسم کا ڈھانچہ بشمول دماغ، اعصابی نظام، عضلات، اعضاء، حواس اور جسمانی ضرورتیں (بھوک، پیاس) کسی شخص کے رویے اور نشوونما میں اضافہ ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر نشوونما کی نفسیات کے ماہر کی دلچسپی یہ جاننے میں ہوتی ہے کہ ناقص غذا کیسے بچے کی جسمانی نشوونما کو متاثر کرتی ہے۔

جسمانی نشوونما صرف حیاتیاتی اور بالغانہ تبدیلیوں کے ساتھ مخصوص نہیں ہوتی بلکہ ماحولیاتی پس منظر بھی اہم خیال کیا جاتا ہے مثلاً غذائیت، کھیل کے مواقع، ثقافتی سرگرمیاں بھی اس ضمن میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

2- جینیات کی مبادیات

انسانی جسم کھربوں کی تعداد میں انتہائی چھوٹے اجزا جنہیں خلیہ یا سیل کہتے ہیں سے تشکیل پاتا ہے۔ ہر خلیہ کا ایک مرکزی کنٹرول یا مرکزہ ہوتا ہے جسے نیوکلیس کہتے ہیں، نیوکلیس میں دھاگے کی شکل کے کروموسوم ہوتے ہیں۔ یہ کروموسوم جوڑوں کی شکل میں ہوتے ہیں، ان کی کل تعداد 46 ہوتی ہے جن میں 23 باپ اور 23 ماں کی طرف سے ہوتے ہیں۔ کروموسوم قد، جسامت اور والدین کی طرف سے ورثے میں ملنے والی دیگر جینیاتی خصوصیات کی مکمل معلومات کا ذخیرہ ہوتے ہیں، مجموعی طور پر وہ جینیاتی معلومات کو ذخیرہ کرنے اور اسے

ایک نسل سے دوسری نسل کو منتقل کرنے کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔

3- جینیاتی وراثت

برک (Berk) کے مطابق کروموسوم پروٹینز کے سلسلے پر مشتمل ہوتے ہیں جنہیں ڈی آکسی رائبونیوکلک ایسڈ یعنی DNA کہتے ہیں۔ ڈی این اے میں مائی ٹوسس عمل کے ذریعے خود کو دوگنا کرنے کا رجحان پایا جاتا ہے۔ یہ خصوصیت کروموسومز کو اپنی نقل تیار کرنے اور نئے خلیے پیدا کرنے کے قابل بناتی ہے یہ نئے خلیے جینیاتی معلومات کا یکساں نقشہ رکھتے ہیں۔ ہر ڈی این اے میں ہزاروں جینز ہوتے ہیں جو وراثت کی منتقلی کی بنیادی اکائی ہے۔ یہ جینز ماحولیاتی اشارے یا دیگر جینز کے ردعمل میں پروٹینز کی پیداوار شروع کرتے ہیں۔ ہماری جسمانی خصوصیات کی حیاتیاتی بنیاد انہی پروٹینز میں ہوتی ہے۔

جیسا کہ کروموسوم جوڑوں کی شکل میں ہوتے ہیں، ایک کروموسوم پر پایا جانے والے جین کا متبادل یا جوڑا [illegible] موسوم پر موجود ہوتا ہے، یہ متبادل جین ایلیل (allele) کہلاتا ہے، ایلیل کے درمیان یہ تعلق ان [illegible] غالب یا مغلوب کی شکل میں ہوتا ہے۔ والدین کے جینز کے ایلیل بچے کی خصوصیات کا تعین کرتے [illegible]۔ مثال [illegible] طور پر [illegible] جین آنکھوں کا رنگ متعین کرتا ہے اس میں دو مختلف رنگوں کے ایلیل ہو سکتے ہیں تاہم ان [illegible] سے جو غالب ہوگا [illegible] رنگ بچے کی آنکھوں کا ہوگا۔

برک (Berk) [illegible] مطابق جینز کے کبھی نیشن یا ترکیب سے بچے کی بعض خصوصیات جنم لیتی ہیں۔ جینز میں بعض نقصان دہ خصوصیات مغلوب حیثیت [illegible] موجود ہوتی ہیں جس کی وجہ سے ان کی اگلی نسل کو منتقلی کا امکان کم ہو جاتا ہے، اگر والدین میں سے دونوں [illegible] نقصان دہ خاصیت کے مغلوب ایلیل کے حامل ہوں تو بچے میں اس کی منتقلی کا امکان بڑھ جاتا ہے تاہم ان میں سے بیشتر [illegible] علاج ممکن ہوتا ہے جبکہ معاون ماحول بچے کے نارمل زندگی گزارنے میں مددگار [illegible] ہے۔

Elmas Bhi

4- جینز اور ماحول کے نشوونما پر اثرات

کینان اور ایونز (Keenan & Evans) کے مطابق جدید [illegible] کا خیال ہے کہ جینز (فطرت) اور ماحول (تربیت) باہم مل کر بچے کی نشوونما [illegible] لیتے ہیں، یہ ایک دوسرے پر [illegible] انداز [illegible] دوسرے کا اثر قبول کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر بچے کو ابتدائی ماحول ان کے والدین فراہم کرتے ہیں جو [illegible] اوقات ان کی جینیاتی خاصیتوں کو آگے بڑھاتا ہے جیسے پینٹنگ، فٹبال کھیلنا وغیرہ۔ اسی طرح سماجی طور پر [illegible] بچہ دوسرے لوگوں کی مثبت توجہ اپنی جانب کھینچتا ہے اس عمل میں اس کے جینیاتی رجحان کو تقویت ملتی ہے۔ مزید برآں بچے کا

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

جینیاتی میلان اسے موافق ماحول تلاش کرنے پر زور دیتا ہے، مثلاً موسیقی کے ٹیلنٹ کا حامل بچہ کسی میوزک کلب کو جوائن کرنے کا رجحان رکھے گا۔

دوسری طرف ماحول جینیاتی عوامل پر نقصان دہ اثر بھی ڈال سکتا ہے، مثلاً بعض کرداری خصوصیات جیسے اور اکی یا قوتی صلاحیتیں وغیرہ معاون یا غیر معاون ماحول میں ڈرامائی انداز میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔ ماحول کی وجہ سے مختلف بچے مختلف طریقے سے ردعمل ظاہر کرتے ہیں۔

جینز اور ماحول کے اثرات ہر فرد پر مختلف ہوتے ہیں جو متعدد عوامل کی وجہ سے [illegible] رہنمائی کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جڑواں بچے ایک جیسے ماحول میں پرورش پانے کے باوجود ایک دوسرے سے مختلف خصائص اختیار کر سکتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

سوال 2۔ ماقبل ولادت نشوونما کیا ہوتی ہے؟ بچے کو پیدائش سے قبل کن ماحولیاتی خطرات کا سامنا ہوتا ہے؟

جواب:

پیدائش سے پہلے زندگی یعنی ماقبل ولادت نشوونما (Prenatal Development)

1- ماقبل ولادت نشوونما کا دورانیہ

پیدائش سے پہلے کی زندگی استقرار حمل سے لے کر وضع حمل تک ہوتی ہے، اس عرصہ کے دوران ہونے والی نشوونما کو ماقبل ولادت نشوونما کہتے ہیں۔ یہ دورانیہ بعد میں آنے والی زندگی میں بچے کی بہبود پر گہرے اثرات ڈالتا ہے۔ کینان اور ایونز (Keenan&Evans) کے مطابق ماقبل ولادت نشوونما کا عرصہ عموماً نو ماہ پر مشتمل ہوتا ہے جسے تین درجات زائیگوٹ (zygote)، ایمبریو (embryo) اور فیٹس (fetus) میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

زائیگوٹ کی مدت پہلے دو ہفتوں میں ختم ہو جاتی ہے، اس عرصہ میں خلیے تیزی سے بڑھتے ہیں، ایمبریو کا آغاز تیسرے ہفتے سے ہوتا ہے اور حمل کے دوسرے ماہ کے آخر تک جاری رہتا ہے۔ اس عرصہ میں بڑی تیزی سے تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں اور مختلف اعضاء، ڈھانچے اور جسمانی نظام کی نشوونما کے لئے بنیاد پڑ جاتی ہے۔ فیٹس کا عرصہ سب سے طویل ہوتا ہے اور یہ نویں ہفتے سے لے کر پیدائش تک جاری رہتا ہے، اس عرصہ میں جسم کی تکمیل ہوتی ہے خصوصاً دماغ کی نشوونما عروج پر ہوتی ہے۔ اگرچہ ماں کے پیٹ میں موجود بچے کا بیرونی دنیا سے رابطہ بہت کم ہوتا ہے لیکن اس کے باوجود متعدد ماحولیاتی عوامل ماقبل ولادت نشوونما پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

2- ماحولیاتی خطرات (Environmental Risks- Teratogens)

برک (Berk) کے مطابق کوئی بھی ماحولیاتی عامل جو پیٹ میں فیٹس یا جنین کی نشوونما کو نقصان پہنچا سکتا ہو کو "ٹیراٹوجین" (teratogen) کہتے ہیں۔ ٹیراٹوجنز کے کئی عوامل ہوتے ہیں جو شدت میں مختلف ہو سکتے ہیں۔ کینان اور ایونز (Keenan&Evans) کے مطابق ٹیراٹوجنز کے نقصانات کا انحصار مختلف عوامل پر ہوتا ہے، مثلاً نقصان دہ عامل کا سامنا کرنے کی طوالت اور مقدار، ماں اور جنین دونوں کی جینیاتی ساخت اور عمر اور ماحول کے دیگر منفی اثرات وغیرہ۔ ٹیراٹوجنز کے ممکنہ نقصانات میں نہ صرف جسمانی و دماغی نقصان بلکہ نشوونما میں تاخیر حتیٰ کہ موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔

سب سے زیادہ موثر ٹیراٹوجنز میں دوران حمل ادویات اور منشیات کا استعمال شامل ہے۔ اسپرین، [illegible] استعمال ایمبریو یا جنین کے لئے بڑا خطرہ ہوتا ہے جس کے نتیجے میں جسمانی و دماغی معذوری، [illegible] پیدائش کے وقت بچے کی موت واقع ہو سکتی ہے۔

[illegible] دوران حمل [illegible] کے تمباکو، الکحل اور کیفین کا استعمال بھی ٹیراٹوجنز میں شامل ہے جس کی وجہ سے بچوں [illegible] پیدائشی کم وزن اور جسمانی نقائص کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ برک (Berk) کے مطابق ماں کی صحت، امراض، عمر، جذباتی تناؤ بھی دوران حمل پیچیدگیاں پیدا کرتا ہے جن کے بچے پر طویل المیعاد اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ [illegible] ماحولیاتی آلودگی، تابکاری اور زہریلے مواد سے بھی جنین کو ناقابل تلافی نقصان پہنچ سکتا ہے۔ لہٰذا بچے کی حفاظت یقینی بنانے کے لئے ضروری ہے کہ والدین ٹیراٹوجنز کا سامنا کرنے سے بچیں۔

☆☆☆☆☆

سوال 3۔ بچپن میں جسمانی نشوونما کے عمل میں کون سی حیاتیاتی [illegible] یلیاں رونما ہوتی ہیں اور ماحولیاتی عوامل کون سے ہیں؟

جواب:

بچوں میں جسمانی نشوونما

بچوں میں جسمانی نشوونما بہت اہم ہوتی ہے۔ بچے کو یہ انہیں اپنے اردگرد دنیا کے ساتھ [illegible] کیلئے مطلوبہ مہارتیں فراہم کرتی ہے۔ ذیل میں جسمانی نشوونما کے [illegible] واضح کرنے کے علاوہ [illegible] ولیاتی عوامل بھی زیر بحث لائے گئے ہیں جو بچوں کی جسمانی نشوونما پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal
WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

جسمانی نشوونما کے مراحل

بچوں کی نشوونما کا سلسلہ پیدائش سے شروع ہوتا ہے اور بلوغت تک جاری رہتا ہے۔ نشوونما کا مطلب وہ تمام تغیرات ہیں جو کسی فرد میں اس عرصہ کے دوران میں رونما ہوتے رہتے ہیں۔ یعنی نشوونما ان تمام جسمانی، ذہنی، معاشرتی اور جذباتی تبدیلیوں کا باضابطہ مطالعہ ہے جو بچوں میں تجربوں، حادثوں، تعلیم و تربیت وغیرہ کے نتیجہ کے طور پر رونما ہوتے رہتے ہیں۔ بچوں کا تخیل، کردار اور شخصیت ان تبدیلیوں سے مختلف طریقوں سے متاثر ہوتا رہتا ہے۔ والدین اور معلمین کیلئے ان سب تبدیلیوں کا علم مفید بھی ہے اور ضروری بھی۔

جسمانی نشوونما کے اقدامات یا دورانیے میں جسامت، تناسب، عضلات اور ڈھانچے میں تبدیلی شامل ہیں، اس کے علاوہ اعصاب کی حرکی سرگرمی کی مہارتوں (motor skills) میں بہتری بھی شامل ہے۔ جسمانی نشوونما کے مراحل درج ذیل ہیں۔

Elmas Ali

1- جسمانی حجم میں تبدیلی

جسمانی حجم میں زیادہ تیزی کے ساتھ تبدیلیاں شیر خوارگی میں نظر آتی ہے ان میں بچے کے قد اور وزن میں تیزی سے اضافہ شامل ہے۔ بعد ازاں ابتدائی اور وسطی بچپن میں بڑھوتری کی شرح قدرے آہستہ مگر مستقل ہو جاتی ہے۔ ابتدائی بلوغت میں ایک مرتبہ پھر تیز رفتار بڑھوتری آتی ہے مگر بلوغت کی بڑھوتری مکمل ہونے کے ساتھ ہی اس میں کمی آنے لگتی ہے۔

2- جسمانی تناسب میں تبدیلی

جسم کے بڑھنے کے ساتھ اس کے اعضاء مختلف شرح اور مختلف انداز سے بڑھتے ہیں۔ بچے کی بڑھوتری کے پہلے رجحان میں "سر سے پاؤں" تک کا پیٹرن شامل ہے۔ مثال کے طور پر بچہ چلنے سے پہلے اپنا سر سنبھالنا سیکھتا ہے۔ دوسرا پیٹرن "اندر سے باہر" کا ہے جس میں بچے کے دھڑ کے عضلات اس کے ہاتھ اور پاؤں کے عضلات سے پہلے مضبوطی اختیار کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ "عام سے خاص" اور "بڑے سے چھوٹے" کے پیٹرن کے تحت بھی جسم نشوونما پاتا ہے۔

3- عضلات اور چربی کے تناسب میں تبدیلی

جسمانی نشوونما کے عمل میں عضلات اور چربی کا تناسب بھی تبدیل ہوتا ہے۔ شیر خوارگی کے دور میں بچے کی چربی میں اضافہ تیز شرح سے ہوتا ہے تاکہ بچے کا درجہ حرارت مناسب حد تک برقرار

رہے۔ ابتدائی اور درمیانی بچپن میں چربی میں اضافے کی شرح کم ہو جاتی ہے۔ اسی طرح شیر خوارگی اور بچپن میں عضلات کی مضبوطی بہت کم شرح سے ہوتی ہے جبکہ بلوغت کے دور میں عضلات تیزی سے مضبوط ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔

4- ڈھانچے کی بڑھوتری

ایک ہی عمر کے بچے مختلف رفتار کے ساتھ بڑھتے اور بلوغت اختیار کرتے ہیں۔ جسمانی نشوونما میں اس فرق کی وجہ بیان کرنا کافی مشکل ہو جاتا ہے۔ جسمانی پختگی کا اندازہ ڈھانچے کی بڑھوتری اور عمر سے لگایا جاتا ہے جو کہ ہڈیوں کے بڑھنے کے معیار سے مخصوص ہوتی ہے۔

5- حرکی مہارتوں میں تبدیلیاں (Changes in gross and fine motor skills)

حرکی مہارتوں یا موٹر سکلز سے مراد عضلات یا پٹھوں کی حرکات اور افعال ہیں۔ حرکی مہارتیں دو طرح کی ہوتی ہیں گراس اور فائن موٹر سکلز۔ گراس حرکی مہارتوں میں جسم کے بڑے اعضا جسے بازوؤں اور ٹانگوں کی حرکت شامل ہے رینگنا، چلنا، دوڑنا، کودنا، اچھلنا وغیرہ اس کے افعال ہیں۔ گراس حرکی مہارتوں کیلئے جسامت، تناسب اور عضلات کی [illegible] قابل [illegible] اضافہ ہوتا ہے۔

فائن [illegible] میں [illegible]، ہاتھ، انگلیوں، پاؤں، انگوٹھوں کی حرکات شامل ہیں، ان میں عضلات کا ٹھیک کنٹرول اور اعضا میں [illegible] حرکات درکار ہوتی ہیں تاکہ لکھنے، پکڑنے، قینچی سے کوئی چیز کاٹنے اور تصویر بنانے جیسے افعال سرانجام دیئے جا سکیں۔ [illegible] اور تجربے کے ساتھ بچے دماغ اور جسمانی حرکات کے باہم تعامل سے فائن موٹر سکلز سیکھ جاتے ہیں۔

6- جسمانی نشوونما میں ماحولیاتی عوامل کا کردار

برک (Berk) کے مطابق جسمانی بڑھوتری اور نشوونما کا انحصار حیاتیاتی اور ماحولیاتی دونوں قسم کے عوامل پر ہے۔ حیاتیاتی ساخت اور بارمونز کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی [illegible] ورا کر [illegible] سرگرمیاں وغیرہ بھی جسمانی نشوونما میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ جسمانی بڑھوتری کا کافی حد تک انحصار اچھی خوراک، کھیل اور جسمانی سرگرمیوں میں شرکت کے مواقع پر ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اضطراب، خوف اور [illegible] محرومیاں بھی جسمانی نشوونما میں خلل پیدا کرتی ہیں۔

☆☆☆☆☆

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

سوال 4۔ سیکھنے کے عمل سے گزرنے والے بچوں کی جسمانی خصوصیات اور ضرورتیں کون سی ہوتی ہیں؟

جواب: سکول کے طلبہ کی جسمانی خصوصیات

طلبہ کی جسمانی خصوصیات کا دھیان رکھنا ضروری ہے کیونکہ ان کی جسمانی ضرورتیں سیکھنے اور سکھانے کے ماحول پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ کسی سکول کے ایک تعلیمی گروپ کے بچے اگرچہ ایک جیسی عمر اور ملتے جلتے رہن سہن کی وجہ سے ایک جیسی جسمانی خصوصیات رکھتے ہیں تاہم ان کی جنس اور گزشتہ تجربات کی بنا پر ان کی نشوونما کے انداز اور بعض جسمانی خصوصیات مختلف ہو سکتی ہیں۔

1- بچوں کو حرکت کرنے کی ضرورت ہوتی ہے

ابتدائی سکول کی سطح پر بچوں کو اپنے اجسام کو حرکت کرنے کی جبلی ضرورت ہوتی ہے، ایک جگہ [illegible] ساکن بیٹھنا ان کے لئے بہت مشکل ہوتا ہے خواہ ان کا کام ایک جگہ بیٹھنے کا ہی کیوں نہ ہو۔

2- آنکھ اور ہاتھ کی حرکات میں بہتر ربط

آنکھوں اور ہاتھوں کی حرکات میں بہتر ربط جسے بصری، حرکی ہم آہنگی کی مہارتیں کہا جاتا ہے شیر خوارگی کے دور میں ہی نشوونما پانا شروع کر دیتی ہیں۔ اگرچہ ابتدا میں یہ ہم آہنگی بہتر نہیں ہوتی تاہم سکول جانے سے پہلے کی عمر سے لے کر درمیانی بچپن تک اس میں بہتری آتی رہتی ہے۔

Elmas Ali

3- بہتر جسمانی حرکات

توازن اور اعضا کی حرکات میں ربط بنیادی جسمانی خصوصیات ہیں جو بچے کو کوئی کام کرتے ہوئے اپنی جسمانی پوزیشن پر کنٹرول کے قابل بناتی ہیں۔ ابتدائی سکول تک بچوں میں دوڑنے، پھلانگنے جیسی سرگرمیوں کے لئے جسمانی کوآرڈینیشن یا ربط میں اضافہ نظر آتا ہے تاہم اس کے باوجود وہ آسانی سے گر سکتے ہیں، انہیں چوٹ سے بچانے کے لئے حفاظتی اقدامات کی ضرورت ہوتی ہے۔

4- بہتر ادراکی صلاحیتیں

اگرچہ پانچوں حواس بچے کی پیدائش کے وقت سے ہی نشوونما رہے ہوتے ہیں تاہم سکول جانے سے پہلے اور ابتدائی سکول کے دورانیہ میں بچے کی ادراکی یا وقوفی صلاحیتیں بڑھتی رہتی ہیں۔ یہ صلاحیتیں باقی دنیا کے ساتھ بہتر طریقے سے چلنے میں اس کی مددگار ہوتی ہیں۔

5- بہتر حرکی مہارتیں

موٹر سکلز یعنی حرکی مہارتوں کی نشوونما میں "عمومی سے خاص" کا انداز پایا جاتا ہے۔ بچوں میں گراس یعنی بازوؤں، ٹانگوں کی حرکی مہارتیں پہلے فروغ پاتی ہیں جس کے بعد فائن یعنی ہاتھ، انگلیوں کی مہارتیں نشوونما پاتی ہیں۔ گراس حرکی مہارتوں میں بہتری سات برس اور بعد تک جاری رہتی ہے جبکہ فائن حرکی مہارتیں لکھنے، پینٹنگ اور اس جیسے دیگر کاموں کے لئے درکار ہوتی ہیں۔

☆☆☆☆☆

سوال 5۔ سکولوں میں کون سی جسمانی سرگرمیاں ضروری ہوتی ہیں، کنڈرگارٹن اور ایلیمنٹری سکول کی عام سرگرمیاں کیسے ایک دوسرے سے مختلف ہیں؟

جواب: [illegible]لوں میں سرگرمیاں

بچوں [illegible] بنیادی حرکی مہارتوں کی نشوونما کیلئے جسمانی سرگرمیاں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ایک جگہ بیٹھ کر زیادہ دیر تک [illegible] کے لئے بہت مشکل ہوتا ہے لہٰذا سکول جانے سے پہلے اور ابتدائی سکول کے دور میں بچوں کی جسمانی [illegible] پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔

1- پری سکول اور کنڈرگارٹن

پری سکول یا کنڈرگارٹن کے [illegible] عمومی طور پر تین سے پانچ سال تک کی عمر کے ہوتے ہیں۔ اس عمر میں بچے فائن حرکی مہارتوں پر کافی کنٹرول حاصل کر لیتے ہیں جس سے انہیں لکھنے، ڈرائینگ کرنے اور ایسی تمام سرگرمیوں میں مدد ملتی ہے جن میں ہاتھ، انگلیاں اور پاؤں [illegible] اس عمر کے بچوں کے لئے روایتی جسمانی سرگرمیوں میں دوڑنا، اچھلنا، کودنا، ڈرائینگ، رنگ [illegible]نا، کاٹنا، جوڑنا، [illegible] مٹی سے کھیلنا وغیرہ شامل ہیں۔ اساتذہ اور والدین کی مدد سے بعض غیر روایتی جسمانی سرگرمیاں [illegible] متعارف کرائی جا سکتی ہیں مثلاً انعام کے طور پر باہر جا کر کھیلنا، ڈرامہ وغیرہ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ جوڑ [illegible] کی سرگرمیاں [illegible] لیگو، مقناطیس سے تجربات، موسیقی، ایک جگہ سے دوسری جگہ [illegible] سے جانا، ایک جگہ کھڑے ہو کر [illegible] کرنا وغیرہ صحت مند جسمانی نشوونما کے لئے بہتر مواقع فراہم کر سکتی ہیں۔

بامقصد اور تفریح سے بھرپور جسمانی سرگرمیاں سیکھنے کے عمل میں موثر کردار ادا کر سکتی ہیں یہ

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

سرگرمیاں آنیوالے سالوں میں لکھنے پڑھنے، حساب دانی اور تخلیقی مہارتوں اور جذباتی استحکام کے لیے بنیاد کا کام کرتی ہیں۔

2- ایلیمنٹری یا ابتدائی سکول

سکول جانے کی عمر کے بچے گراس اور فائن حرکی مہارتوں کو بہتر بنانا شروع کر دیتے ہیں۔ اس بہتری سے وہ ایسی سرگرموں پر عبور حاصل کر لیتے ہیں جن کیلئے درست کنٹرول کی ضرورت ہوتی ہے مثلاً لکھنا وغیرہ۔ روزانہ کی جسمانی سرگرمیاں سکول بچوں کے معمولات میں شامل کر دینی چاہئیں، اس ضمن میں ہیلتھ اینڈ فزیکل ایجوکیشن ثابت ہو سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ سکول کی چار دیواری سے باہر بچوں کو لے جا کر جاندار اشیاء کے بارے میں سمجھایا جا سکتا ہے۔

ان تمام سرگرمیوں کا مقصد بچوں کو درمیانی انداز میں یا زیادہ شدت سے اپنے اجسام کو حرکت میں لانا ہوتا ہے۔ بعض ماہرین تعلیم کا خیال ہے کہ ایلیمنٹری سکول کی سطح پر بچوں کا موٹر جسمانی سرگرمیوں میں مشغول ہونا ان کی بلوغت کے دوران ان کی مجموعی صحت پر مثبت اثرات ڈالتا ہے۔ (2)

☆☆☆☆☆

Elmas Ali

باب 3

ذہنی نشوونما

Intellectual Development

...ادراک اور ذہانت سے کیا مراد ہے اور ان دونوں اصلاحات میں کیا فرق ہے؟

جواب:

ادراک اور ذہانت (Cognition and Intelligence):

1- ادراک سے مراد:

ادراک یا Cognition انسان کی سرگرمیوں اور سوچ کے عمل کے مطالعہ کا نام ہے جس کا مقصد نئے علم اور مہارتوں کو سیکھنا ہوتا ہے۔ ادراک میں تمام اقسام کے ذہنی افعال مثلاً توجہ دینا، غور و فکر، تصور کرنا، تخلیق کرنا اور مسائل کا حل ڈھونڈنا وغیرہ شامل ہیں۔ انسانی ادراک مطالعہ کا ایک وسیع میدان ہے جس میں مختلف موضوعات جیسے یادداشت، توجہ، سماجی ادراک، استدلال، مسائل حل کرنا شامل ہیں۔

"ادراک سے مراد ہے آگاہی حاصل کرنا۔ یہ عمومی اصطلاح ہے جو اس عمل کی وضاحت کرتی ہے جس کے ذریعے ہم اپنے گردوپیش سے آگاہ ہوتے ہیں۔"

ادراک کے عمل میں حواس کے ساتھ ساتھ عاقلہ اور فکر بھی شامل ہے۔ کسی معاملے کے تجربات، عقائد اور محرکاتی عوامل کی روشنی میں نہ صرف منظم کرتا ہے بلکہ بامعنی بناتا ہے۔

2- ادراک کی تعریف:

مختلف ماہرین نے ادراک کی درج ذیل تعریفیں بیان کی ہیں:

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

(i) پلسبری (Pillsbury) کے مطابق حس اور حافظے کا مجموعہ ادراک ہے۔

(ii) مارگن (Morgan) کے مطابق ادراک پہچاننے، فرق کرنے، مشاہدہ کرنے اور چیزوں کے معنی سمجھنے کا نام ہے۔

(iii) زمبارڈو (Zimbardo) کے مطابق ادراک ایسا عمل ہے جو حواس سے وصول کردہ معلومات کو منظم کرنے کے بعد ان کی وضاحت کرتا ہے۔ گویا حسی معلومات کو بامعنی بنانے کا عمل ادراک کہلاتا ہے۔

3- ذہانت سے مراد:

ادراک سوچ اور جاننے کا عمل ہے جبکہ اس سوچ اور علم کا حقیقی زندگی میں اطلاق ذہانت یا Intelligence کہلاتا ہے۔ ذہانت میں علم کا حصول اور اس کے اطلاق کی قابلیت دونوں چیزیں شامل ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بعض ماہرین نفسیات ادراک کو ذہانت کے دائرے میں ہی شامل کرتے ہیں۔ سلف [illegible] میں ان اصطلاحات کو مختلف انداز میں بیان کیا جاتا ہے، مثال کے طور پر ادراکی ماہرین ادراک کو معلومات اخذ کرنے کے تناظر میں بیان کریں گے جبکہ سماجی ماہرین نفسیات اسی عمل کو سماجی ادراک کا نام دیں گے۔ ادراک اور ذہانت کی اصلاحات مترادف کے طور پر بھی استعمال ہوتی ہیں، حالانکہ یہ ایک دوسرے سے جڑے ہونے کے باوجود بالکل ایک ہی عمل نہیں ہے۔ ادراکی صلاحیتوں کو بعض مخصوص حالات میں تربیت دے کر بہتر بنایا جاسکتا ہے جبکہ ذہانت عام طور پر قدرے مستقل اور قابل پیمائش وصف تصور ہوتی ہے۔ مجموعی طور پر ادراک ذہنی عمل پر زور دیتا ہے جیسے سوچنا وغیرہ، جبکہ ذہانت اس ذہنی عمل کا نتیجہ یا پراڈکٹ ہے۔

Elmas Ali

5- ذہانت کا مفہوم:

ذہانت (Intelligence) کا لفظ لاطینی زبان کے دو الفاظ Intra (درمیان) اور Legere (انتخاب کرنا) سے نکلا ہے۔ جس سے مراد ہے فرد کا ذاتی تجربات کی بناء پر حال اور مستقبل کو مدنظر رکھتے ہوئے مطابقت اختیار کرنا۔ ذہانت میں فرد کے مختلف حسی ادراکی تجربات کا حافظہ، واقعات کا صحیح شعور اور مناسب جوابی ردعمل شامل ہیں۔

ذہانت کا تعلق حالات کے مطابق مناسب کارکردگی سے ہے۔ امتحانات میں اچھے نمبر لینا ذہانت کی نشانی سمجھا جاتا ہے۔ کوئی نیا کام کرنا، پرانے کام میں جدت پیدا کرنا، معاشرے میں ہردلعزیزی حاصل کرنا، اعلیٰ مقاصد کا تعین کرنا، شاعری، مصوری، موسیقی، ادب اور دیگر فنون لطیفہ میں کمال حاصل کرنا بھی ذہانت کہلاتا ہے۔ غرضیکہ ماحول کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے مناسب اور بہتر طرز عمل اختیار کرنا ذہانت کے درجے میں آتا ہے۔

ذہانت کی بنیاد وراثت ہے لیکن مناسب نگہداشت، مؤثر ماحول اور بہتر تعلیم و تربیت سے اسے نکھارا جا سکتا ہے۔ گویا بہتر ذہانتی نشوونما کے لیے مؤثر ماحول کی موجودگی بھی اہم ہے۔ ذہانت ایسی صلاحیت ہے جس کا براہ راست مشاہدہ ممکن نہیں۔ اس کا اظہار اور پیمائش بالواسطہ طریقوں سے ہی ممکن ہے۔

6- ذہانت کی تعریف:

(i) بینے سائمن (Binet Simon) کے مطابق:

"حالات کے تحت فیصلہ کرنے، فہم حاصل کرنے اور استدلال جیسے اہم نفسیاتی اعمال کا نام ذہانت ہے۔"

(ii) فری مین (Freeman) کے بقول:

"فرد کی ماحول سے مطابقت حاصل کرنے کی صلاحیت کا نام ذہانت ہے۔"

(iii) کومب (Comb) کے بقول:

"ذہانت وہ کرداری صلاحیت ہے جس کی بدولت فرد صورت حال کو سمجھتا ہے نیز اسی کی بدولت ماحولی عناصر کی تفصیلات، نوعیت اور وسعت کو مؤثر انداز سے جاننے کے قابل ہوتا ہے۔"

(iv) ولیم سٹرن (William Stern) کے مطابق:

"ذہانت مطابقت حاصل کرنے کی اہلیت ہے۔ جس کی بدولت فرد اپنے ادراکی تجربات کی روشنی میں ماحول کے مطابق [illegible] افعال سرانجام دیتا ہے۔

گویا ذہانت سے مراد ہے زندگی کے نئے مسائل اور نئی صورت حال سے نمٹنا اور عمومی مطابقت حاصل کرنا۔ یہ ایسی صلاحیت ہے جو فرد کی صورت حال میں [illegible] مؤثر اور مناسب طریقے سے مطابقت میں مدد دیتی ہے۔ اس نقطہ نظر کے مطابق وہ شخص زیادہ ذہین [illegible] مناسب طریقے سے بدلتے ہوئے حالات میں خود کو ڈھال سکے، اور جو حالات سے نمٹنے کے لیے متعدد ممکنہ طریقوں کو زیادہ [illegible] انداز سے استعمال کر سکے۔

مشکل میں پھنسا ہوا ایک شخص اپنے مسئلے کو کس طرح حل کرتا ہے، ہاتھ [illegible] لیے ہوئے کسی کام کو فرد کس طرح نپٹاتا ہے اور زندگی میں ایک انسان کس طرح اپنے مقاصد حاصل کرتا ہے۔ یہ تمام [illegible] انسان کی ذہنی اور شخصی صلاحیتوں کی نشاندہی کرتی ہیں۔ عام زبان میں ذہانت سے مراد وہ ذہنی قابلیت ہے جس کی مدد سے انسان کسی مسئلے کو فوراً سمجھ لیتا ہے۔ ماہرین کے نزدیک یہ وہ استعداد ہے جو انسان کو اپنے [illegible] کو سمجھنے اور اس میں درپیش مسائل کو حل کرنے کے قابل بناتی ہے۔

پروفیسر نائٹ کے خیال میں "ذہانت ایک ایسی قابلیت ہے جو کسی مسئلہ کے بارے میں تمام متعلقہ

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

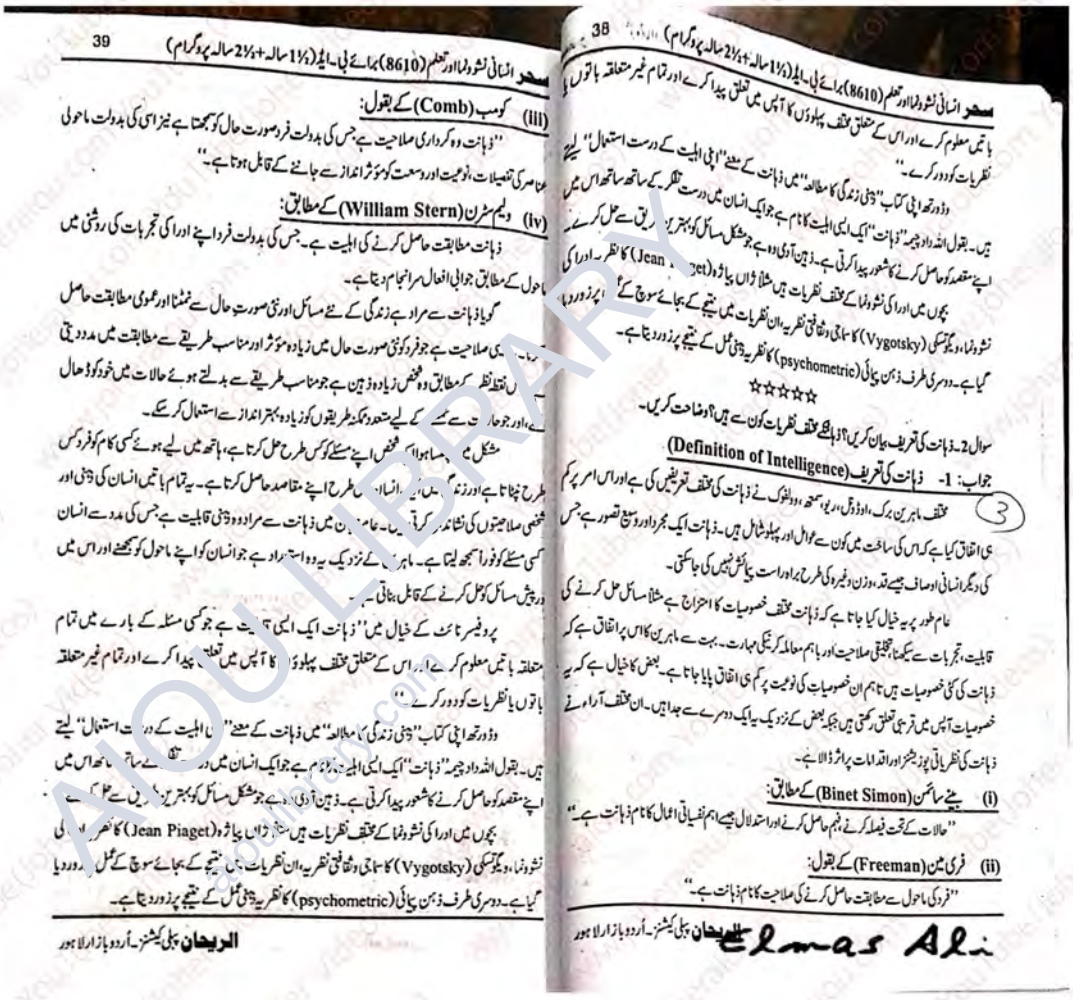

باتیں معلوم کرے اور اس کے متعلق مختلف پہلوؤں کا آپس میں تعلق پیدا کرے اور تمام غیر متعلقہ باتوں یا نظریات کو دور کرے۔"

وڈورتھ اپنی کتاب "ذہنی زندگی کا مطالعہ" میں ذہانت کے معنے "اپنی اہلیت کے درست استعمال" لیتے ہیں۔ بقول اللہ داد چیمہ "ذہانت" ایک ایسی اہلیت کا نام ہے جو ایک انسان میں درست تفکر کے ساتھ ساتھ اس میں اپنے مقصد کو حاصل کرنے کا شعور پیدا کرتی ہے۔ ذہین آدمی وہ ہے جو مشکل مسائل کو بہترین طریق سے حل کرے۔

بچوں میں ادراکی نشوونما کے مختلف نظریات ہیں مثلاً ژاں پیاژہ (Jean Piaget) کا نظریہ ادراکی نشوونما، ویگوتسکی (Vygotsky) کا سماجی وثقافتی نظریہ، ان نظریات میں نتیجے کے بجائے سوچ کے عمل پر زور دیا گیا ہے۔ دوسری طرف ذہن پیمائی (psychometric) کا نظریہ ذہنی عمل کے نتیجے پر زور دیتا ہے۔

☆☆☆☆☆

سوال 2۔ ذہانت کی تعریف بیان کریں؟ ذہانت کے مختلف نظریات کون سے ہیں؟ وضاحت کریں۔

جواب: 1- ذہانت کی تعریف (Definition of Intelligence)

مختلف ماہرین برک، اوڈونل، ریو، سمتھ، وولفوک نے ذہانت کی مختلف تعریفیں کی ہے اور اس امر پر کم ہی اتفاق کیا ہے کہ اس کی ساخت میں کون سے عوامل اور پہلو شامل ہیں۔ ذہانت ایک مجرد اور وسیع تصور ہے جس کی دیگر انسانی اوصاف جیسے قد، وزن وغیرہ کی طرح براہ راست پیمائش نہیں کی جا سکتی۔

عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ ذہانت مختلف خصوصیات کا امتزاج ہے مثلاً مسائل حل کرنے کی قابلیت، تجربات سے سیکھنا، تخلیقی صلاحیت اور باہم معاملہ کرنیکی مہارت۔ بہت سے ماہرین کا اس پر اتفاق ہے کہ ذہانت کی کئی خصوصیات ہیں تاہم ان خصوصیات کی نوعیت پر کم ہی اتفاق پایا جاتا ہے۔ بعض کا خیال ہے کہ یہ خصوصیات آپس میں قریبی تعلق رکھتی ہیں جبکہ بعض کے نزدیک یہ ایک دوسرے سے جدا ہیں۔ ان مختلف آراء نے ذہانت کی نظریاتی پوزیشنز اور اقدامات پر اثر ڈالا ہے۔

(i) بینے سائمن (Binet Simon) کے مطابق:

"حالات کے تحت فیصلہ کرنے، فہم حاصل کرنے اور استدلال جیسے اہم نفسیاتی اعمال کا نام ذہانت ہے۔"

(ii) فری مین (Freeman) کے بقول:

"فرد کی ماحول سے مطابقت حاصل کرنے کی صلاحیت کا نام ذہانت ہے۔"

Elmas Ali

(iii) کومب (Comb) کے بقول:

"ذہانت وہ کرداری صلاحیت ہے جس کی بدولت فرد صورت حال کو سمجھتا ہے نیز اسی کی بدولت ماحولی عناصر کی تفصیلات، نوعیت اور وسعت کو مؤثر انداز سے جاننے کے قابل ہوتا ہے۔"

(iv) ولیم سٹرن (William Stern) کے مطابق:

ذہانت مطابقت حاصل کرنے کی اہلیت ہے۔ جس کی بدولت فرد اپنے ادراکی تجربات کی روشنی میں ماحول کے مطابق جوابی افعال سرانجام دیتا ہے۔

گویا ذہانت سے مراد ہے زندگی کے نئے مسائل اور نئی صورت حال سے نمٹنا اور عمومی مطابقت حاصل کرنا۔ ایسی صلاحیت ہے جو فرد کو نئی صورت حال میں زیادہ مؤثر اور مناسب طریقے سے مطابقت میں مدد دیتی ہے۔ اس نقطہ نظر کے مطابق وہ شخص زیادہ ذہین ہے جو مناسب طریقے سے بدلتے ہوئے حالات میں خود کو ڈھال لے، اور جو حالات سے نمٹنے کے لیے متعدد ممکنہ طریقوں کو زیادہ بہتر انداز سے استعمال کر سکے۔

مشکل میں پھنسا ہوا ایک شخص اپنے مسئلے کو کس طرح حل کرتا ہے، ہاتھ میں لیے ہوئے کسی کام کو فرد کس طرح نپٹاتا ہے اور زندگی میں ایک انسان کس طرح اپنے مقاصد حاصل کرتا ہے۔ یہ تمام باتیں انسان کی ذہنی اور شخصی صلاحیتوں کی نشاندہی کرتی ہیں۔ عام زبان میں ذہانت سے مراد وہ ذہنی قابلیت ہے جس کی مدد سے انسان کسی مسئلے کو فوراً سمجھ لیتا ہے۔ ماہرین کے نزدیک یہ وہ استعداد ہے جو انسان کو اپنے ماحول کو سمجھنے اور اس میں درپیش مسائل کو حل کرنے کے قابل بناتی ہے۔

پروفیسر نائٹ کے خیال میں "ذہانت ایک ایسی قابلیت ہے جو کسی مسئلہ کے بارے میں تمام متعلقہ باتیں معلوم کرے اور اس کے متعلق مختلف پہلوؤں کا آپس میں تعلق پیدا کرے اور تمام غیر متعلقہ باتوں یا نظریات کو دور کرے۔"

وڈورتھ اپنی کتاب "ذہنی زندگی کا مطالعہ" میں ذہانت کے معنے "اپنی اہلیت کے درست استعمال" لیتے ہیں۔ بقول اللہ داد چیمہ "ذہانت" ایک ایسی اہلیت کا نام ہے جو ایک انسان میں درست تفکر کے ساتھ ساتھ اس میں اپنے مقصد کو حاصل کرنے کا شعور پیدا کرتی ہے۔ ذہین آدمی وہ ہے جو مشکل مسائل کو بہترین طریق سے حل کرے۔

بچوں میں ادراکی نشوونما کے مختلف نظریات ہیں مثلاً ژاں پیاژہ (Jean Piaget) کا نظریہ ادراکی نشوونما، ویگوتسکی (Vygotsky) کا سماجی وثقافتی نظریہ، ان نظریات میں نتیجے کے بجائے سوچ کے عمل پر زور دیا گیا ہے۔ دوسری طرف ذہن پیمائی (psychometric) کا نظریہ ذہنی عمل کے نتیجے پر زور دیتا ہے۔

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

(2)	لسانی Linguistic	زبان کے فنکشنز استعمال کرنے کی استعداد، اظہار ذات اور دوسروں کی بات سمجھنا	پڑھنا، لکھنا، ورڈ گیمز کھیلنا، کہانیاں سننا اور سنانا	
(3)	شکل وحجم کی پرکھ کی اہلیت Spatial	مختلف اشیاء، نمونہ جات اور جگہوں کو سمجھنے اور پہچاننے کی صلاحیت	صحیح راستہ تلاش کرنا، ذہنی تصویر بنانا، ڈیزائننگ، ڈرائنگ، تصویری معمے حل کرنا	
(4)	موسیقانہ Musical	موسیقی کو سمجھنے اور سراہنے کی قابلیت	گانا، دھنیں ترتیب دینا وغیرہ	
(5)	جسمانی حرکات Bodily Kinesthetic	فائن اور گراس حرکی مہارتوں کا استعمال	ناچنا، دوڑنا، سائیکل چلانا، تیراکی	
(6)	باہمی Iterpersonal	دوسروں کے ساتھ تعلقات استوار کرنے کی صلاحیت	رہنمائی کرنا، تنظیم سازی، سماجی میل جول	
(7)	ذات سے متعلق Intrapersonal	اپنی ذات کی پہچان، رجحانات، رہنمائی کی صلاحیت	مقرر کردہ منصوبہ بندی، خود دیکھنا، خود کرنا	
(8)	فطری Naturalistic	فطرت کی قدردانی	فطرت کا مشاہدہ اور اس کے ساتھ مل کر چلنا	

نظریاتی پوزیشنز (Theoretical Positions)

ماہرین نفسیات میں مسلسل یہ بحث جاری ہے کہ آیا ذہانت کسی ایک یا متعدد صلاحیتوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ سپیئرمین (Spearman) کا کہنا ہے کہ ایک عام صلاحیت یا ذہانت وہ ہوتی ہے جو کسی شخص کے مختلف اہداف میں مجموعی کامیابی کی ذمہ دار ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر جن افراد میں اچھی یادداشت اور معلومات پراسیس کرنے کا میکنزم ہوتا ہے وہ ممکنہ طور پر بہتر انداز میں مسائل حل کر سکتے ہیں۔ عام ذہانت عمومی طور پر سوچ یا استدلال، نیا علم حاصل کرنے اور مسائل حل کرنے کی صلاحیت پر مشتمل ہوتی ہے۔ اس کے برعکس بعض ماہرین کا خیال ہے کہ افراد میں ایک سے زیادہ صلاحیتیں ہوتی ہیں اور اس طرح ذہانت کثیر پہلو ہوتی ہے۔

1- ذہانت کا سہ عنصری نظریہ (Triarchic Theory of Intelligence)

رابرٹ سٹرن برگ (Robert Sternberg) کے مطابق ذہانت تین بنیادی اجزا یعنی تجزیاتی، تخلیقی عملی حصوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ تجزیاتی ذہانت خیالات کے تجزیے اور تنقیدی سوچ کی مدد سے مسائل حل کرنے کی صلاحیت سے تعلق رکھتی ہے۔ تخلیقی ذہانت میں مختلف خیالات کو ملا کر کوئی بالکل نئی چیز بنائی جاتی ہے۔ عملی رہنمائی میں مختلف اقسام کے ماحول میں علم اور مہارتوں کا اطلاق کیا جاتا ہے۔ سٹرن برگ کے مطابق سہ عنصری نظریے کی بنیاد پر کامیاب ذہانت کسی شخص کی زندگی میں اس کے اہداف کے تناظر میں کامیابی لاتی ہے۔

2- گارڈنر کا کثیر پہلو ذہانت کا نظریہ

(Gardner's Theory of Multiple Intelligence)

ہاورڈ گارڈنر (Howard Gardner) کا خیال ہے کہ ایک شخص مختلف اقسام کی ذہانتوں کا مظاہرہ کرتا ہے، وہ ان ذہانتوں کو آٹھ اقسام میں تقسیم کرتا ہے اور ساتھ ہی کہتا ہے کہ یہ اقسام اس سے بھی زیادہ ہو سکتی ہیں۔ آٹھ اقسام کی وضاحت درج ذیل جدول میں کی گئی ہے۔

گارڈنر کے نظریہ تکثیری ذہانت کا جدول

	ذہانت	خصوصیات	سرگرمیاں	
(1)	منطقی، حسابی Logical, Mathimatical	اعداد وشمار، حسابی اصولوں، استدلال اور منطق کو سمجھنے اور استعمال کرنے کی صلاحیت	تجربات کرنا، تخمینہ لگانا، پزل حل کرنا	

Elmas Ali

AIOU LIBRARY
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal
WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

نے معیاس ذہانت (Intelligence Quotient) یا (I.Q) کی اصطلاح وضع کی اور اس کا فارمولا پیش کیا

Elmas Ali

$$\text{معیاس ذہانت (م۔ذ)} = \frac{\text{ذہنی عمر}}{\text{اصل عمر}} \times 100$$

فرض کیجئے ایک بچے کی اصل عمر 8 سال ہے اور اس کی ذہنی عمر 10 سال ہے تو اس کا معیاس ذہانت (م۔ذ)

$$\frac{10}{8} \times 100 = 125$$ لیکن اگر اس 8 سالہ بچے کی ذہنی عمر 8 سال ہو تو اس کا (م۔ذ) $\frac{6}{8} \times 100 = 75$ ہوگا۔

ماہرین کی تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ لوگوں کے کسی گروہ میں افراد کا آئی، کیو عموماً 100 ہوتا ہے یعنی ان کی ذہنی عمر طبعی عمر کے برابر ہوتی ہے۔ اسی لیے اسے اوسط درجے کی ذہانت کہتے ہیں۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق کسی گروہ میں چھ افراد میں سے صرف ایک کا آئی، کیو پچاسی سے کم ہوگا اور اسی طرح ہر چھ آدمیوں میں سے ایک کا آئی، کیو دو پندرہ سے زیادہ ہوگا۔ بہت زیادہ غیر معمولی آئی، کیو ستر سے کم ہوگا اور اسی طرح ہر چالیس افراد میں سے صرف ایک کا آئی، کیو ایک سو تیس سے اوپر ہو سکتا ہے۔

2- ذہانت کی پیمائش کی تکنیکیں

ذہانت کی پیمائش کے لئے متعدد معیاری آزمائشیں یا ٹیسٹ استعمال کئے جاتے ہیں، اگرچہ یہ ٹیسٹ کسی شخص کی صلاحیتوں کے بارے میں قدرے محدود سی معلومات فراہم کرتے ہیں تاہم ماہرین نفسیات اور ماہرین تعلیم میں مقبول ہیں کیونکہ مستقبل میں کامیابی کے حوالے سے یہ معقول حد تک واضح تصویر پیش کرتے ہیں۔ برک (Berk) کے مطابق ذہانت کی آزمائشوں کو عام طور پر دو درجات میں تقسیم کیا جاتا ہے جن میں ایک انفرادی اور دوسری گروہی آزمائشیں شامل ہیں۔

3- ذہانت کی انفرادی آزمائشیں (Individual Intelligence Tests)

سٹین فورڈ، بینے آزمائش (Stanford-Binet Test) اور ویکسلر (Wechsler) سکیل ذہانت کی پیمائش کے لئے سب سے زیادہ عام استعمال ہونے والے آزمائشیں ہیں۔

(i) الفریڈ بینے (Alfred Binet) کی آزمائشیں

الفریڈ بینے (Alfred Binet) نے 1904 میں فرانسیسی حکومت کے مطالبے پر ذہانت کی پیمائش کا یہ طریقہ وضع کیا جس میں اس نے ذہنی عمر (mental age) یا (MA) کا تصور پیش کیا جو دیگر بچوں کے مقابلے

دو ٹھوک (Woolfolk) کے مطابق علمی حلقوں میں گارڈنر کے نظریے کو بڑی قبولیت حاصل ہے اور اس کے ساتھ ساتھ یکسے کے عمل میں انفرادی امتیازات اور اساتذہ کے تجربات کو بھی ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے۔ گارڈنر کے نظریے پر یہ اعتراض کیا جاتا ہے کہ اس میں مخصوص معیار اور تجرباتی ثبوت کی کمی ہے۔

3- جذباتی ذہانت (Emotional Intelligence)

گارڈنر اور سٹرن برگ دونوں اپنی اور دوسروں کی ذات کو سمجھنے کی صلاحیت پر زور دیتے ہیں اس کی مثالوں میں استر پرسن، استرا پرسن اور عملی ذہانت شامل ہیں۔ معاصر ماہرین طلبہ کی جذباتی ذہانت میں بھی کافی دلچسپی رکھتے ہیں جو انہیں جذبات کو سمجھنے، مناسب طریقے سے جذبات کے اظہار اور اس کی رہنمائی میں اور عمل کے قابل بناتی ہے۔ تاہم ان ماہرین پر اس حوالے سے تنقید کی جاتی ہے کہ انہوں نے ذہانت کے تصور کو وسعت دے دی ہے۔

4- مسائل اور تنازعات (Issues and Controversies)

تعلیمی اور نشوونمائی نفسیات کے بڑے تنازعات میں سے ایک یہ ہے کہ کیا ذہانت ایک موروثی خصوصیت ہے یا ذاتی یا ماحولیاتی تجربات کے ذریعے ذہانت کی نشوونما کی جا سکتی ہے۔ بعض ماہرین کا خیال ہے کہ ذہانت ایک موروثی اور مستقل صلاحیت ہے جس میں تبدیلی نہیں کی جا سکتی، اسے ذہانت کا وجودی نظریہ (entity view of intelligence) کہتے ہیں۔ دیگر ماہرین اس کے برعکس یہ دلائل دیتے ہیں کہ ذہانت کی نشوونما میں ماحول اہم کردار ادا کرتا ہے، مشق اور معاون ماحول کی مدد سے اس میں بہتری لائی جا سکتی ہے، یہ ذہانت کا ایزادی نظریہ (incremental view of intelligence) کہلاتا ہے۔ یہ نظریہ اساتذہ اور ماہرین تعلیم میں بہت مقبول ہے جن کا خیال ہے کہ طلبہ کی ذہانت اور کارکردگی کو معاون حالات کی مدد سے بہتر بنایا جا سکتا ہے۔

(3)

☆☆☆☆☆

سوال 3- ذہانت کی پیمائش سے کیا مراد ہے؟ ذہانت کی پیمائش کے لئے کون کون سی آزمائشیں اختیار کی جاتی ہیں؟

جواب: 1- ذہانت کی پیمائش (Measurement of Intelligence)

ماہرین نفسیات اور ماہرین تعلیم نے ذہنی آزمائشوں کے ذریعہ ذہانت کو ناپنے کا پیمانہ وضع کیا ہے۔ ان میں فرانس کے مشہور معروف نفسیات داں الفریڈ بینے (A. Binet) اور سائمون (Simon) کا نام نمایاں ہے۔ انہوں نے ذہنی آزمائشوں پر تجربات کیے بعد میں جرمنی کے مشہور نفسیات داں پروفیسر ولیم سٹرن (W. Stern)

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

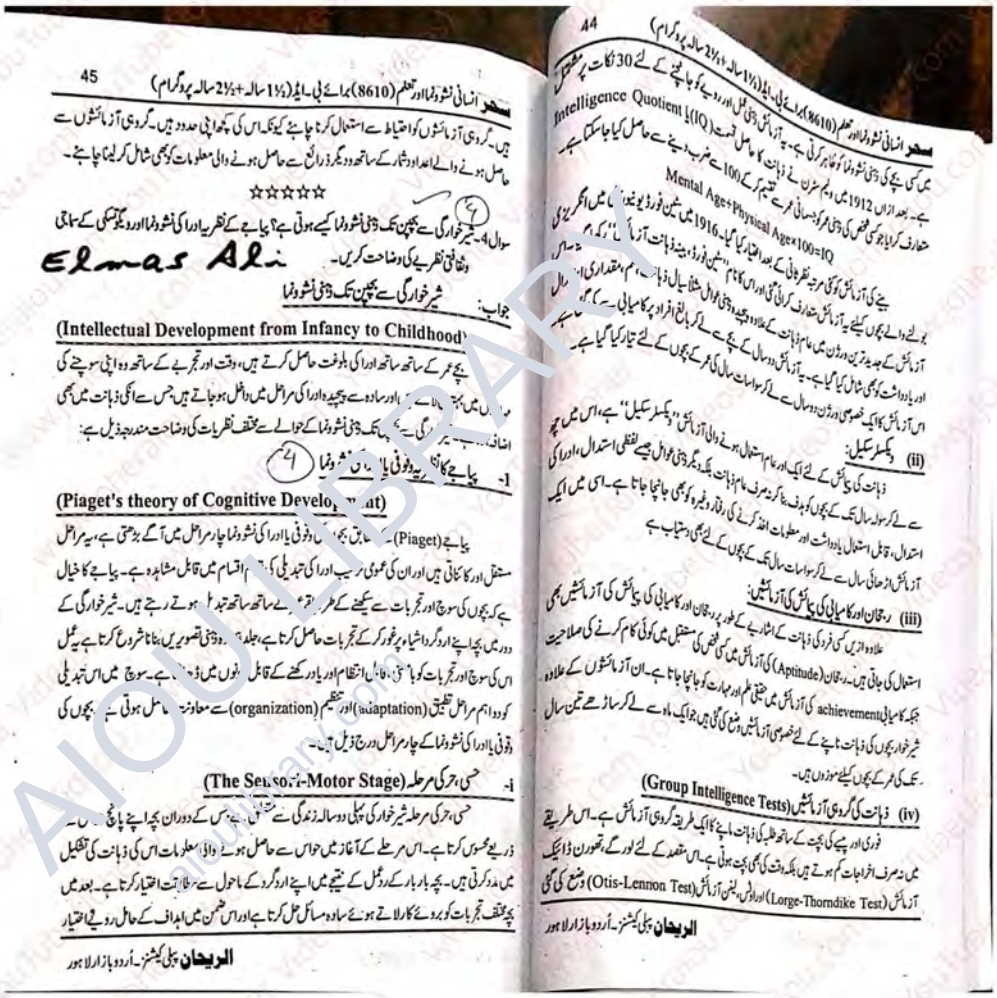

میں کسی بچے کی ذہنی نشوونما کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ آزمائش ذہنی عمل اور رویے کو جانچنے کے لئے 30 نکات پر مشتمل ہے۔ بعد ازاں 1912 میں ولیم سٹرن نے ذہانت کا حاصل قسمت (IQ) یا Intelligence Quotient متعارف کرایا جو کسی شخص کی ذہنی عمر کو شمار کی عمر تقسیم کر کے (100 سے ضرب دینے سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

$$\text{Mental Age} \div \text{Physical Age} \times 100 = \text{IQ}$$

بینے کی آزمائش کو نئی مرتبہ نظر ثانی کے بعد اختیار کیا گیا۔ 1916 میں سٹین فورڈ یونیورسٹی میں انگریزی بولنے والے بچوں کیلئے یہ آزمائش متعارف کرائی گئی اور اس کا نام "سٹین فورڈ بینے ذہانت آزمائش" رکھا گیا۔ آزمائش کے جدید ترین ورژن میں عام ذہانت کے علاوہ وجیدہ ذہنی عوامل مثلاً سیال ذہانت، عم، مقداری ا... سال اور یادداشت کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ یہ آزمائش دو سال سے لے کر بالغ افراد پر کامیابی سے ... جا سکتا ہے۔ اس آزمائش کا ایک خصوصی ورژن دو سال سے لے کر سوا سات سال کی عمر کے بچوں کے لئے تیار کیا گیا ہے۔

(ii) پکسلر سکیل:

ذہانت کی پیمائش کے لئے ایک اور عام استعمال ہونے والی آزمائش "پکسلر سکیل" ہے، اس میں چھ سے لے کر سولہ سال تک کے بچوں کو ہدف بنا کر نہ صرف عام ذہانت بلکہ دیگر ذہنی عوامل جیسے لفظی استدلال، ادراکی استدلال، توجہ، استعمال یادداشت اور معلومات اخذ کرنے کی رفتار وغیرہ کو بھی جانچا جاتا ہے۔ اس میں ایک آزمائش اڑھائی سال سے لے کر سوا سات سال تک کے بچوں کے لئے بھی دستیاب ہے

(iii) رجحان اور کامیابی کی پیمائش کی آزمائشیں:

علاوہ ازیں کسی فرد کی ذہانت کے اشاریے کے طور پر، رجحان اور کامیابی کی پیمائش کی آزمائشیں بھی استعمال کی جاتی ہیں۔ رجحان (Aptitude) کی آزمائش میں کسی شخص کی مستقبل میں کوئی کام کرنے کی صلاحیت جبکہ کامیابی achievement کی آزمائش میں تحقیق علم اور مہارت کو جانچا جاتا ہے۔ ان آزمائشوں کے علاوہ شیر خوار بچوں کی ذہانت ناپنے کے لئے خصوصی آزمائشیں وضع کی گئی ہیں جو ایک ماہ سے لے کر ساڑھے تین سال تک کی عمر کے بچوں کیلئے موزوں ہیں۔

(iv) ذہانت کی گروہی آزمائشیں (Group Intelligence Tests)

فوری اور پیمانے کی پیمائش کے ساتھ طلبہ کی ذہانت ناپنے کا ایک طریقہ گروہی آزمائش ہے۔ اس طریقے میں نہ صرف اخراجات کم ہوتے ہیں بلکہ وقت کی بھی بچت ہوتی ہے۔ اس مقصد کے لئے لورگے تھورن ڈائیک آزمائش (Lorge-Thorndike Test) اور اوٹس۔لینن آزمائش (Otis-Lennon Test) وضع کی گئی

ہیں۔ گروہی آزمائشوں کو احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے کیونکہ اس کی بچوں اپنی حدود ہیں۔ گروہی آزمائشوں سے حاصل ہونے والے اعداد و شمار کے ساتھ دیگر ذرائع سے حاصل ہونے والی معلومات کو بھی شامل کر لینا چاہئے۔

☆☆☆☆☆

سوال 4۔ شیر خوارگی سے بچپن تک ذہنی نشوونما کیسے ہوتی ہے؟ پیاجے کے نظریہ ادراکی نشوونما اور ویگوتسکی کے سماجی وثقافتی نظریے کی وضاحت کریں۔

Elmas Ali

جواب:

شیر خوارگی سے بچپن تک ذہنی نشوونما

(Intellectual Development from Infancy to Childhood)

بچے عمر کے ساتھ ساتھ اور ادراکی بلوغت حاصل کرتے ہیں، وقت اور تجربے کے ساتھ وہ اپنی سوچنے کی ... میں بہت ... اور سادہ سے پیچیدہ اور اکی مراحل میں داخل ہو جاتے ہیں جس سے انکی ذہانت میں بھی اضافہ ... شیر خوارگی سے ... تک ذہنی نشوونما کے حوالے سے مختلف نظریات کی وضاحت مندرجہ ذیل ہے:

1- پیاجے کا نظریہ ... ادراکی نشوونما

(Piaget's theory of Cognitive Development)

پیاجے (Piaget) ... سابق بچوں کی ادراکی یا ... نشوونما چار مراحل میں آگے بڑھتی ہے، یہ مراحل مستقل اور کائناتی ہیں اور ان کی عمومی ترتیب اور اکی تبدیلی کی ... اقسام میں قابل مشاہدہ ہے۔ پیاجے کا خیال ہے کہ بچوں کی سوچ اور تجربات سے سیکھنے کے طریقے ... ساتھ ساتھ تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔ شیر خوارگی کے دور میں بچہ اپنے اردگرد اشیاء پر غور کر کے تجربات حاصل کرتا ہے، جلد ... ذہنی تصویریں بنانا شروع کرتا ہے یہ عمل اس کی سوچ اور تجربات کو با ... قابل انتظام اور یاد رکھنے کے قابل ... بناتا ہے۔ سوچ میں اس تبدیلی کو دو اہم مراحل تطبیق (adaptation) اور تنظیم (organization) سے معاونت حاصل ہوتی ہے۔ بچوں کی ادراکی یا ادراکی نشوونما کے چار مراحل درج ذیل ہیں۔

i- حسی، حرکی مرحلہ (The Sensori-Motor Stage)

حسی، حرکی مرحلہ شیر خوارگی کی پہلی دو سالہ زندگی سے متعلق ہے جس کے دوران بچہ اپنے پانچ ... ذریعے محسوس کرتا ہے۔ اس مرحلے کے آغاز میں حواس سے حاصل ہونے والی معلومات اس کی ذہانت کی تشکیل میں مدد کرتی ہیں۔ بچہ بار بار کے ردعمل کے نتیجے میں اپنے اردگرد کے ماحول سے ... طلاعات اختیار کرتا ہے۔ بعد میں یہ مختلف تجربات کو بروئے کار لاتے ہوئے سادہ مسائل حل کرتا ہے اور اس ضمن میں اہداف کے حامل رویے اختیار

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal
WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

کرتا ہے۔ اس مرحلے کے اختتام تک بچے میں یہ سمجھنے کی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے کہ اشیاء نظر نہ بھی آئیں تو اس کے تصور میں وہ موجود ہوتی ہیں۔

ii- ماقبل عملیاتی مرحلہ (The Preoperational Stage)

دو سال کے بعد بچے ماقبل عملیاتی مرحلے میں داخل ہوتے ہیں جو سات سال تک کی عمر تک جاری رہتا ہے۔ اس مرحلے میں بچے ذہنی نمائندگی میں آگے بڑھتے ہیں اور زیادہ موثر تجربات وضع کرتے ہیں۔ اس عمر میں بچوں کے کھیل میں تصنع شامل ہو جاتا ہے۔ دو سال سے بڑے بچے میں اس وقت ادراکی تبدیلی [illegible] ہے جو وہ کوئی شے مثلاً کپ کو مختلف طریقوں سے استعمال کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ مثال کے طور پر وہ کپ میں پانی کے ساتھ ساتھ اسے چینی وغیرہ ڈالنے کے طور پر بھی استعمال کرتا ہے۔ اسی طرح اس عمر میں بچوں کی ڈرائنگ میں پختگی اور حقیقت پسندی آ جاتی ہے۔

iii- ٹھوس عملیاتی مرحلہ (The Concrete Operational Stage)

ٹھوس عملیاتی مرحلہ سات سے گیارہ سال کی عمر تک ہوتا ہے۔ بچے جب وسطی بچپن میں داخل ہوتے ہیں تو ان میں ادراکی سطح پر کافی پیش قدمی دیکھنے میں آتی ہے۔ مثال کے طور پر اس مرحلے میں بچے منطقی اصولوں کی پیروی کرتے ہوئے ذہنی افعال سرانجام دیتے ہیں۔ وہ ایک سے زیادہ سمتوں میں سوچنے اور مختلف زاویوں سے کسی مسئلے کو دیکھنے کے قابل ہوتے ہیں۔ اس عمر میں بچے پہلے کے مقابلے میں زیادہ منطقی، لچکدار اور منظم تجربات کرتے ہیں اور اردگرد کے ماحول کے بارے میں ان کی سمجھ بوجھ زیادہ بہتر ہو جاتی ہے۔

iv- روایتی عملیاتی مرحلہ (The Formal Operational Stage)

بچے گیارہ سال کی عمر میں مجرد اور منظم سوچ کی صلاحیت پیدا کر لیتے ہیں، پیاجے اس مرحلے کو روایتی عملیاتی قرار دیتا ہے۔ اس مرحلے کی نمایاں خصوصیات میں قیاسی، استخراجی استدلال اور سوالیہ سوچ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ اس عمر میں بچے میں یہ خواہش پیدا ہوتی ہے کہ اس کا نوٹس لیا جائے جسے بالغانہ خود مرکزیت (adolescnts egocentrism) کہتے ہیں۔ خود شعوری میں اضافہ ہوتا ہے اور بچے سمجھتے ہیں کہ دوسرے لوگ بھی اسی طرح ان میں دلچسپی لیتے ہیں جیسے وہ ان میں لیتے ہیں۔ اس صورتحال کی وجہ سے بعض اوقات غیر ذمہ دارانہ اور بے قابو رویے جنم لیتے ہیں جن کا نتیجہ اقدام خودکشی، منفی خیالات اور منشیات کا استعمال وغیرہ ہوتا ہے۔

ناقدین پیاجے کے نظریہ پر اعتراض کرتے ہیں کہ اس میں بچوں کی ادراکی نشوونما کے عمل میں ثقافت،

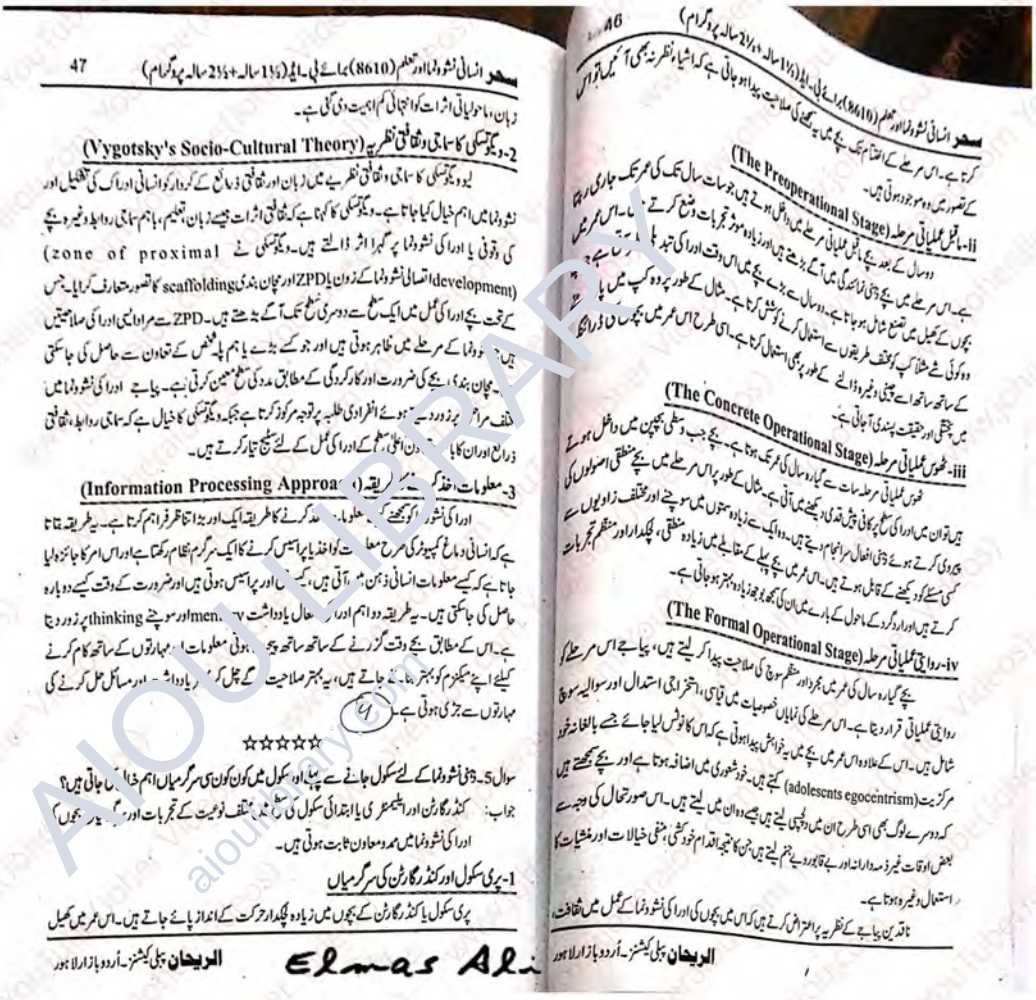

زبان، ماحولیاتی اثرات کو انتہائی کم اہمیت دی گئی ہے۔

2- ویگوتسکی کا سماجی و ثقافتی نظریہ (Vygotsky's Socio-Cultural Theory)

لیو ویگوتسکی کا سماجی و ثقافتی نظریے میں زبان اور ثقافتی ذرائع کے کردار کو انسانی ادراک کی تشکیل اور نشوونما میں اہم خیال کیا جاتا ہے۔ ویگوتسکی کا کہنا ہے کہ ثقافتی اثرات جیسے زبان، تعلیم، باہم سماجی روابط وغیرہ بچے کی وقوفی یا ادراکی نشوونما پر گہرا اثر ڈالتے ہیں۔ ویگوتسکی نے (zone of proximal development) اتصالی نشوونما کے زون یا ZPD اور مچان بندی scaffolding کا تصور متعارف کرایا۔ جس کے تحت بچے ادراکی عمل میں ایک سطح سے دوسری سطح تک آگے بڑھتے ہیں۔ ZPD سے مراد ایسی ادراکی صلاحیتیں ہیں جو نشوونما کے مرحلے میں ظاہر ہوتی ہیں اور جو کسے بڑے یا ہم پلہ شخص کے تعاون سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ مچان بندی بچے کی ضرورت اور کارکردگی کے مطابق مدد کی سطح معین کرتی ہے۔ پیاجے ادراکی نشوونما میں مختلف مراحل پر زور دیتے ہوئے انفرادی طلبہ پر توجہ مرکوز کرتا ہے جبکہ ویگوتسکی کا خیال ہے کہ سماجی روابط، ثقافتی ذرائع اور ان کا باہمی تعاون اعلیٰ سطح کے ادراکی عمل کے لئے سٹیج تیار کرتے ہیں۔

3- معلومات اخذ کرنے کا طریقہ (Information Processing Approach)

ادراکی نشوونما کو سمجھنے کے لئے معلومات اخذ کرنے کا طریقہ ایک اور بڑا تناظر فراہم کرتا ہے۔ یہ طریقہ بتاتا ہے کہ انسانی دماغ کمپیوٹر کی طرح معلومات کو اخذ یا پراسیس کرنے کا ایک سرگرم نظام رکھتا ہے اور اس امر کا جائزہ لیا جاتا ہے کہ کیسے معلومات انسانی ذہن میں آتی ہیں، کیسے اور پراسیس ہوتی ہیں اور ضرورت کے وقت کیسے دوبارہ حاصل کی جا سکتی ہیں۔ یہ طریقہ دو اہم ادراکی افعال یادداشت memory اور سوچنے thinking پر زور دیتا ہے۔ اس کے مطابق بچے وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ پیچیدہ ہوتی معلومات اور مہارتوں کے ساتھ کام کرنے کیلئے اپنے میکنزم کو بہتر بنائے جاتے ہیں، یہ بہتر صلاحیت آگے چل کر یادداشت اور مسائل حل کرنے کی مہارتوں سے جڑی ہوتی ہے۔

☆☆☆☆☆

سوال 5۔ ذہنی نشوونما کے لئے سکول جانے سے پہلے اور سکول میں کون کون سی سرگرمیاں اہم خیال کی جاتی ہیں؟

جواب: کنڈرگارٹن اور ایلیمنٹری یا ابتدائی سکول کی سطح میں مختلف نوعیت کے تجربات اور [illegible] بچوں کی ادراکی نشوونما میں ممد و معاون ثابت ہوتی ہیں۔

1- پری سکول اور کنڈرگارٹن کی سرگرمیاں

پری سکول یا کنڈرگارٹن کے بچوں میں زیادہ لچکدار حرکت کے انداز پائے جاتے ہیں۔ اس عمر میں کھیل

Elmas Ali

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

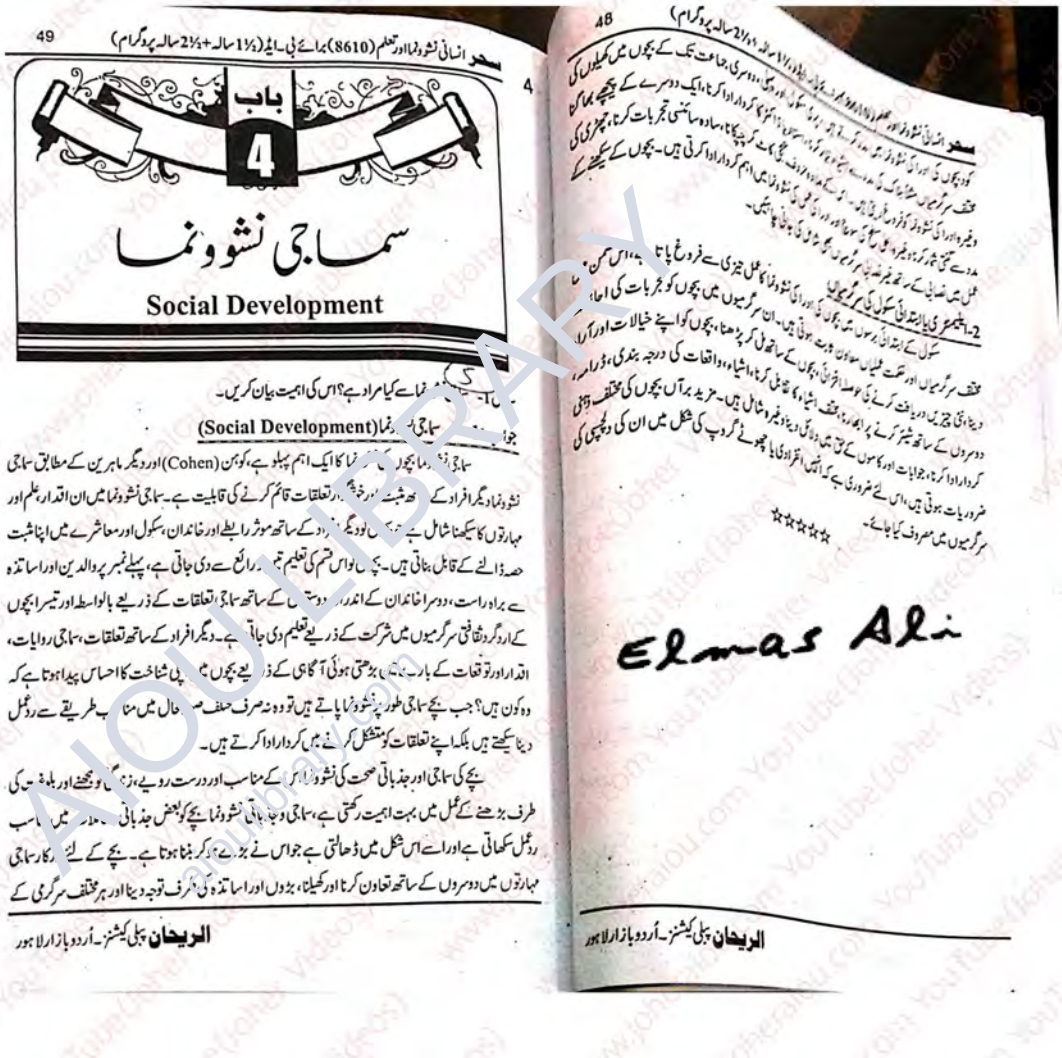

49 سحر انسانی نشوونما اور تعلم (8610) برائے بی۔ایڈ (1½ سالہ + 2½ سالہ پروگرام)

باب 4

سماجی نشوونما

Social Development

...نما سے کیا مراد ہے؟ اس کی اہمیت بیان کریں۔

...سماجی نشوونما (Social Development)

سماجی نشوونما بچوں کی ... کا ایک اہم پہلو ہے، کوہن (Cohen) اور دیگر ماہرین کے مطابق سماجی نشوونما دیگر افراد کے ساتھ شبیہ ... تعلقات قائم کرنے کی قابلیت ہے۔ سماجی نشوونما میں ان اقدار، علم اور مہارتوں کا سیکھنا شامل ہے ... دوسرے لوگوں کے ساتھ موثر رابطے اور خاندان، سکول اور معاشرے میں اپنا مثبت حصہ ڈالنے کے قابل بناتی ہیں۔ بچوں کو اس قسم کی تعلیم تم... رائج سے دی جاتی ہے، پہلے نمبر پر والدین اور اساتذہ سے براہ راست، دوسرا خاندان کے اندر ... دوستوں کے ساتھ سماجی تعلقات کے ذریعے بالواسطہ اور تیسرا بچوں کے اردگرد ثقافتی سرگرمیوں میں شرکت کے ذریعے تعلیم دی جاتی ہے۔ دیگر افراد کے ساتھ تعلقات، سماجی روایات، اقدار اور توقعات کے بارے ... بڑھتی ہوئی آگاہی کے ذریعے بچوں ... شناخت کا احساس پیدا ہوتا ہے کہ وہ کون ہیں؟ جب بچے سماجی طور پر نشوونما پاتے ہیں تو وہ نہ صرف مختلف صورتحال میں مناسب طریقے سے ردعمل دینا سیکھتے ہیں بلکہ اپنے تعلقات کو متشکل کرنے میں کردار ادا کرتے ہیں۔

بچے کی سماجی اور جذباتی صحت کی نشوونما ... کے مناسب اور درست رویے، زندگی کو سمجھنے اور بلوغت کی طرف بڑھنے کے عمل میں بہت اہمیت رکھتی ہے، سماجی و جذباتی نشوونما بچے کو بعض جذباتی حالات میں مناسب ردعمل سکھاتی ہے اور اسے اس شکل میں ڈھالتی ہے جو اس نے بڑے ہو کر بننا ہوتا ہے۔ بچے کے لئے کارساجی مہارتوں میں دوسروں کے ساتھ تعاون کرنا اور کھیلنا، بڑوں اور اساتذہ کی طرف توجہ دینا اور ہر مختلف سرگرمی کے

48 سحر انسانی نشوونما اور تعلم (8610) برائے بی۔ایڈ (1½ سالہ + 2½ سالہ پروگرام)

...بچوں کی ... اور ... کو فروغ دیتا ہے۔ اس ... عمل میں تضاد پیدا کرے ... غیر نصابی سرگرمیوں ... سکول کی سرگرمیاں ... نشوونما کا عمل تیزی سے فروغ پاتا ہے، اس ممن ... ہدف سے متعلق ... غیر نصابی سرگرمیوں ... نشوونما میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ بچوں کے سیکھنے کے ... کو بچوں کی ... اور ... کو فروغ دینے ... کھیل ... کہانی ... سکول کی سرگرمیاں ... نشوونما کا عمل تیزی سے فروغ پاتا ہے، اس ممن ... عمل میں تضاد پیدا کرے ... غیر نصابی سرگرمیوں میں بچوں کو تجربات کی اعلیٰ ...

2۔ پلیسمنٹری یا ابتدائی سکول کی سرگرمیاں

سکول کے ابتدائی برسوں میں بچوں کا ... ہوتی ہیں۔ ان سرگرمیوں میں بچوں کو اپنے خیالات اور آرا ... سکول کے ابتدائی برسوں میں بچوں کا ... ہوتی ہیں۔ ان سرگرمیوں میں بچوں کو اپنے خیالات اور آرا ... مختلف سرگرمیاں اور تحت کھیل ... بچوں کے ساتھ ... کر ... کی درجہ بندی، ڈرامہ، ... دینا، ... چیزیں ... دریافت کرنے ... عوامل ... اشیاء، ... مختلف اشیاء ... اشیاء، واقعات کی مختلف ... دوسروں کے ساتھ شیئر کرنے پر ابھارنا ... مختلف ... اشیاء، واقعات ... شامل ہیں۔ مزید برآں بچوں کی مختلف ... کردار ادا کرنا، جذبات اور ... کے ... ضروریات ہوتی ہیں، اس لئے ضروری ہے کہ انہیں انفرادی یا چھوٹے گروپ کی شکل میں ان کی دلچسپی کی سرگرمیوں میں مصروف کیا جائے۔

☆☆☆☆☆

Elmas Ali

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal
WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

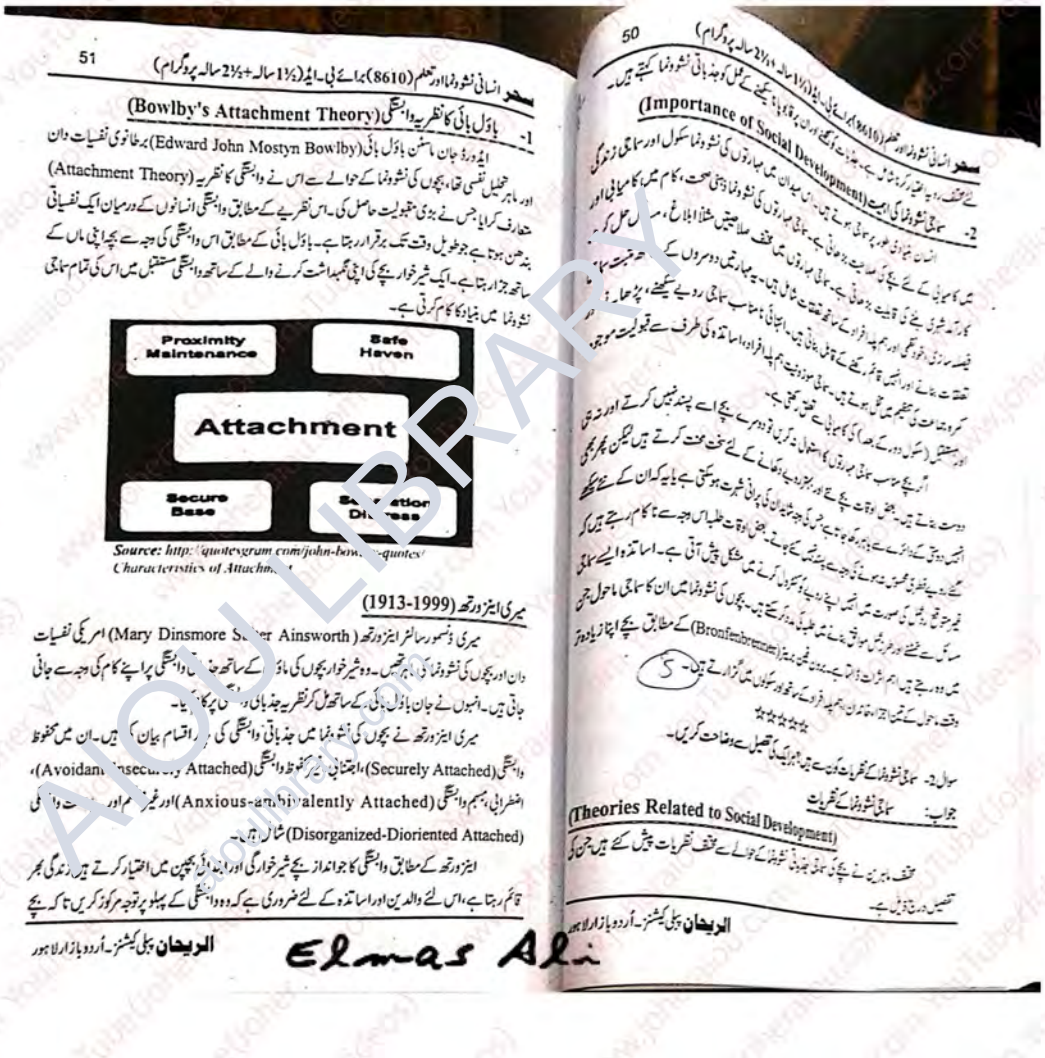

50

سبق انسانی نشوونما اور تعلم (8610) برائے بی۔ایڈ (1½ سالہ + 2½ سالہ پروگرام)

لئے مختلف رویہ اختیار کرتا ہے۔ جذبات کے بگڑنے اور ان پر قابو پانے کے عمل کو جذباتی نشوونما کہتے ہیں۔

(Importance of Social Development) 2- سماجی نشوونما کی اہمیت

انسان بنیادی طور پر سماجی ہوتے ہیں۔ ان میں مہارتوں کی نشوونما بہتی صحت، کام میں کامیابی اور
میں کامیابی کے لئے بچے کی صلاحیت بڑھاتی ہے۔ سماجی مہارتوں میں مختلف صلاحیتیں مثلاً ابلاغ، مسائل حل کرنا،
کارآمد شیئرنگ لینے کی قابلیت بڑھاتی ہے۔ سماجی مہارتیں دوسروں کے ساتھ مثبت سماجی
فیصلہ سازی خود تھی اور ہم جولیوں کے ساتھ تعلقات قائم رکھنے کے قابل بناتی ہیں۔ یہ مہارتیں سماجی رویے سیکھنے، پڑھانے
تعلقات بنانے اور انہیں قائم رکھنے کے قابل بناتی ہیں۔ سماجی صلاحیت ہم اپنے افراد، اساتذہ کی طرف سے قبولیت موجود
کمزوریات کی بہتر میں حل ہوتے ہیں۔ سماجی صلاحیت نہ ہو تو بچے اسے پسند نہیں کرتے اور نہ ہی
اور مستقل (سکول دور کے بعد) کی کامیابی نہ کریں تو دوسرے بچے اسے سخت محنت کرتے ہیں لیکن پھر بھی
اگر بچے مناسب سماجی مہارتوں کا استعمال نہ کرنے کے لئے سخت محنت کرتے ہیں لیکن پھر بھی
دوست بنتے ہیں۔ بعض اوقات بچے اور بزرگ رویے دکھانے کے لئے سخت محنت کرتے ہیں لیکن پھر بھی
انہیں دوستی کے دائرے سے باہر رکھا جاتا ہے۔ بعض اوقات طبی اس وجہ سے ناکام رہتے ہیں کہ
گئے رویے نظر انداز ہونے کی وجہ سے پسند نہیں کئے جاتے۔ بعض اوقات طبی اس وجہ سے ناکام رہتے ہیں کہ
غیر موثر رویے کی صورت میں انہیں اپنے رویے کو بدلنے میں مشکل پیش آتی ہے۔ اساتذہ ایسے سماجی
سماجی سے نمٹنے اور طرز عمل حاصل کرنے میں طلبا کی مدد کرتے ہیں۔ بچوں کی نشوونما میں ان کا سماجی ماحول جس
(Bronfenbrenner) کے مطابق بچے اپنا زیادہ تر
میں وہ رہتے ہیں اہم اثرات ڈالتا ہے۔ یہ ماحول، جس میں افراد کے ساتھ بچے سوکوں میں گزارتے ہیں۔ (5)
وقت، حول کے قریب اجزاء شامل ہیں، جو ہر ایک کا تفصیل سے وضاحت کریں۔

سوال 2- سماجی نشوونما کے نظریات کون سے ہیں؟ ہر ایک کا تفصیل سے وضاحت کریں۔

جواب: سماجی نشوونما کے نظریات

(Theories Related to Social Development)

مختلف ماہرین نے بچوں کی سماجی جذباتی نشوونما کے حوالے سے مختلف نظریات پیش کئے ہیں جن کی
تفصیل درج ذیل ہے۔

51

سبق انسانی نشوونما اور تعلم (8610) برائے بی۔ایڈ (1½ سالہ + 2½ سالہ پروگرام)

(Bowlby's Attachment Theory) 1- باؤل بائی کا نظریہ وابستگی

ایڈورڈ جان مانسٹن باؤل بائی (Edward John Mostyn Bowlby) برطانوی نفسیات دان
اور ماہر تحلیل نفسی تھا، بچوں کی نشوونما کے حوالے سے اس نے وابستگی کا نظریہ (Attachment Theory)
متعارف کرایا جس نے بڑی مقبولیت حاصل کی۔ اس نظریے کے مطابق وابستگی انسانوں کے درمیان ایک نفسیاتی
بندھن ہوتا ہے جو طویل وقت تک برقرار رہتا ہے۔ باؤل بائی کے مطابق اس وابستگی کی وجہ سے بچہ اپنی ماں کے
ساتھ جزا رہتا ہے۔ ایک شیر خوار بچے کی اپنی نگہداشت کرنے والے کے ساتھ وابستگی مستقبل میں اس کی تمام سماجی
نشوونما میں بنیاد کا کام کرتی ہے۔

Source: http://quotesgram.com/john-bow...-quotes/
Characteristics of Attachm...

(1913-1999) میری اینزورتھ

میری ڈنسمور سالٹر اینزورتھ (Mary Dinsmore Salter Ainsworth) امریکی نفسیات
دان اور بچوں کی نشوونما کی ماہر تھیں۔ وہ شیر خوار بچوں کی باؤل بائی کے ساتھ جذباتی وابستگی پر اپنے کام کی وجہ سے جانی
جاتی ہیں۔ انہوں نے جان باؤل بائی کے ساتھ مل کر نظریہ جذباتی وابستگی پر کام کیا۔
میری اینزورتھ نے بچوں کی نشوونما میں جذباتی وابستگی کی تین اقسام بیان کی ہیں۔ ان میں محفوظ
وابستگی (Securely Attached)، اجتنابی غیر محفوظ وابستگی (Avoidant Insecure Attached)،
اضطرابی، مبہم وابستگی (Anxious-ambivalently Attached) اور غیر منظم اور غیر مرتب وابستگی
(Disorganized-Dioriented Attached) شامل ہیں۔
اینزورتھ کے مطابق وابستگی کا جو انداز بچے شیر خوارگی اور ابتدائی بچپن میں اختیار کرتے ہیں، زندگی بھر
قائم رہتا ہے، اس لئے والدین اور اساتذہ کے لئے ضروری ہے کہ وہ وابستگی کے پہلو پر توجہ مرکوز کریں تاکہ بچے

Elmas Ali

AIOU LIBRARY

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

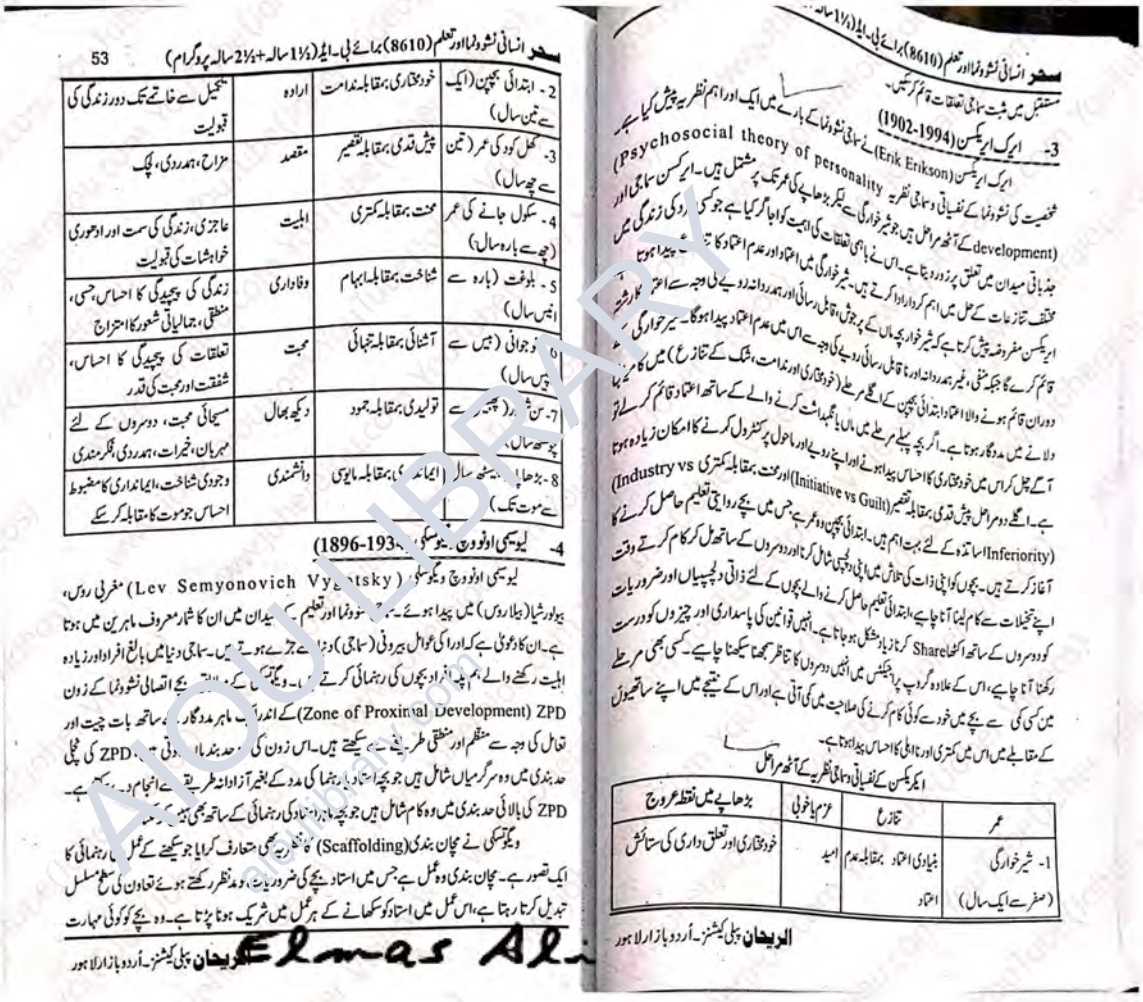

2- ابتدائی بچپن (ایک سے تین سال)	خودمختاری بمقابلہ ندامت	ارادہ	تخیل سے خاتمے تک دور زندگی کی قبولیت
3- کھل کود کی عمر (تین سے چھ سال)	پیش قدمی بمقابلہ تقصیر	مقصد	مزاح، ہمدردی، لچک
4- سکول جانے کی عمر (چھ سے بارہ سال)	محنت بمقابلہ کمتری	اہلیت	عاجزی، زندگی کی سمت اور ادھوری خواہشات کی قبولیت
5- بلوغت (بارہ سے انیس سال)	شناخت بمقابلہ ابہام	وفاداری	زندگی کی پیچیدگی کا احساس، حسی، منطقی، جمالیاتی شعور کا امتزاج
6- نوجوانی (بیس سے پچیس سال)	آشنائی بمقابلہ تنہائی	محبت	تعلقات کی پیچیدگی کا احساس، شفقت اور محبت کی قدر
7- سن شباب (پچیس سے چھ سال)	تولیدی بمقابلہ جمود	دیکھ بھال	مسیحائی محبت، دوسروں کے لئے مہربان، خیرات، ہمدردی، فکرمندی
8- بڑھاپا (ساٹھ سال سے موت تک)	ایمانداری بمقابلہ مایوسی	دانشمندی	وجودی شناخت، ایمانداری کا مضبوط احساس جو موت کا مقابلہ کر سکے

4- لیو سیمی اونووچ ویگوٹسکی (1896-1934)

لیو سیمی اونووچ ویگوٹسکی (Lev Semyonovich Vygotsky) مغربی روس، بیلورشیا (بیلاروس) میں پیدا ہوئے۔ سوونما اور تعلیم کے میدان میں ان کا شمار معروف ماہرین میں ہوتا ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ ادراکی عوامل بیرونی (سماجی) دنیا سے جڑے ہوتے ہیں۔ سماجی دنیا میں بالغ افراد اور زیادہ اہلیت رکھنے والے ہم پلہ افراد بچوں کی رہنمائی کرتے ہیں۔ ویگوٹسکی کے مطابق بچے اتصالی نشوونما کے زون (Zone of Proximal Development) ZPD کے اندر اپنے ماہر مددگار کے ساتھ بات چیت اور تعامل کی وجہ سے منظم اور منطقی طریقے سے سیکھتے ہیں۔ اس زون کی حد بندی ZPD کی نچلی حد بندی میں وہ سرگرمیاں شامل ہیں جو بچہ استاد کی رہنمائی کی مدد کے بغیر آزادانہ طریقے سے انجام دے سکتا ہے۔ ZPD کی بالائی حد بندی میں وہ کام شامل ہیں جو بچہ ماہر استاد کی رہنمائی کے ساتھ بھی نہیں کر سکتا ہے۔

ویگوٹسکی نے مچان بندی (Scaffolding) کا نظریہ بھی متعارف کرایا جو سیکھنے کے عمل میں رہنمائی کا ایک تصور ہے۔ مچان بندی وہ عمل ہے جس میں استاد بچے کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے تعاون کی سطح مسلسل تبدیل کرتا رہتا ہے، اس عمل میں استاد کو سکھانے کے ہر عمل میں شریک ہونا پڑتا ہے۔ وہ بچے کو کوئی مہارت

الریحان پبلی کیشنز۔ اُردو بازار لاہور

مستقبل میں مثبت سماجی تعلقات قائم کر سکیں۔

3- ایرک ایریکسن (1902-1994)

ایرک ایریکسن (Erik Erikson) نے سماجی نشوونما کے بارے میں ایک اور اہم نظریہ پیش کیا ہے (Psychosocial theory of personality) شخصیت کی نشوونما کے نفسیاتی و سماجی نظریہ میں شیر خوارگی سے لیکر بڑھاپے کی عمر تک پر مشتمل ہیں۔ ایرکسن سماجی اور جذباتی میدان میں تعلق پر زور دیتا ہے۔ اس نے باہمی تعلقات کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے جو کہ ردی زندگی میں development) کے آٹھ مراحل میں جو شیر خوارگی میں اعتماد اور عدم اعتماد کا تنا پیدا ہوتا مختلف تنازعات کے حل میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ شیر خوارگی میں اعتماد اور عدم اعتماد کا تنازعہ ایریکسن مفروضہ پیش کرتا ہے کہ شیر خوار بچہ ماں کے پرجوش، قابل رسائی اور ہمدردانہ رویے کی وجہ سے اعتماد قائم کرتا ہے جبکہ منفی، غیر ہمدردانہ اور ناقابل رسائی رویے کی وجہ سے اس میں عدم اعتماد پیدا ہوگا۔ یہ تنازعہ دوران قائم ہونے والا اعتماد ابتدائی بچپن کے اگلے مرحلے (خودمختاری اور ندامت، شک کے تنازع) میں کامیابی سے آگے چل کر اس میں خودمختاری کا احساس پیدا ہونے اور اپنے رویے اور ماحول پر کنٹرول کرنے کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔ اگلے دو مراحل پیش قدمی بمقابلہ تقصیر (Initiative vs Guilt) اور محنت بمقابلہ کمتری (Industry vs Inferiority) استعداد کے لئے بہت اہم ہیں۔ ابتدائی بچپن وہ عمر ہے جس میں بچے روایتی تعلیم حاصل کرنے کا آغاز کرتے ہیں۔ بچوں کو اپنی ذات کی تلاش میں اپنی دلچسپی شامل کرنا اور دوسروں کے ساتھ مل کر کام کرتے وقت اپنے تخیلات سے کام لینا آنا چاہیے، ابتدائی تعلیم حاصل کرنے والے بچوں کے لئے ذاتی دلچسپیاں اور ضروریات کو دوسروں کے ساتھ اکٹھا Share کرنا زیادہ مشکل ہو جاتا ہے۔ انہیں قوانین کی پاسداری اور چیزوں کو درست رکھنا آنا چاہیے، اس کے علاوہ گروپ پراجیکٹس میں انہیں دوسروں کا تناظر سمجھنا سیکھنا چاہیے۔ کسی بھی مرحلے میں کسی کی سے بچے میں خود سے کوئی کام کرنے کی صلاحیت میں کمی آتی ہے اور اس کے نتیجے میں اپنے ساتھیوں کے مقابلے میں اس میں کمتری اور نااہلی کا احساس پیدا ہوتا ہے۔

ایرکسن کے نفسیاتی و سماجی نظریہ کے آٹھ مراحل

عمر	تنازع	عزم یا خوبی	بڑھاپے میں نقطہ عروج
1- شیر خوارگی (صفر سے ایک سال)	بنیادی اعتماد بمقابلہ عدم اعتماد	امید	خودمختاری اور تعلق داری کی ستائش

الریحان پبلی کیشنز۔ اُردو بازار لاہور

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

سکھانے کے دوران اپنی مدد بتدریج کم کرتا جاتا ہے۔ جب وہ دیکھتا ہے کہ بچہ بغیر کسی مدد کے وہ کام کر سکتا ہے تو مدد بالکل بند کر دیتا ہے۔ ویگوتسکی کے یہ دونوں نظریات یہ وضاحت کرنے کے حوالے سے اہم ہیں کہ بچہ سماجی طور پر کس طرح اہلیت اختیار کرتا ہے۔

البرٹ بندورا (1925ء)

البرٹ بندورا (Albert Bandura) کینیڈا کے صوبے البرٹا میں پیدا ہوئے۔ سماجی تعلم پر انہوں نے بہت اہم کام کیا اس حوالے سے ان کا سماجی تعلم کا نظریہ "Social Learning Theory" سماجی اور اکی نظریہ) بہت مشہور ہے۔ بندورا کے مطابق سماجی اہلیت کی نشوونما کا انحصار تین عوامل پر ہوتا ہے۔ (1) رویے، بچے اور بڑے جن کا مشاہدہ گھر اور معاشرے میں کرتے ہیں۔ (2) ذہنی عوامل جیسے طالب علم اپنی کامیابی کیلئے توقعات۔ (3) سماجی عوامل جیسے کمرہ جماعت اور سکول کا ماحول۔ بندورا کا یہ ماڈل Reciprocal determinism model ظاہر کرتا ہے کہ مذکورہ تینوں عوامل باہم تعلق رکھتے ہیں اور ہر ایک دوسروں پر مساوی اثر انداز ہوتا ہے کسی ایک عامل میں تبدیلی دوسرے میں تبدیلی کا باعث بنتی ہے۔ مثال کے طور پر کمرہ جماعت میں بچے کا اپنی ذات اور اپنی قابلیت کے بارے میں یقین سماجی رویے پر اثر ڈالتا ہے اور اس کے نتیجے میں کمرہ جماعت کے ماحول پر اثر پڑتا ہے۔ اسی طرح کمرہ جماعت میں ہونے والی تبدیلیاں قابلیت میں تبدیلی کا باعث بنتی ہیں اور اس کا ذاتی اثر انگیزی پر اثر پڑتا ہے۔

5- اوری برون فین بریز (1917-2005ء)

اوری برون فین بریز (Urie Bronfenbrenner) روسی نژاد امریکی ماہر نفسیات تھے۔ انہوں نے ماحولیاتی نظام کا نظریہ (Ecological System Theory) متعارف کرایا جس میں ماحول کا انسانی نشوونما پر اثر واضح کیا گیا ہے۔

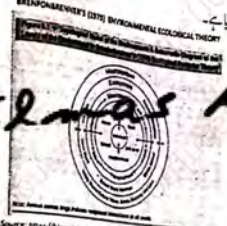

Source: https://blogg.hos.no/remedenbo/2011/01/21/e-robotic-approach/

اس نظریے کے مطابق لوگ ماحولیاتی نظاموں کی سیریز میں نشوونما پاتے ہیں۔ اس کی بنیاد جزوی نظام (Micro System) ہے جس میں گھر، خاندان، ہمسائے اور سکول شامل ہے جہاں بچہ زیادہ تر وقت گزارتا ہے۔ برون فین بریز کے مطابق سکول اور کمرہ جماعت بچوں کی نشوونما کا اہم جزوی نظام ہے۔ وسطی نظام (Meso-system) مختلف جزوی نظاموں میں رابطے کا کام کرتا ہے۔ بیرونی نظام (Exo-system) سماجی ماحول (جہاں فرد کا سرگرم کردار نہیں ہوتا) اور فرد کے ماحول میں میں رابطہ قائم کرتا ہے۔ مثال کے طور پر والدین کے اپنے کام کے دوران حاصل ہونے والے تجربات بچے کے گھر میں تجربات پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ کلی نظام (Macro-system) اس ثقافتی ماحول کو بیان کرتا ہے جس میں کوئی فرد رہتا ہے۔ ثقافتی ماحول میں ترقی پذیر اور صنعتی ممالک، سماجی و معاشی حیثیت، غربت اور قومیت شامل ہیں۔ زمانی نظام (Chrono-system) دوران [illegible] وقوع پذیر ہونے والے ماحولیاتی واقعات اور تبدیلیوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ برون فین بریز بچے کی نشوونما میں خاندان اور [illegible] کے درمیان ابلاغ اور شراکت داری پر زور دیتا ہے۔

☆☆☆☆☆

سوال 3- طلبہ [illegible] خصوصیات [illegible] کریں، کمرہ جماعت میں سماجی مہارتوں کو نشوونما دینے والی سرگرمیاں کون سی ہیں؟

جواب: [illegible] سماجی مہارتوں کے فروغ کے لئے کمرہ جماعت کی سرگرمیاں

(Characteristics of Learners and Classroom Activities to Promote Social Skills)

طلبہ سماجی نشوونما کے کسی خاص [illegible] میں مخصوص خصوصیات رکھتے ہیں، استاد کے لئے ضروری ہے کہ وہ طلبہ کی ان خصوصیات سے آگاہ ہو تاکہ وہ ان کے ساتھ [illegible] طریقے سے پیش آ سکے۔ استاد طلبہ کو سماجی مہارتیں سکھا کر انہیں سماجی حلقے میں موافق بنانے میں معاونت کر [illegible] ہے تاکہ وہ [illegible] تعلقات قائم کر سکیں۔

سماجی مہارتیں (Social Skills)

دوسرے لوگوں کے ساتھ مثبت اور صحت مند تعلقات قائم کرنے کے لئے اختیار کئے [illegible] طریقے سماجی مہارتیں کہلاتے ہیں۔ ان مہارتوں کے حامل بچے زیادہ واضح، پرسکون اور ادب سے ابلاغ کر سکتے ہیں۔ وہ اپنے ساتھی طلبہ کے احساسات اور دلچسپیوں کے لئے پسندیدگی ظاہر کرتے ہیں اور اپنے اندازوں کی [illegible] قبول کرتے ہیں وہ نہ صرف خود پر قابو پانا سیکھتے ہیں بلکہ ضرورت کے وقت اپنی بات منوانے کی قابلیت رکھتے ہیں۔ بچے یہ مہارتیں اپنے ساتھیوں کے ساتھ تجربات اور والدین کی رہنمائی کے ذریعے سیکھتے ہیں۔ یہ مہارتیں سماجی مشاہدے کو بہتر بنانے کے لئے ضروری ہوتی ہیں اور اس سے منفی تعلقات کا امکان بھی کم ہو جاتا ہے۔ یہ

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

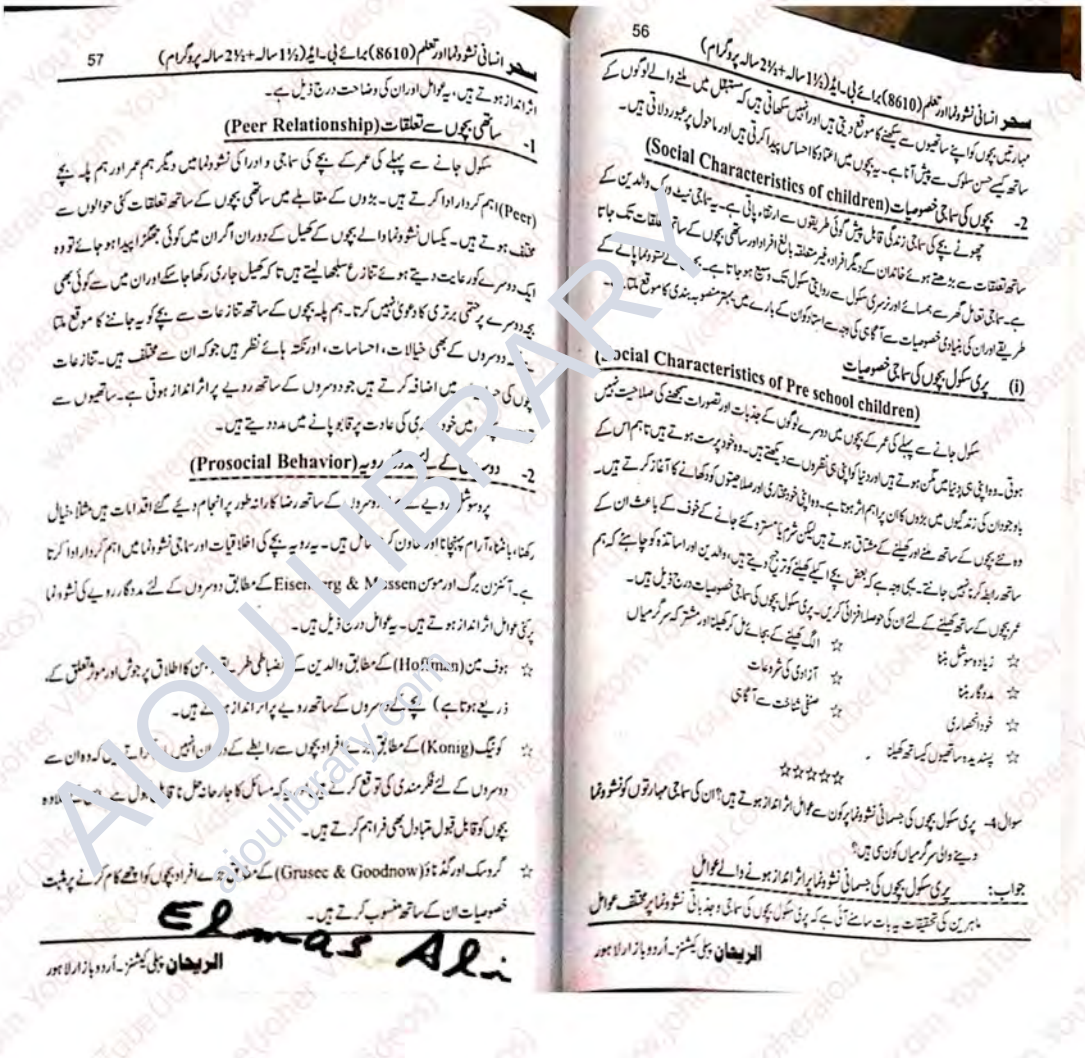

مہارتیں بچوں کو اپنے ساتھیوں سے سیکھنے کا موقع دیتی ہیں اور انہیں سکھاتی ہیں کہ ہسپتال میں ملنے والے لوگوں کے ساتھ کیسے حسن سلوک سے پیش آنا ہے۔ یہ بچوں میں اعتماد کا احساس پیدا کرتی ہیں اور ماحول پر عبور دلاتی ہیں۔

2- بچوں کی سماجی خصوصیات (Social Characteristics of children)

چھوٹے بچے کی سماجی زندگی قابل پیش گوئی طریقوں سے ارتقاء پاتی ہے۔ یہ سماجی نیٹ ورک والدین کے ساتھ تعلقات سے بڑھتے ہوئے خاندان کے دیگر افراد غیر متعلقہ بالغ افراد اور ساتھی بچوں کے ساتھ تعلقات تک جاتا ہے۔ سماجی تعامل گھر سے نرسری اسکول سے روایتی اسکول تک وسیع ہو جاتا ہے۔ [illegible] طریقے اور ان کی بنیادی خصوصیات سے آگاہی کی وجہ سے استادوں کے بارے میں بہتر منصوبہ بندی کا موقع ملتا [illegible]

(i) پری سکول بچوں کی سماجی خصوصیات (Social Characteristics of Pre school children)

سکول جانے سے پہلے کی عمر کے بچوں میں دوسرے لوگوں کے جذبات اور تصورات سمجھنے کی صلاحیت نہیں ہوتی۔ وہ اپنی ہی دنیا میں مگن ہوتے ہیں اور دنیا کو اپنی ہی نظروں سے دیکھتے ہیں۔ وہ خود پرست ہوتے ہیں تاہم اس کے باوجود ان کی زندگیوں میں بڑوں کا ان پر اہم اثر ہوتا ہے۔ وہ اپنی خود مختاری اور صلاحیتوں کو دکھانے کا آغاز کرتے ہیں۔ وہ نئے بچوں کے ساتھ ملنے اور کھیلنے کے مشتاق ہوتے ہیں لیکن شرمایا سہما دیکھے جانے کے خوف کے باعث ان کے ساتھ رابطہ کرنا نہیں جانتے۔ یہی وجہ ہے کہ بعض بچے اکیلے کھیلنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ والدین اور اساتذہ کو چاہئے کہ ہم عمر بچوں کے ساتھ کھیلنے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ پری سکول بچوں کی سماجی خصوصیات درج ذیل ہیں۔

- ☆ زیادہ سوشل بننا
- ☆ الگ کھیلنے کے بجائے مل کر کھیلنا اور مشترکہ سرگرمیاں
- ☆ آزادی کی شروعات
- ☆ مدد گار بننا
- ☆ صنفی شناخت سے آگاہی
- ☆ خود انحصاری
- ☆ پسندیدہ ساتھیوں کیساتھ کھیلنا

☆☆☆☆☆

سوال 4- پری سکول بچوں کی جسمانی نشوونما پر کون سے عوامل اثر انداز ہوتے ہیں؟ ان کی سماجی مہارتوں کو نشوونما دینے والی سرگرمیاں کون سی ہیں؟

جواب: پری سکول بچوں کی جسمانی نشوونما پر اثر انداز ہونے والے عوامل

ماہرین کی تحقیقات یہ بات سامنے آئی ہے کہ پری سکول بچوں کی سماجی و جذباتی نشوونما پر مختلف عوامل

اثر انداز ہوتے ہیں، یہ عوامل اور ان کی وضاحت درج ذیل ہے۔

1- ساتھی بچوں سے تعلقات (Peer Relationship)

سکول جانے سے پہلے کی عمر کے بچے کی سماجی و ادراکی نشوونما میں دیگر ہم عمر اور ہم پلہ بچے (Peer) اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ بڑوں کے مقابلے میں ساتھی بچوں کے ساتھ تعلقات کئی حوالوں سے مختلف ہوتے ہیں۔ یکساں نشوونما والے بچوں کے کھیل کے دوران اگر ان میں کوئی جھگڑا پیدا ہو جائے تو وہ ایک دوسرے کو رعایت دیتے ہوئے تنازع سلجھا لیتے ہیں تاکہ کھیل جاری رکھا جا سکے اور ان میں سے کوئی بھی بچہ دوسرے پر حتمی برتری کا دعویٰ نہیں کرتا۔ ہم پلہ بچوں کے ساتھ تنازعات سے بچے کو یہ جاننے کا موقع ملتا [illegible] دوسروں کے بھی خیالات، احساسات، اور نکتہ ہائے نظر ہیں جو کہ ان سے مختلف ہیں۔ تنازعات [illegible] میں اضافہ کرتے ہیں جو دوسروں کے ساتھ رویے پر اثر انداز ہوتی ہے۔ ساتھیوں سے [illegible] میں خود [illegible] کی عادت پر قابو پانے میں مدد دیتے ہیں۔

2- دوسروں کے [illegible] رویہ (Prosocial Behavior)

پروسوشل رویے سے [illegible] دوسروں کے ساتھ رضا کارانہ طور پر انجام دیئے گئے اقدامات ہیں مثلاً خیال رکھنا، بانٹنا، آرام پہنچانا اور تعاون کرنا وغیرہ۔ یہ رویہ بچے کی اخلاقیات اور سماجی نشوونما میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ آئزنبرگ اور موسن Eisenberg & Mussen کے مطابق دوسروں کے لئے مددگار رویے کی نشوونما پر کئی عوامل اثر انداز ہوتے ہیں۔ یہ عوامل درج ذیل ہیں۔

- ☆ ہوف مین (Hoffman) کے مطابق والدین کے [illegible] ان کا اطلاق پر جوش اور موثر تعلق کے ذریعے ہوتا ہے) بچے کے دوسروں کے ساتھ رویے پر اہم انداز [illegible]
- ☆ کونیگ (Konig) کے مطابق [illegible] افراد بچوں سے رابطے کے دوران انہیں [illegible] کہ وہ ان سے دوسروں کے لئے فکرمندی کی توقع کرتے ہیں [illegible] کہ مسائل کا جارحانہ حل ناقابل [illegible] وہ بچوں کو قابل قبول متبادل بھی فراہم کرتے ہیں۔
- ☆ گروسک اور گڈنو (Grusec & Goodnow) کے مطابق جو [illegible] افراد بچوں کو اچھے کام کرنے پر مثبت خصوصیات ان کے ساتھ منسوب کرتے ہیں۔

Elmas Ali

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal
WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

3- کھیل کود (Play)

پری سکول بچوں کا اپنے ساتھیوں سے زیادہ تر رابطہ کھیل کود کے دوران ہوتا ہے، وقت کے ساتھ ساتھ کھیل میں بچوں کی شمولیت بڑھتی جاتی ہے۔ ملڈرڈ پارٹن Mildred Parten نے کھیل کی چار اقسام کی نشاندہی کی ہے جو سماجی تعامل اور نفاست کی بڑھتی ہوئی سطح کو ظاہر کرتی ہیں۔ تنہا کھیل Solitary play سے مراد اکیلے یا کھلونوں سے کھیلنا ہے اس عمل میں اس سے غرض نہیں ہوتی کہ دوسرے بچے کیا کر رہے ہیں۔ متوازی کھیل Parallel Play میں بچے ایک ہی سرگرمی میں مگر الگ الگ مصروف ہوتے ہیں اور ان میں باہمی تعلق بہت کم ہوتا ہے۔ تلازمی کھیل Associative Play متوازی کھیل کی طرح ہوتا ہے لیکن اس میں زیادہ تعامل ہوتا ہے، شیئرنگ، باری لینے اور یہ دلچسپی لینے کی شکل میں کہ دوسرے کیا کر رہے ہیں۔ باہمی [illegible] Cooperative play اس وقت ہوتا ہے جب بچے کسی مشترکہ ہدف کے حصول کیلئے مل کر کھیلتے ہیں، بہتر بڑے قلعہ کا ماڈل قلعہ تیار کرنے کے دوران ہر بچہ اس کا کوئی نہ کوئی حصہ بنانے میں مشغول ہوتا ہے۔ بچے جوں جوں بڑے ہوتے ہیں زیادہ مشکل کھیل کھیلنے میں مصروف ہو جاتے ہیں جن میں بچے منصوبہ بندی اور عملدرآمد میں ایک دوسرے سے تعاون کرتے ہیں۔

کھیل اس حوالے سے بھی بچوں کے لئے اہم ہیں کہ یہ ان کی لسانی، ادراکی اور سماجی مہارتوں کی مشق کراتے ہیں اور ان کی شخصیت کی نشوونما میں حصہ ڈالتے ہیں۔ بچے کھیل کے دوران اپنا ذہن استعمال کرتے ہیں اور یہ اداکاری کرتے ہیں کہ وہ کسی دوسرے شخص کی طرح ہیں۔ ایسا کرتے ہوئے وہ مجرد سوچ کی جانب ایک قدم آگے بڑھاتے ہیں اور ٹھوس اشیاء پر توجہ مرکوز کرنے کی بجائے اپنے خیالات کو آزاد کرتے ہیں۔ تخلیقی سرگرمیوں کے لئے بھی کھیل نہایت اہم ہیں کیونکہ یہ بچے کو زیادہ لچکدار بناتے ہیں۔ ویگوٹسکی کے نظریات میں بھی کھیل اہم کردار ادا کرتے ہیں کیونکہ یہ بچوں کو آزادانہ طریقے سے سوچ کے راستے تلاش کرنے کے قابل بناتے ہیں۔ ویگوٹسکی کے مطابق کھیل کے دوران بچہ ہمیشہ اپنی اوسط عمر سے بڑا اور اپنے روزانہ کے رویے سے آگے ہوتا ہے۔

پری سکول بچوں کے کھیل پر مختلف عوامل اثر انداز ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر دیگر بچوں کے ساتھ باہم تعلق اس بات پر منحصر ہے کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ کس طرح تعامل کرتے ہیں۔ تین سالہ بچہ جس کے والدین کے ساتھ گرم جوش تعلقات ہوں، کم محفوظ تعلقات رکھنے والے بچوں کے مقابلے میں زیادہ بہتر طریقے سے سماجی

کھیل میں حصہ لے سکتا ہے اور ساتھیوں کے ساتھ تنازعات حل کر سکتا ہے۔ بچے اپنے جیسے اور ہم جنس بچوں کے ساتھ زیادہ بہتر کھیلتے ہیں۔ بچوں کو ان کی عمر کے مطابق کھلونے اور کھیل کے مواقع فراہم کر کے ان کی سماجی مہارتوں کی بہتر نشوونما کی جا سکتی ہے۔

☆☆☆☆☆

سوال 5- پری سکول بچوں میں سماجی مہارتوں کو نشوونما دینے والی سرگرمیاں کون سی ہیں؟ سماجی تعلم کے فروغ کے آلات کی وضاحت کریں۔

جواب: پری سکول بچوں میں سماجی مہارتوں کو نشوونما دینے والی سرگرمیاں

پری سکول بچوں کا اپنے ساتھیوں سے زیادہ تر رابطہ کھیل کود کے دوران ہوتا ہے، وقت کے ساتھ ساتھ پری سکول بچوں میں سماجی مہارتوں کو فروغ دینے کے لئے ضروری ہے کہ انہیں مذاکرات، سمجھوتہ اور ایک دوسرے کا احترام کرنا سکھایا جائے۔ بچے جنہیں کھیل کے دوران مسلسل سماجی مسائل کا سامنا رہتا ہے کو تنازع کا حل تلاش کرنے کا موقع ملتا رہتا ہے۔ پری سکول بچوں میں میل جول اور دوستی پروان چڑھانے کے لئے کمرہ جماعت میں کئی قسم کی سرگرمیاں تیار کی جا سکتی ہیں ان میں کچھ درج ذیل ہیں۔

1- کھیل (Games)

☆ ایسے کھیل منتخب کئے جائیں جن میں بچوں کو جوڑوں یا چھوٹے گروپوں کی شکل میں حصہ لینا پڑے۔ بچوں کو اپنے ساتھی کے اقدامات کی اجازت دی جائے یا مل کر کام کرنے اور نئی دوستیوں کو فروغ دینے کے لئے بچوں کا انتخاب کیا جائے۔

☆ مثبت جسمانی تعامل کو فروغ دیا جائے ایک بچہ اپنے ساتھی کی کمر پر انگلی سے سانپ کی تصویر بنائے اور اس سے پوچھے کہ اس نے کون سی انگلی استعمال کی ہے، پھر دوسرا بچہ اس سوال کا جواب دینے کی کوشش کرے۔

2- ناموں کا گیت (Name Song)

اس کھیل میں بچے تفریح کے انداز میں دوسرے بچوں کے [illegible] بیٹھتے ہر [illegible] دھن پر گائے گئے گیت پر بچے باری باری ہاتھ ہلا کر اپنا نام پکارتے ہیں۔

3- کتابیں

بعض اوقات بچے کے لئے دوست بنانا کافی مشکل کام ہو سکتا ہے، بچوں کی بہت سی کتابیں دوستی اور

Elmas Ali

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal
WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

تعلقات کے فرق کو واضح کرتی ہیں، کہ کہیں پڑھتے وقت بچوں پر یہ فرق واضح کرنا چاہئے، اس ضمن میں اساتذہ رول ماڈل کا کردار ادا کر سکتے ہیں اور بچوں کو مختلف مثالوں سے سمجھا سکتے ہیں۔

سماجی تعلم کے فروغ کے آلات (Tools for Promoting Social Learning)

ہائی سکوپ اپروچ (High Scope Approach) متحرک اور شمولیتی تعلم پر زور دیتی ہے۔ یہ طریقہ بڑوں کو وہ آلات فراہم کرتا ہے جن کی مدد سے وہ بچوں کو بڑوں اور ساتھیوں سے مضبوط [illegible] تعلقات قائم کرنے کے قابل بناتے ہیں۔ اساتذہ، کمرہ جماعت میں مثبت ماحول تخلیق کرنا سکھاتے [illegible] سماجی مہم [illegible] بنیاد ہے۔ اس اپروچ کے ذریعے حاصل ہونے والی سماجی مہارتیں نہ صرف سکول میں بچوں کی مدد کرتی ہیں بلکہ [illegible] نے والی زندگی میں درپیش چیلنجوں سے نمٹنے کی قابلیت بھی پیدا کرتی ہیں۔

1- مشفقانہ سماجی ماحول (Nurturing Social Environment)

پری سکول عمر میں گرمجوش اور مشفقانہ ماحول قائم کرنے سے نہ صرف بچوں کو پراعتماد تعلقات قائم کرنے میں مدد ملتی ہے بلکہ تمام شعبوں میں تعلم کو فروغ ملتا ہے۔ کمرہ جماعت کی مثبت اور معاون فضا میں بچے محفوظ اور سیکھنے پر مائل رہتے ہیں۔ سماجی تعلم کے شعبے میں بچوں میں مایوسی یا فرسٹریشن سے نمٹنے اور سماجی تنازعات حل کرنے میں بھی استاد کا اہم کردار ہوتا ہے۔

2- تنازعات حل کرنے کے اقدامات (Conflict Resolution Steps)

☆ بچوں کو پرسکون انداز میں نقصان پہنچانے والے اقدامات سے روکیں، جھگڑے کے دوران بچوں کے درمیان آجائیں، نرم آواز اور مشفقانہ لہجہ استعمال کریں، کسی کی حمایت کے بجائے غیر جانبدار رہیں۔

☆ سادہ الفاظ میں بچوں کے احساسات کا اعتراف کریں اور انہیں یہ بتائیں کہ آپ وجہ تنازع بننے والی شے کو اپنے قبضے میں لے لیں گے۔

☆ معلومات اکٹھی کریں اور پوچھیں مسئلہ کیا ہے؟ کیوں کا سوال نہ کریں کیونکہ بچے مسئلے پر توجہ مرکوز کئے ہوتے ہیں اس کے پیچھے وجہ کو وہ نہیں سمجھتے۔

☆ مسئلے کو دوبارہ بیان کریں، اس ضمن میں بچوں کے ذخیرہ الفاظ کو استعمال کریں اور اگر ضرورت ہو تو سخت اور فیصلہ کن الفاظ جیسے "بے وقوف" کہنے کی بجائے متبادل اور نرم الفاظ استعمال کریں۔

☆ بچوں سے ہی مسئلے کا حل پوچھیں اور ان میں سے کسی ایک حل کا انتخاب کریں، حل تلاش کرنے کے لئے بچوں کی حوصلہ افزائی کریں اگر وہ ناکام رہیں تو خود کوئی حل پیش کریں۔

☆ مسئلے کے حل کے بعد بھی تعاون جاری رکھیں اور اس ضمن میں بچوں کی کامیابی کا اعتراف کریں، قریب ٹھہرے رہیں تاکہ اگر کوئی بچہ مسئلے کے حل سے خوش نہیں تو یہ عمل دہرایا جا سکے۔

☆ مسائل کے حل میں بچوں کے خیالات کا احترام کیا جانا چاہئے خواہ بڑوں کو وہ حل مناسب نہ لگے۔ اہم بات یہ ہے کہ بچے کسی حل پر متفق ہوئے ہیں اور انہوں نے خود کو مسئلہ حل کرنے والے کے طور پر منوایا ہے۔

☆☆☆☆☆

6- کنڈرگارٹن، پرائمری اور ایلیمنٹری سکول کے بچوں کی سماجی خصوصیات کون سی ہیں؟ ان کی سماجی نشوونما [illegible] فروغ دینے والی سرگرمیاں بیان کریں۔

جواب: کنڈرگارٹن، ابتدائی پرائمری سکول کے (پانچ اور چھ سال کے) بچوں کی سماجی خصوصیات

کنڈرگارٹن ابتدائی پرائمری سکول کے بچے جن کی عمریں پانچ اور چھ سال تک ہوتی ہیں کی سماجی خصوصیات درج ذیل بیان [illegible] ہیں:

Elmas Ali

i- بہت زیادہ گھلنے ملنے والے [illegible] دوستی بنانے والے ہوتے ہیں۔

ii- خود پر زیادہ انحصار کرتے ہیں۔

iii- اہداف کے حصول میں ثابت قدم رہتے ہیں، منصوبہ بندی اور اس پر عملدرآمد کر سکتے ہیں۔

iv- اکثر دو، تین دوستوں کے ساتھ کھیلتے ہیں خواہ وہ [illegible] تھوڑا ہوا پے لروپ تبدیل کرتے ہیں۔

v- دوسروں کے ساتھ مقابلہ کرنا شروع کرتے ہیں۔

vi- چھ سال کا ہونے پر اپنی بات [illegible] زور سے کر منواتے ہیں، اکثر صورتوں میں [illegible] ہیں۔

vii- اول رہنے کی خواہش ہوتی ہے اور ناکامی [illegible] سے برداشت کرتے ہیں۔

viii- چیزیں اپنے قابو میں رکھنا چاہتے ہیں اور شیخی بھی [illegible] ہیں۔

ix- محبت کی خواہش رکھتے ہیں، والدین کے ساتھ اکثر کا رتبہ [illegible] اور پیار کا ہوتا ہے۔

x- صنفی کردار زیادہ نمایاں ہو جاتا ہے۔

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal
WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

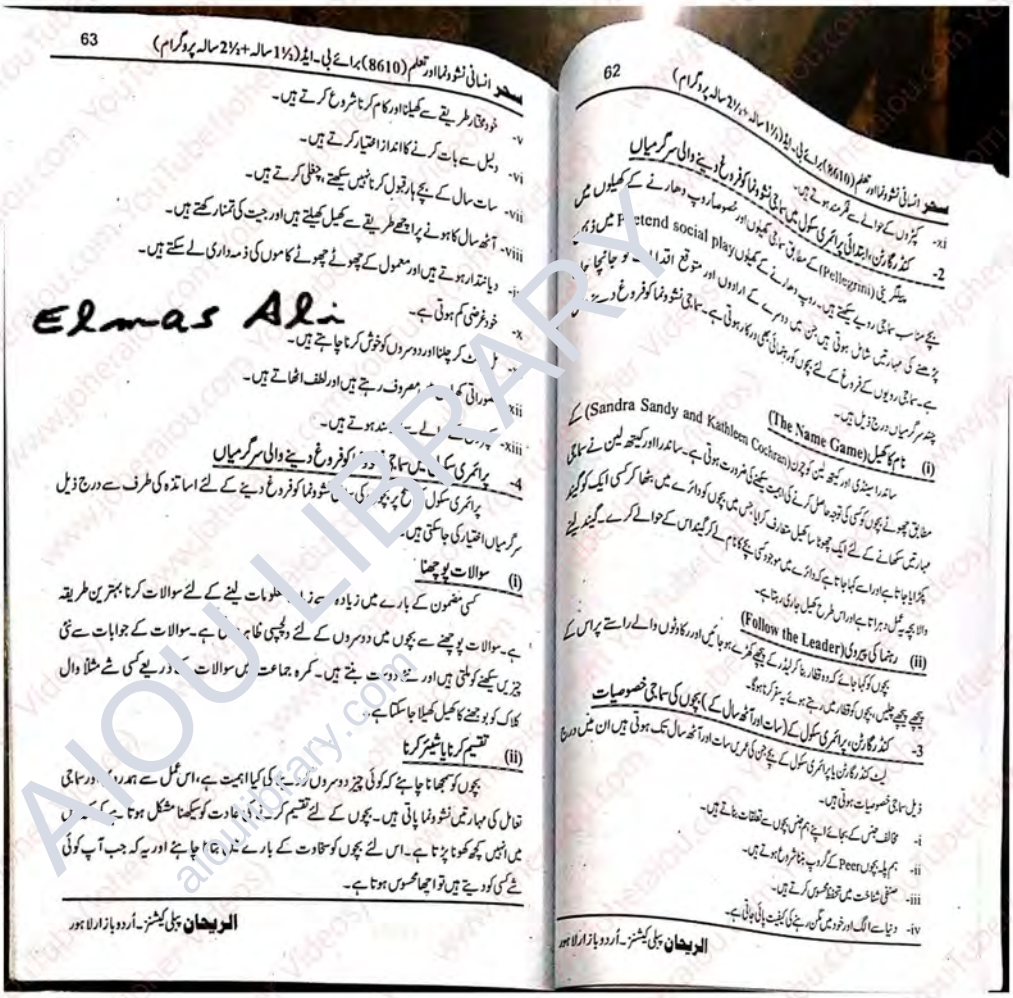

xi- کپڑوں کے حوالے سے فکر مند ہوتے ہیں۔

2- کنڈرگارٹن، ابتدائی پرائمری سکول میں سماجی نشوونما کو فروغ دینے والی سرگرمیاں

پیلگرینی (Pellegrini) کے مطابق سماجی کھیلوں اور خصوصاً روپ دھارنے کے کھیلوں میں بچے مناسب سماجی رویے سیکھتے ہیں۔ روپ دھارنے کے کھیلوں Pretend social play میں ڈھ[illegible] پڑھنے کی مہارتیں شامل ہوتی ہیں جن میں دوسرے کے ارادوں اور متوقع اقدا[illegible] کو جانچا جا[illegible] ہے۔ سماجی رویوں کے فروغ کے لئے بچوں کو رہنمائی بھی درکار ہوتی ہے۔ سماجی نشوونما کو فروغ دینے [illegible] چند سرگرمیاں درج ذیل ہیں۔

(i) نام کا کھیل (The Name Game)

ساندرا سینڈی اور کیتھ لین کوچرن (Sandra Sandy and Kathleen Cochran) کے مطابق چھوٹے بچوں کو کسی کی توجہ حاصل کرنے کی اہمیت سیکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ساندرا اور کیتھ لین نے سماجی مہارتیں سکھانے کے لئے ایک چھوٹا سا کھیل متعارف کرایا جس میں بچوں کو دائرے میں بٹھا کر کسی ایک کو گیند پکڑایا جاتا ہے اور اسے کہا جاتا ہے کہ دائرے میں موجود کسی بچے کا نام لے کر گیند اس کے حوالے کرے۔ گیند لینے والا بچہ یہ عمل دہراتا ہے اور اس طرح کھیل جاری رہتا ہے۔

(ii) رہنما کی پیروی (Follow the Leader)

بچوں کو کہا جائے کہ وہ قطار بنا کر لیڈر کے پیچھے کھڑے ہو جائیں اور رکاوٹوں والے راستے پر اس کے پیچھے پیچھے چلیں، بچوں کو قطار میں رہتے ہوئے یہ سفر کرنا ہوگا۔

3- کنڈرگارٹن، پرائمری سکول کے (سات اور آٹھ سال کے) بچوں کی سماجی خصوصیات

لیٹ کنڈرگارٹن یا پرائمری سکول کے بچے جن کی عمریں سات اور آٹھ سال تک ہوتی ہیں ان میں درج ذیل سماجی خصوصیات ہوتی ہیں۔

i- مخالف جنس کے بجائے اپنے ہم جنس بچوں سے تعلقات بناتے ہیں۔
ii- ہم پلہ بچوں Peer کے گروپ بننا شروع ہوتے ہیں۔
iii- صنفی شناخت میں تحفظ محسوس کرتے ہیں۔
iv- دنیا سے الگ اور خود میں مگن رہنے کی کیفیت پائی جاتی ہے۔

v- خود مختار طریقے سے کھیلنا اور کام کرنا شروع کرتے ہیں۔
vi- دلیل سے بات کرنے کا انداز اختیار کرتے ہیں۔
vii- سات سال کے بچے ہار قبول کرنا نہیں سیکھتے، چغلی کرتے ہیں۔
viii- آٹھ سال کا ہونے پر اچھے طریقے سے کھیل کھیلتے ہیں اور جیت کی تمنا رکھتے ہیں۔
ix- دیانتدار ہوتے ہیں اور معمول کے چھوٹے چھوٹے کاموں کی ذمہ داری لے سکتے ہیں۔
x- خود غرضی کم ہوتی ہے۔
[illegible] کر چلنا اور دوسروں کو خوش کرنا چاہتے ہیں۔
xii- [illegible]موراتی کھ[illegible] مصروف رہتے ہیں اور لطف اٹھاتے ہیں۔
xiii- [illegible] بند ہوتے ہیں۔

Elmas Ali

4- پرائمری سکول میں سماجی [illegible] کو فروغ دینے والی سرگرمیاں

پرائمری سکول [illegible] پر بچوں کی [illegible] نشوونما کو فروغ دینے کے لئے اساتذہ کی طرف سے درج ذیل سرگرمیاں اختیار کی جا سکتی ہیں۔

(i) سوالات پوچھنا

کسی مضمون کے بارے میں زیادہ [illegible] معلومات لینے کے لئے سوالات کرنا بہترین طریقہ ہے۔ سوالات پوچھنے سے بچوں میں دوسروں کے لئے دلچسپی ظاہر [illegible] ہے۔ سوالات کے جوابات سے نئی چیزیں سیکھنے کو ملتی ہیں اور نئے دوست بنتے ہیں۔ کمرہ جماعت [illegible] سوالات [illegible] ذریعے کسی شے مثلاً وال کلاک کو بوجھنے کا کھیل کھیلا جا سکتا ہے۔

(ii) تقسیم کرنا یا شیئر کرنا

بچوں کو سمجھانا چاہئے کہ کوئی چیز دوسروں [illegible] کی کیا اہمیت ہے، اس عمل سے ہمدردی اور سماجی تعامل کی مہارتیں نشوونما پاتی ہیں۔ بچوں کے لئے تقسیم کرنے کی عادت کو سیکھنا مشکل ہوتا ہے [illegible] میں انہیں کچھ کھونا پڑتا ہے۔ اس لئے بچوں کو سخاوت کے بارے میں بتانا چاہئے اور یہ کہ جب آپ کوئی شے کسی کو دیتے ہیں تو اچھا محسوس ہوتا ہے۔

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

ایلیمنٹری سکول میں بچوں کی سماجی خصوصیات

5- ایلیمنٹری سکول کی سطح پر بچے درج ذیل سماجی خصوصیات رکھتے ہیں۔

ایلیمنٹری سکول کی سطح پر بچے درج ذیل سماجی خصوصیات رکھتے ہیں۔

i- گھر سے باہر سماجی تعلقات کو وسعت دینا چاہتے ہیں۔

ii- ہم پلہ بچے Peers بہت اہمیت اختیار کر جاتے ہیں۔

iii- گروپ بنا کر دوستوں میں رہنا پسند کرتے ہیں۔

iv- اپنے دوستوں کی طرح بننا اور گروپ کی طرف سے قبول چاہتے ہیں۔

v- مقابلہ بازی کے بجائے تعاون کی سوچ پیدا ہوتی ہے۔

vi- بڑے بچوں، خاندان کے افراد یا اساتذہ سے متاثر ہوتے ہیں اور ان کی تعریف کرتے ہیں۔

6- ایلیمنٹری سطح پر سماجی سرگرمیاں

تھامپسن اور گڈمین (Thompson & Goodman) کے مطابق بچے جن کا اساتذہ کے ساتھ گرمجوش اور مثبت تعلق ہوتا ہے وہ سکول کے بارے میں زیادہ مثبت رویہ رکھتے ہیں، سیکھنے کے عمل میں زیادہ پرجوش ہوتے ہیں اور زیادہ کامیابیاں سمیٹتے ہیں۔ کمرہ جماعت کے ماحول میں گروہی مہارتیں بھی خاص اہمیت رکھتی ہیں۔ تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ بچے گروپ میں بہتر کارکردگی دکھاتے ہیں۔ دلچسپی کے میدان کی شناخت میں بچوں کی مدد پہلا قدم ہے جو کسی گروپ میں شمولیت کے لئے ان کی رہنمائی کرتا ہے۔

7- کمرہ جماعت کی سرگرمیاں

ایلیمنٹری سکول کی سطح پر بچوں میں سماجی مہارتوں کو نشوونما دینے کے لئے کمرہ جماعت کی سرگرمیاں درج ذیل ہیں۔

(i) مستعد ہو کر سننا (Active Listening)

سب سے اہم سماجی مہارت سننا ہے۔ مستعد سامع بولنے والے پر یہ ظاہر کرتے ہیں کہ وہ ان پر توجہ دے رہے ہیں۔ یہ عمل مختلف جسمانی حرکات سے واضح ہوتا ہے جیسے آنکھوں کا رابطہ، بولنے والے کی طرف رخ موڑنا اور خاموش رہنا وغیرہ۔ مستعد ہو کر سننا سکھانے کے لئے ایک مقبول طریقہ ہے جس میں لوگوں کو تین کردار دیئے جاتے ہیں، ایک بولنے والا، دوسرا سننے والا اور تیسرا مبصر یا اپنی رائے دینے والا۔ سپیکر کو کسی موضوع پر چند

منٹ بولنے کو کہا جاتا ہے، سننے والا پوری توجہ سے سنتا ہے اور پھر اسے اپنے الفاظ میں دہراتا ہے۔ مبصر کا کام بولنے والے اور سننے والے کو جانچنا ہے۔ مبصر کی رائے کے بعد کردار بدل کر یہ کھیل دہرایا جا سکتا ہے۔

(ii) آنکھیں بند کر کے چلنا (The Blindfolded Walk)

اس کھیل میں رکاوٹوں والا راستہ بنایا جاتا ہے، کچھ افراد کی آنکھوں پر پٹی باندھ دی جاتی ہے اور کچھ رہنما کا کردار ادا کرتے ہیں، رہنما آنکھوں پر پٹی باندھے افراد کو ہاتھ سے پکڑ کر اس راستے سے گزرتے ہیں اس دوران بات چیت کرنے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ راستہ ختم ہونے پر کردار بدل کر کھیل دہرایا جاتا ہے۔

(iii) گروپ میں شمولیت (Joining a Group)

سرگرمی میں ایسے طریقے ڈھونڈنے میں بچوں کی مدد کی جاتی ہے جس کے ذریعے وہ یکساں بچے... والے ... تک پہنچ سکیں تا کہ گروپ کی تعداد میں اضافہ ہو سکے۔ اس کی مہارتوں میں دوست بنانا شامل ... بچوں ... کیا جاتا ہے کہ وہ کسی گروپ میں شمولیت کے لئے اپنی ذاتی دلچسپی کو مدنظر رکھیں۔ زندگی ... مختلف ... جی گروپوں میں شمولیت اختیار کرتے ہیں۔ مثلاً سکاؤٹس، سپورٹس ٹیم وغیرہ۔ سکول کی ... ایک ط... کا گروپ ہی ہے۔

☆☆☆☆☆

Elmas Ali

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal
WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

جذبات کے اظہار اور انہیں قابو میں رکھنے، ماحول کو جاننے اور اس میں کام کرنے کی صلاحیتیں شامل ہیں۔ ایسے بچے جن میں سماجی و جذباتی مہارتیں اچھی طرح نشوونما پائی ہوتی ہیں وہ اپنے خیالات اور جذبات کا بہتر اظہار کر سکتے ہیں، دوسروں کے لئے ہمدردی کے جذبات رکھتے ہیں، مایوسی اور ناپسندیدگی کے احساسات کو قابو کر سکتے ہیں، خود اعتمادی محسوس کرتے ہیں، زیادہ آسانی کے ساتھ دوست بنا سکتے ہیں اور سکول میں کامیابیاں حاصل کرتے ہیں۔

2- جذباتی نشوونما کی اہمیت (Importance of Emotional Development)

سماجی و جذباتی نشوونما اس چیز کے لئے بنیاد فراہم کرتی ہے کہ ہم اپنے اور دوسروں کے بارے میں کیا محسوس کرتے ہیں؟ یہ بنیاد بچے کی پیدائش کے ساتھ ہی پڑ جاتی ہے اور زندگی بھر نشوونما پاتی رہتی ہے۔ بچے کے ماں کے ساتھ تعلقات کی نوعیت، مثبت ابتدائی نگہداشت اور تعلقات اس کی سماجی و جذباتی اور ذہنی نشوونما پر بہت زیادہ اثر انداز ہوتے ہیں۔ بچے کی ماں یا نگہداشت کرنے والے کے ساتھ وابستگی ایک خوبصورت رشتہ ہے جو [illegible] کے عرصہ میں نشوونما پاتا ہے۔ یہ تعلقات بچے کی ماں کے ساتھ جسمانی اور جذباتی قربت اور ماں کے جوابی ردعمل [illegible] لیتے ہیں۔ یہ تعلقات بچے کے اپنے اور اس دنیا کے بارے میں محسوسات اور توقعات پر دیرپا اثرات مرتب کرتے ہیں۔ روزمرہ [illegible] پیش مختلف جذبات پر بچوں کا ردعمل ان کی پسندیدگی، رویے اور زندگی سے لطف اندوز ہونے کے عمل پر بہت [illegible] ڈالتا ہے۔

یہ جاننا کہ جذبات کیوں اور کیسے ظاہر ہوتے ہیں، اپنے اور دوسروں کے احساسات کی شناخت اور ان جذبات کو قابو کرنے کے لئے مؤثر طریقے سیکھنا جذباتی نشوونما کے افعال ہیں۔ عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ بچوں کو مختلف مواقع اور حالات کا سامنا کرنا پڑتا ہے جس کی وجہ سے ان کی جذباتی زندگی زیادہ پیچیدہ ہو جاتی ہے۔ مختلف جذبات کو قابو میں کرنے کے لئے مہارتوں کا [illegible] و نما دینا جذباتی صحت کے لئے بہت اہم ہوتا ہے۔

والدین اور خاندان کے افراد بچے کی جذباتی نشوونما میں [illegible] کردار ادا کرتے ہیں، وہ بچوں کے جذبات کا مؤثر طریقے سے جواب دیتے ہیں اور انہیں مثالیں دے کر سمجھاتے ہیں کہ وہ جذبات کو کیسے قابو کریں۔ اسی طرح اساتذہ بچوں کی جذباتی نشوونما کے لئے کافی رہنمائی فراہم کر [illegible]

☆☆☆☆☆

سوال 2- جذباتی نشوونما کے کون کون سے پہلو ہیں؟ وضاحت کریں۔

جواب: جذباتی نشوونما کے پہلو (Aspects of Emotional Development)

جذباتی نشوونما کے چند بنیادی پہلو ہیں۔ ان میں مشتقاتہ ماحول، جذبات کا علم اور قواعد، سماجی فہم،

باب 5

جذباتی نشوونما
Emotional Development

سوال 1- جذباتی نشوونما سے کیا مراد ہے؟ اس کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: 1- جذباتی نشوونما (Emotional Development)

جذباتی نشوونما چونکہ سماجی ماحول میں جنم لیتی ہے اس لئے جذباتی اور سماجی نشوونما کو الگ الگ نہیں کیا جا سکتا۔ نشوونما کے یہ دونوں پہلو نشوونما کے دیگر افعال پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔ صحت مند سماجی و جذباتی نشوونما بچوں کی صحت مند ادراکی نشوونما سے قریبی تعلق رکھتی ہے اور مستقبل میں تعلیمی، سماجی اور جذباتی کامیابیوں کے لئے بنیاد فراہم کرتی ہے۔

جذباتی نشوونما بچے کے تجربات، سمجھ بوجھ، اظہار اور جذبات کے نظام کی شروعات ہے۔ اس میں یہ امر بھی شامل ہے کہ جذبات سے متعلق افعال کیسے نشوونما پاتے ہیں اور اس میں کیسے تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں؟ بچے یہ کیسے جاننا شروع کرتے ہیں کہ وہ کون ہیں، وہ کیا محسوس کرتے ہیں اور دوسروں سے کیا کچھ حاصل کرنے کی توقع رکھتے ہیں؟ یہ تصورات سماجی و جذباتی نشوونما کی اساس ہیں اور بچے کی خود اعتمادی، ہمدردی، طویل المدت دوستی بنانے اور اپنے اردگرد افراد کی قدر اور ضرورت جاننے کے عمل میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ سماجی و جذباتی نشوونما، نشوونما کے دیگر تمام پہلوؤں پر بھی اثر انداز ہوتی ہے، مثلاً ادراکی، حرکی اور لسانی نشوونما اس امر سے بہت زیادہ متاثر ہوتی ہے کہ بچہ اپنے بارے میں کیا محسوس کرتا ہے اور اپنے خیالات اور جذبات کا اظہار کیسے کرتا ہے۔

ماہرین ابتدائی بچپن میں صحت مند سماجی و جذباتی نشوونما کو ذہنی صحت کیلئے ضروری بھی قرار دیتے ہیں۔ صحت مند سماجی و جذباتی نشوونما میں پائیدار اور مثبت تعلقات بنانے اور قائم رکھنے، تجربات کرنے،

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

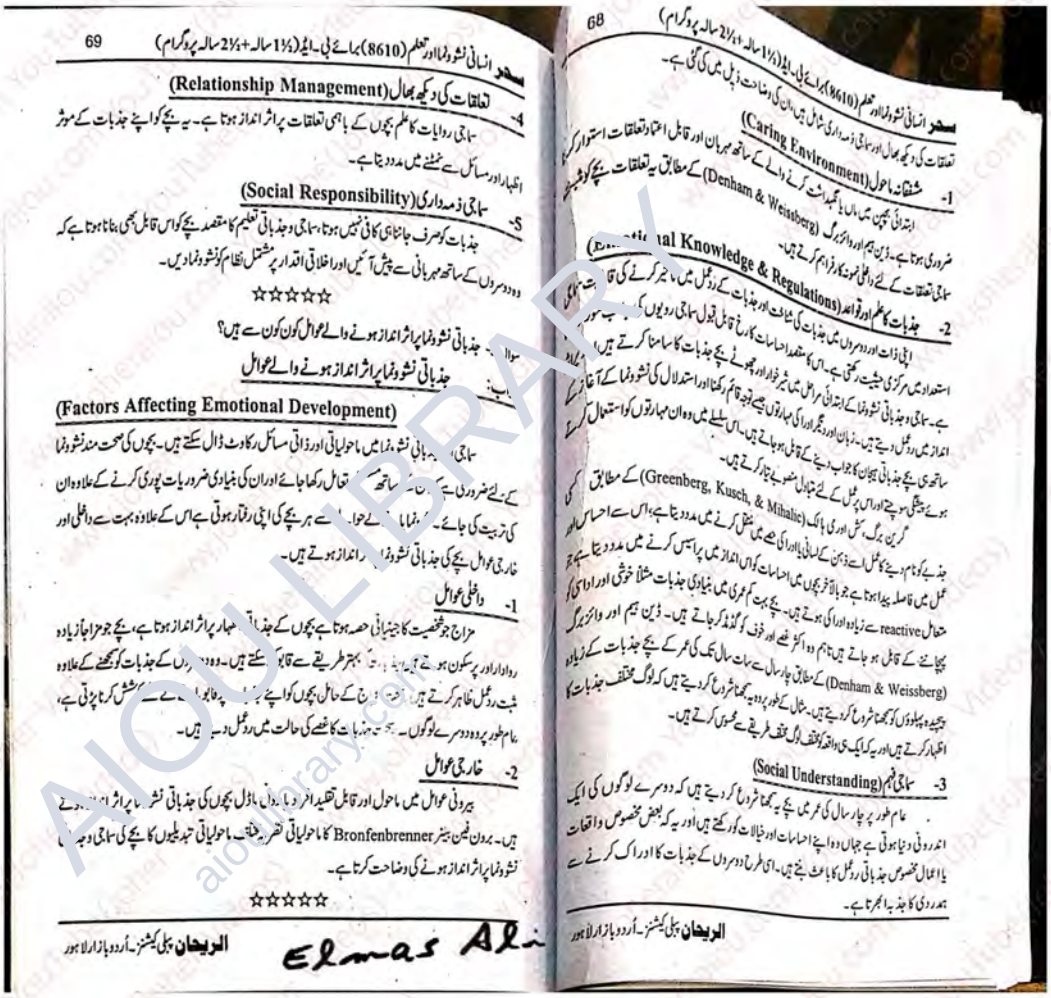

تعلقات کی دیکھ بھال اور سماجی ذمہ داری شامل ہیں، ان کی وضاحت ذیل میں کی گئی ہے۔

1- مشفقانہ ماحول (Caring Environment)

ابتدائی بچپن میں ماں یا نگہداشت کرنے والے کے ساتھ مہربان اور قابل اعتماد تعلقات استوار کرنا ضروری ہوتا ہے۔ ڈین ہیم اور وائزبرگ (Denham & Weissberg) کے مطابق یہ تعلقات بچے کو مثبت سماجی تعلقات کے لئے داخلی نمونہ کار فراہم کرتے ہیں۔

2- جذبات کا علم اور قواعد (Emotional Knowledge & Regulations)

اپنی ذات اور دوسروں میں جذبات کی شناخت اور جذبات کے ردعمل میں تاخیر کرنے کی قابلیت سماجی استعداد میں مرکزی حیثیت رکھتی ہے۔ اس کا مقصد احساسات کا رخ قابل قبول سماجی رویوں کی جانب سوز ہے۔ سماجی و جذباتی نشوونما کے ابتدائی مراحل میں شیر خوار اور چھوٹے بچے جذبات کا سامنا کرتے ہیں، ان کے انداز میں ردعمل دیتے ہیں۔ زبان اور دیگر ادراکی مہارتوں جیسے توجہ قائم رکھنا اور استدلال کی نشوونما کے آغاز کے ساتھ ہی بچے جذباتی ہیجان کا جواب دینے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ اس سلسلے میں وہ ان مہارتوں کو استعمال کرتے ہوئے پیشگی سوچتے اور اس پر عمل کے لئے متبادل منصوبے تیار کرتے ہیں۔

گرین برگ، کش اور ی ہالک (Greenberg, Kusch, & Mihalic) کے مطابق کسی جذبے کو نام دینے کا عمل اسے ذہن کے لسانی یا ادراکی حصے میں منتقل کرنے میں مدد دیتا ہے، اس سے احساس اور عمل میں فاصلہ پیدا ہوتا ہے جو بالآخر بچوں میں احساسات کو اس انداز میں پراسیس کرنے میں مدد دیتا ہے جو متعامل reactive سے زیادہ ادراکی ہوتے ہیں۔ بچے بہت کم عمری میں بنیادی جذبات مثلاً خوشی اور اداسی کو پہچاننے کے قابل ہو جاتے ہیں تاہم وہ اکثر غصے اور خوف کو گڈمڈ کر جاتے ہیں۔ ڈین ہیم اور وائزبرگ (Denham & Weissberg) کے مطابق چار سال سے سات سال تک کی عمر کے بچے جذبات کے زیادہ پیچیدہ پہلوؤں کو سمجھنا شروع کر دیتے ہیں۔ مثال کے طور پر وہ یہ سمجھنا شروع کر دیتے ہیں کہ لوگ مختلف جذبات کا اظہار کرتے ہیں اور یہ کہ ایک ہی واقعہ کو مختلف لوگ مختلف طریقے سے محسوس کرتے ہیں۔

3- سماجی فہم (Social Understanding)

عام طور پر چار سال کی عمر میں بچے یہ سمجھنا شروع کر دیتے ہیں کہ دوسرے لوگوں کی ایک اندرونی دنیا ہوتی ہے جہاں وہ اپنے احساسات اور خیالات کو رکھتے ہیں اور یہ کہ بعض مخصوص واقعات یا اعمال مخصوص جذباتی ردعمل کا باعث بنتے ہیں۔ اسی طرح دوسروں کے جذبات کا ادراک کرنے سے ہمدردی کا جذبہ ابھرتا ہے۔

4- تعلقات کی دیکھ بھال (Relationship Management)

سماجی روایات کا علم بچوں کے باہمی تعلقات پر اثر انداز ہوتا ہے۔ یہ بچے کو اپنے جذبات کے موثر اظہار اور مسائل سے نمٹنے میں مدد دیتا ہے۔

5- سماجی ذمہ داری (Social Responsibility)

جذبات کو صرف جاننا ہی کافی نہیں ہوتا، سماجی و جذباتی تعلیم کا مقصد بچے کو اس قابل بھی بنانا ہوتا ہے کہ وہ دوسروں کے ساتھ مہربانی سے پیش آئیں اور اخلاقی اقدار پر مشتمل نظام کو نشوونما دیں۔

☆☆☆☆☆

سوال: جذباتی نشوونما پر اثر انداز ہونے والے عوامل کون کون سے ہیں؟

جواب: **جذباتی نشوونما پر اثر انداز ہونے والے عوامل**

(Factors Affecting Emotional Development)

سماجی و جذباتی نشوونما میں ماحولیاتی اور ذاتی مسائل رکاوٹ ڈال سکتے ہیں۔ بچوں کی صحت مند نشوونما کے لئے ضروری ہے کہ ان کے ساتھ مسائل تعامل رکھا جائے اور ان کی بنیادی ضروریات پوری کرنے کے علاوہ ان کی تربیت کی جائے۔ نشوونما کے حوالے سے ہر بچے کی اپنی رفتار ہوتی ہے اس کے علاوہ بہت سے داخلی اور خارجی عوامل بچے کی جذباتی نشوونما پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

1- داخلی عوامل

مزاج جو شخصیت کا جینیاتی حصہ ہوتا ہے بچوں کے جذباتی اظہار پر اثر انداز ہوتا ہے، بچے جو مزاجاً زیادہ روادار اور پرسکون ہوتے ہیں جذبات کو بہتر طریقے سے قابو کر سکتے ہیں۔ وہ دوسروں کے جذبات کو سمجھنے کے علاوہ مثبت ردعمل ظاہر کرتے ہیں۔ [illegible] مزاج کے حامل بچوں کو اپنے جذبات پر قابو پانے کی کوشش کرنا پڑتی ہے، عام طور پر وہ دوسرے لوگوں کے جذبات کا غصے کی حالت میں ردعمل دیتے ہیں۔

2- خارجی عوامل

بیرونی عوامل میں ماحول اور قابل تقلید افراد یا رول ماڈل بچوں کی جذباتی نشوونما پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ برون فین بینر Bronfenbrenner کا ماحولیاتی تصور مختلف ماحولیاتی تبدیلیوں کا بچے کی سماجی و جذباتی نشوونما پر اثر انداز ہونے کی وضاحت کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆

Elmas Ali

AIOU LIBRARY aioulibrary.com

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

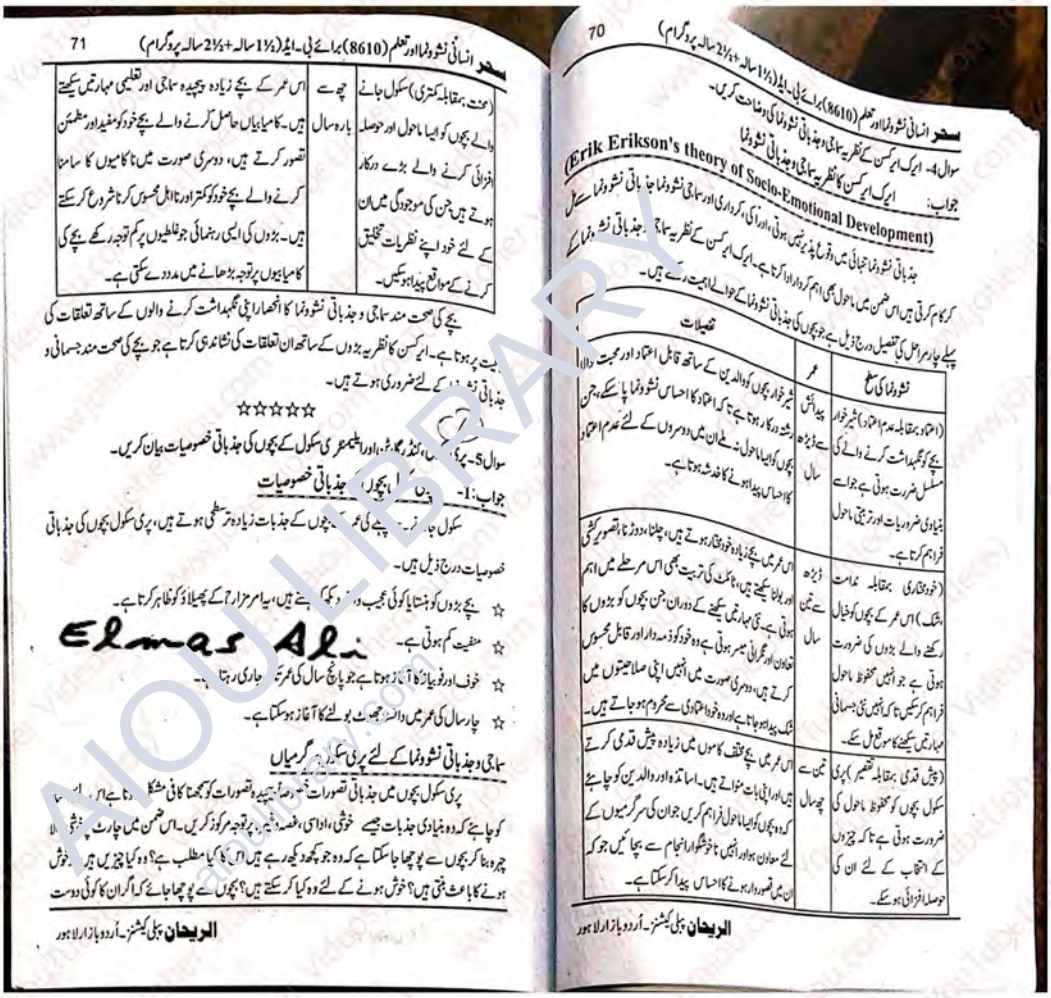

سوال 4۔ ایرک ایرکسن کے نظریہ سماجی و جذباتی نشوونما کی وضاحت کریں۔

جواب: ایرک ایرکسن کا نظریہ سماجی و جذباتی نشوونما (Erik Erikson's theory of Socio-Emotional Development)

جذباتی نشوونما تنہائی میں وقوع پذیر نہیں ہوتی، ادراکی، کرداری اور سماجی نشوونما جذباتی نشوونما سے مل کر کام کرتی ہیں اس ضمن میں ماحول بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ایرک ایرکسن کے نظریہ سماجی و جذباتی نشوونما کے پہلے چار مراحل کی تفصیل درج ذیل ہے جو بچوں کی جذباتی نشوونما کے حوالے اہمیت رکھتے ہیں۔

نشوونما کی سطح	عمر	تفصیلات
(اعتماد بمقابلہ عدم اعتماد) شیر خوار بچے کو نگہداشت کرنے والے کی مسلسل ضرورت ہوتی ہے جو اسے بنیادی ضروریات اور تربیتی ماحول فراہم کرتا ہے۔	پیدائش سے ڈیڑھ سال	شیر خوار بچوں کو والدین کے ساتھ قابل اعتماد اور محبت والا رشتہ درکار ہوتا ہے تاکہ اعتماد کا احساس نشوونما پا سکے، جن بچوں کو ایسا ماحول نہ ملے ان میں دوسروں کے لئے عدم اعتماد کا احساس پیدا ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔
(خودمختاری بمقابلہ ندامت، شک) اس عمر کے بچوں کو خیال رکھنے والے بڑوں کی ضرورت ہوتی ہے جو انہیں محفوظ ماحول فراہم کر سکیں تاکہ انہیں نئی جسمانی مہارتیں سیکھنے کا موقع مل سکے۔	ڈیڑھ سے تین سال	اس عمر میں بچے زیادہ خودمختار ہوتے ہیں، چلنا، دوڑنا، تصویر کشی اور بولنا سیکھتے ہیں، ٹائلٹ کی تربیت بھی اس مرحلے میں اہم ہوتی ہے۔ نئی مہارتیں سیکھنے کے دوران جن بچوں کو بڑوں کا تعاون اور نگرانی میسر ہوتی ہے وہ خود کو ذمہ دار اور قابل محسوس کرتے ہیں، دوسری صورت میں انہیں اپنی صلاحیتوں میں شک پیدا ہو جاتا ہے اور وہ خود اعتمادی سے محروم ہو جاتے ہیں۔
(پیش قدمی بمقابلہ تقصیر) پری سکول بچوں کو محفوظ ماحول کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ چیزوں کے انتخاب کے لئے ان کی حوصلہ افزائی ہو سکے۔	تین سے چھ سال	اس عمر میں بچے مختلف کاموں میں زیادہ پیش قدمی کرتے ہیں اور اپنی بات منواتے ہیں۔ اساتذہ اور والدین کو چاہئے کہ وہ بچوں کو ایسا ماحول فراہم کریں جو ان کی سرگرمیوں کے لئے معاون ہو اور انہیں ناخوشگوار انجام سے بچائیں جو کہ ان میں قصوروار ہونے کا احساس پیدا کر سکتا ہے۔

(محنت بمقابلہ کمتری) سکول جانے والے بچوں کو ایسا ماحول اور حوصلہ افزائی کرنے والے بڑے درکار ہوتے ہیں جن کی موجودگی میں ان کے لئے خود اپنے نظریات تخلیق کرنے کے مواقع پیدا ہو سکیں۔	چھ سے بارہ سال	اس عمر کے بچے زیادہ پیچیدہ سماجی اور تعلیمی مہارتیں سیکھتے ہیں۔ کامیابیاں حاصل کرنے والے بچے خود کو مفید اور مطمئن تصور کرتے ہیں، دوسری صورت میں ناکامیوں کا سامنا کرنے والے بچے خود کو کمتر اور نااہل محسوس کرنا شروع کر سکتے ہیں۔ بڑوں کی ایسی رہنمائی جو غلطیوں پر کم توجہ رکھے بچے کی کامیابیوں پر توجہ بڑھانے میں مدد دے سکتی ہے۔

بچے کی صحت مند سماجی و جذباتی نشوونما کا انحصار اپنی نگہداشت کرنے والوں کے ساتھ تعلقات کی [illegible]یت پر ہوتا ہے۔ ایرکسن کا نظریہ بڑوں کے ساتھ ان تعلقات کی نشاندہی کرتا ہے جو بچے کی صحت مند جسمانی و جذباتی نشوونما کے لئے ضروری ہوتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

سوال 5۔ پری [illegible]، کنڈر گارٹن اور ایلیمنٹری سکول کے بچوں کی جذباتی خصوصیات بیان کریں۔

جواب: 1۔ [illegible] بچوں [illegible] جذباتی خصوصیات

سکول جا[illegible] پہلے کی عمر [illegible] بچوں کے جذبات زیادہ تر سطحی ہوتے ہیں، پری سکول بچوں کی جذباتی خصوصیات درج ذیل ہیں۔

☆ بچے بڑوں کو ہنستا یا کوئی عجیب و [illegible] کہتے ہیں، یہ امر مزاح کے پھیلاؤ کو ظاہر کرتا ہے۔

☆ منفیت کم ہوتی ہے۔

☆ خوف اور فوبیاز کا آغاز ہوتا ہے جو پانچ سال کی عمر تک جاری رہتا ہے۔

☆ چار سال کی عمر میں دانستہ جھوٹ بولنے کا آغاز ہو سکتا ہے۔

سماجی و جذباتی نشوونما کے لئے پری سکول سرگرمیاں

پری سکول بچوں میں جذباتی تصورات [illegible] پیچیدہ تصورات کو سمجھنا کافی مشکل [illegible] کو چاہئے کہ وہ بنیادی جذبات جیسے خوشی، اداسی، غصہ وغیرہ پر توجہ مرکوز کریں۔ اس ضمن میں چارٹ پر خوشی [illegible] چہرہ بنا کر بچوں سے پوچھا جا سکتا ہے کہ وہ جو کچھ دیکھ رہے ہیں اس کا کیا مطلب ہے؟ وہ کیا چیزیں ہیں جو خوش ہونے کا باعث بنتی ہیں؟ خوش ہونے کے لئے وہ کیا کر سکتے ہیں؟ بچوں سے پوچھا جائے کہ اگر ان کا کوئی دوست

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

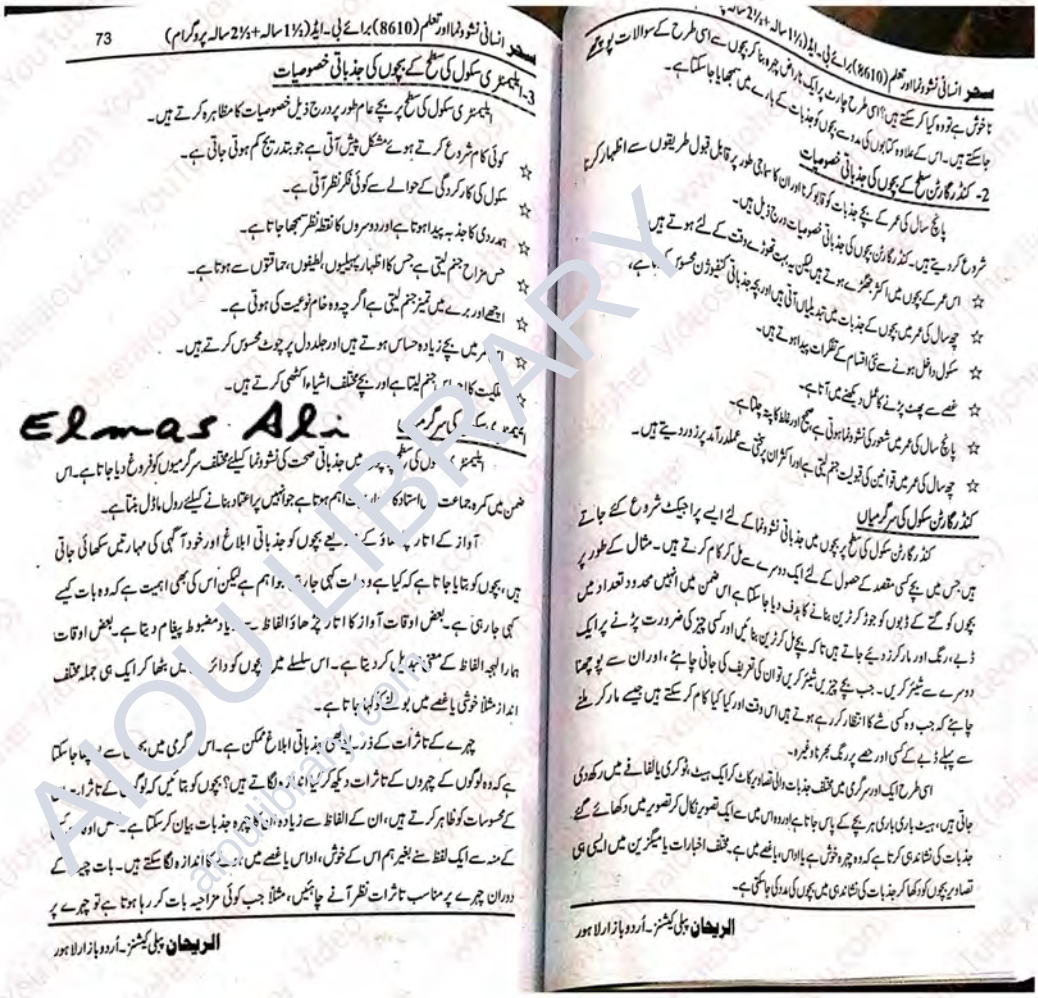

سطح انسانی نشوونما اور تعلم (8610) برائے بی۔ایڈ (1½ سالہ +2½ سالہ پروگرام) 73

3- ایلیمنٹری سکول کی سطح کے بچوں کی جذباتی خصوصیات

ایلیمنٹری سکول کی سطح پر بچے عام طور پر درج ذیل خصوصیات کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

☆ کوئی کام شروع کرتے ہوئے مشکل پیش آتی ہے جو بتدریج کم ہوتی جاتی ہے۔
☆ سکول کی کارکردگی کے حوالے سے کوئی فکر نظر آتی ہے۔
☆ ہمدردی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور دوسروں کا نقطہ نظر سمجھا جاتا ہے۔
☆ حس مزاح جنم لیتی ہے جس کا اظہار پہیلیوں، لطیفوں، حماقتوں سے ہوتا ہے۔
☆ اچھے اور برے میں تمیز جنم لیتی ہے اگرچہ وہ خام نوعیت کی ہوتی ہے۔
☆ [illegible] میں بچے زیادہ حساس ہوتے ہیں اور جلد دل پر چوٹ محسوس کرتے ہیں۔
☆ ملکیت کا [illegible] جنم لیتا ہے اور بچے مختلف اشیاء اکٹھی کرتے ہیں۔

Elmas Ali

ایلیمنٹری [illegible] کی سرگرمیاں

ایلیمنٹری [illegible] دل کی سطح پر [illegible] میں جذباتی صحت کی نشوونما کیلئے مختلف سرگرمیوں کو فروغ دیا جاتا ہے۔ اس ضمن میں گروہ جماعت [illegible] استاد کا [illegible] اہم ہوتا ہے جو انہیں پراعتماد بنانے کیلئے رول ماڈل بنتا ہے۔

آواز کے اتار [illegible] ہاؤ کے [illegible] لیے بچوں کو جذباتی ابلاغ اور خود آگہی کی مہارتیں سکھائی جاتی ہیں، بچوں کو بتایا جاتا ہے کہ کیا ہے دلیات کہی جا [illegible] ہوا ہم ہے لیکن اس کی بھی اہمیت ہے کہ وہ بات کیسے کہی جا رہی ہے۔ بعض اوقات آواز کا اتار چڑھاؤ الفاظ سے زیادہ مضبوط پیغام دیتا ہے۔ بعض اوقات ہمارا لہجہ الفاظ کے معنی تبدیل کر دیتا ہے۔ اس سلسلے میں بچوں کو دائرے میں بٹھا کر ایک ہی جملہ مختلف انداز مثلاً خوشی یا غصے میں بولنے کو کہا جاتا ہے۔

چہرے کے تاثرات کے ذریعے بھی جذباتی ابلاغ ممکن ہے۔ اس سرگرمی میں بچوں سے پوچھا جا سکتا ہے کہ وہ لوگوں کے چہروں کے تاثرات دیکھ کر کیا اندازہ لگاتے ہیں؟ بچوں کو بتائیں کہ لوگ اپنے تاثرات کے محسوسات کو ظاہر کرتے ہیں، ان کے الفاظ سے زیادہ ان کا چہرہ جذبات بیان کر سکتا ہے۔ اس [illegible] کے منہ سے ایک لفظ سنے بغیر ہم اس کے خوش، اداس یا غصے میں ہونے کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ بات چیت کے دوران چہرے پر مناسب تاثرات نظر آنے چاہئیں، مثلاً جب کوئی مزاحیہ بات کر رہا ہوتا ہے تو چہرے پر

الریحان پبلی کیشنز۔ اُردو بازار لاہور

سطح انسانی نشوونما اور تعلم (8610) برائے بی۔ایڈ (1½ سالہ +2½ سالہ پروگرام)

ناخوش ہے تو وہ کیا کر سکتے ہیں؟ اسی طرح چارٹ پر ایک باراتی چہرہ بنا کر بچوں سے اسی طرح کے سوالات پوچھے جا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ کہانیوں کی مدد سے بچوں کو جذبات کے بارے میں سمجھایا جا سکتا ہے۔

2- کنڈرگارٹن سطح کے بچوں کی جذباتی خصوصیات

پانچ سال کی عمر کے بچے جذبات کو قابو کرنا اور ان کا سماجی طور پر قابل قبول طریقوں سے اظہار کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ کنڈرگارٹن بچوں کی جذباتی خصوصیات درج ذیل ہیں۔ لیکن یہ بہت فوٹو [illegible] ہے،

☆ اس عمر کے بچوں میں اکثر جھگڑے ہوتے ہیں لیکن [illegible] کنفیڈنس محسوس کرتے ہیں،
☆ چھ سال کی عمر میں بچوں کے جذبات میں تبدیلیاں آتی ہیں اور بچہ جذباتی کنٹرول محسوس کرتا ہے،
☆ سکول داخل ہونے سے نئی اقسام کے تفکرات پیدا ہوتے ہیں۔
☆ غصے سے پھٹ پڑنے کا عمل دیکھنے میں آتا ہے۔
☆ پانچ سال کی عمر میں شعور کی نشوونما ہوتی ہے جس اور غلط کا پتہ چلتا ہے۔
☆ چھ سال کی عمر میں قوانین کی قبولیت جنم لیتی ہے اور اکثر ان پر سختی سے عملدرآمد پر زور دیتے ہیں۔

کنڈرگارٹن سکول کی سرگرمیاں

کنڈرگارٹن سکول کی سطح پر بچوں میں جذباتی نشوونما کے لئے ایسے پراجیکٹ شروع کئے جاتے ہیں جس میں بچے کسی مقصد کے حصول کے لئے ایک دوسرے سے مل کر کام کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر بچوں کو گتے کے ڈبوں کو جوڑ کر ٹرین بنانے کا ٹاسک دیا جا سکتا ہے اس ضمن میں انہیں محدود تعداد میں ڈبے، رنگ اور مارکر زدیے جاتے ہیں تاکہ بچے مل کر ٹرین بنائیں اور کسی چیز کی ضرورت پڑنے پر ایک دوسرے سے شیئر کریں۔ جب بچے چیزیں شیئر کریں تو ان کی تعریف کی جانی چاہئے، اور ان سے پوچھنا چاہئے کہ جب وہ کسی شے کا انتظار کر رہے ہوتے ہیں اس وقت اور کیا کیا کام کر سکتے ہیں جیسے مارکر ملنے سے پہلے ڈبے کے کسی اور حصے پر رنگ بھرنا وغیرہ۔

اسی طرح ایک اور سرگرمی میں مختلف جذبات والی تصاویر کاٹ کر ایک پیٹ [illegible] کری یا لفافے میں رکھ دی جاتی ہیں، پیٹ باری باری ہر بچے کے پاس جاتا ہے اور وہ اس میں سے ایک تصویر نکال کر تصویر میں دکھائے گئے جذبات کی نشاندہی کرتا ہے کہ وہ چہرہ خوش ہے یا اداس، یا غصے میں ہے۔ مختلف اخبارات یا میگزین میں ایسی ہی تصاویر بچوں کو دکھا کر جذبات کی نشاندہی میں بچوں کی مدد کی جا سکتی ہے۔

الریحان پبلی کیشنز۔ اُردو بازار لاہور

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal
WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

مسکراہٹ آجاتی ہے اور اگر غم والی بات سنائے تو چہرے پر سنجیدگی اور اداسی طاری ہو جاتی ہے۔ بچوں کو مختلف تاثراتی چہروں والی تصاویر دے کر ان کے بارے میں پوچھا جا سکتا ہے کہ ان میں سے کون سا چہرہ خوش، مایوس، کنفیوزڈ، غصے میں، حیران، متکبر، مطمئن یا بے یقینی کا شکار ہے۔

اپنے جذبات کے بارے میں گفتگو کرنے سے جذبات پر قابو پانے میں مدد ملتی ہے۔ بچوں کے لئے یہ جاننا ضروری ہوتا ہے کہ وہ مختلف مواقع پر کیا محسوس کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ انہیں چاہیے کہ وہ مناسب طریقے سے اپنے جذبات کا اظہار کریں۔ اگر آپ غصے میں ہیں تو غصہ چھپا کر [illegible] سے بہتر [illegible] کسی کو بتا دیا جائے، اگر آپ خوش ہیں تو دوسروں کے ساتھ اپنی خوشی شیئر کریں۔ دوسروں کو اپنے [illegible] سے آگاہ کرنے سے آپ بہتر محسوس کرتے ہیں۔

اس سرگرمی میں بچوں سے پوچھا جا سکتا ہے کہ مختلف صورت حال جیسے گھر تاخیر سے آنے پر ماں ناراض ہو، سخت محنت کے باوجود امتحان میں کم نمبر آجائیں، چونکہ آپ نے پڑھا نہیں اس لئے کم نمبر آئے، سکول میں آپ کا جیب خرچ کھو جائے، استاد کوئی سوال پوچھے اور آپ کو جواب نہ آئے تو آپ اس وقت کیسا محسوس کرتے ہیں؟

☆☆☆☆☆

Elmas Ali

باب 6

اخلاقی نشوونما

Moral Development

سوال 1- اخلاقی نشوونما سے کیا مراد ہے؟ اس کی اہمیت بیان کریں، اخلاقی نشوونما کے اجزاء کون سے ہیں؟

جواب: 1- اخلاقی نشوونما (Moral Development)

بچے کی شخصیت کی تشکیل میں اخلاقی نشوونما کا اہم کردار ہے۔ اخلاقی نشوونما، سماجی، جذباتی اور ادراکی نشوونما کے ساتھ ساتھ فروغ پاتی ہے۔ اخلاقی نشوونما کا تعلق درست اور غلط کے شعور سے جڑا ہوتا ہے۔ یہ عمل شیر خوارگی سے لیکر بڑھاپے تک اخلاقیات کے آغاز، سمجھ بوجھ اور تبدیلی پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ شیفر (Shaffer) کے مطابق اخلاقیات ان اصولوں اور نظریات کا مجموعہ ہے جو کسی فرد کو درست اور غلط میں تمیز کرنے میں مدد دیتا ہے۔ اخلاقی اصول اس جانب رہنمائی کرتے ہیں کہ لوگوں کو انصاف کے تناظر میں ایک دوسرے کے ساتھ کیسا سلوک کرنا چاہیے۔ دوسرے معنوں میں اخلاقیات درست اور غلط کے شعور کا نام ہے۔

اخلاقی نشوونما میں تین امور شامل ہیں، پہلا درست اور غلط میں تمیز کر سکنا، دوسرا اس علم کو استعمال کرتے ہوئے پیچیدہ انتخاب میں مناسب فیصلے تک پہنچنا اور تیسرا مشکل صورتحال کے باوجود درست فیصلے پر عمل کرنا۔ اخلاقیات کی تشکیل میں کئی عوامل حصہ لیتے ہیں، بچوں کے [illegible] خاندان، دوستوں اور دیگر بڑے افراد کے ساتھ تعامل سے جنم لینے والے تجربات، جسمانی نشوونما، ادراکی، جذباتی اور [illegible] مہارتیں مل کر اخلاقی نشوونما پر اثر انداز ہوتی ہیں۔

2- اخلاقی نشوونما کی اہمیت

کوئی بھی معاشرہ اخلاقی اصولوں کے بغیر مناسب طریقے سے نہیں چل سکتا۔ اخلاقی تعلیم کا آغاز ابتدائی

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

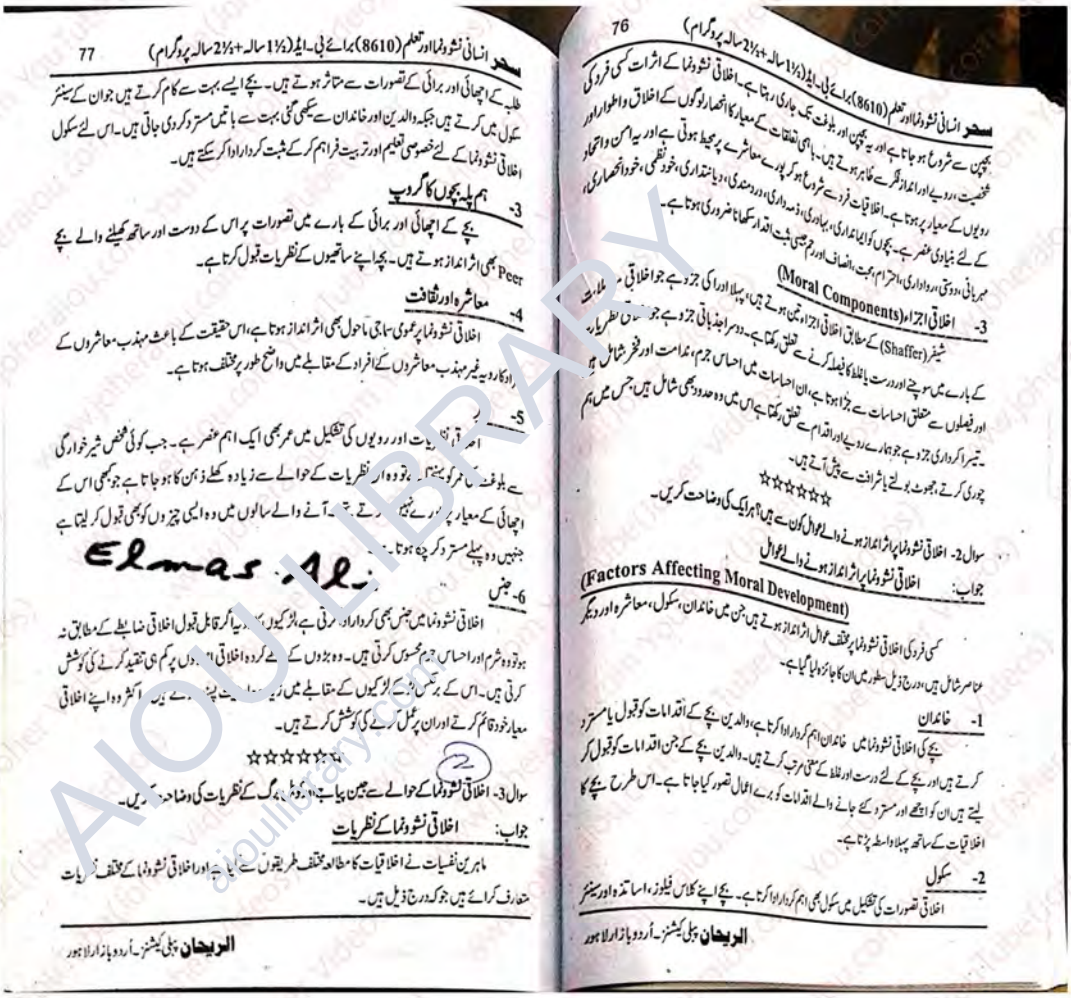

بچپن سے شروع ہو جاتا ہے اور یہ بچپن اور بلوغت تک جاری رہتا ہے۔ اخلاقی نشوونما کے اثرات کسی فرد کی شخصیت، رویے اور انداز فکر سے ظاہر ہوتے ہیں۔ باہمی تعلقات کے معیار کا انحصار لوگوں کے اخلاق و اطوار اور رویوں کے معیار پر ہوتا ہے۔ اخلاقیات فرد سے شروع ہو کر پورے معاشرے پر محیط ہوتی ہے اور یہ امن و اتحاد کے لئے بنیادی عنصر ہے۔ بچوں کو ایمانداری، بہادری، ذمہ داری، دردمندی، دیانتداری، خود نظمی، خود انحصاری، مہربانی، دوستی، رواداری، احترام، محبت، انصاف اور رحم جیسی مثبت اقدار سکھانا ضروری ہوتا ہے۔

3- اخلاقی اجزاء (Moral Components)

شیفر (Shaffer) کے مطابق اخلاقی اجزاء تین ہوتے ہیں، پہلا ادراکی جزو ہے جو اخلاقی [illegible] کے بارے میں سوچنے اور درست یا غلط کا فیصلہ کرنے سے تعلق رکھتا ہے۔ دوسرا جذباتی جزو ہے جو [illegible] نظریات اور فیصلوں سے متعلق احساسات سے جڑا ہوتا ہے، ان احساسات میں احساس جرم، ندامت اور فخر شامل ہیں۔ تیسرا کرداری جزو ہے جو ہمارے رویے اور اقدام سے تعلق رکھتا ہے اس میں وہ حدود بھی شامل ہیں جس میں ہم چوری کرتے، جھوٹ بولتے یا شرافت سے پیش آتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆

سوال 2- اخلاقی نشوونما پر اثر انداز ہونے والے عوامل کون سے ہیں؟ ہر ایک کی وضاحت کریں۔

جواب: **اخلاقی نشوونما پر اثر انداز ہونے والے عوامل (Factors Affecting Moral Development)**

کسی فرد کی اخلاقی نشوونما پر مختلف عوامل اثر انداز ہوتے ہیں جن میں خاندان، سکول، معاشرہ اور دیگر عناصر شامل ہیں، درج ذیل سطور میں ان کا جائزہ لیا گیا ہے۔

1- خاندان

بچے کی اخلاقی نشوونما میں خاندان اہم کردار ادا کرتا ہے، والدین بچے کے اقدامات کو قبول یا مسترد کرتے ہیں اور بچے کے لئے درست اور غلط کے معنی مرتب کرتے ہیں۔ والدین بچے کے جن اقدامات کو قبول کر لیتے ہیں ان کو اچھے اور مسترد کئے جانے والے اقدامات کو برے اعمال تصور کیا جاتا ہے۔ اس طرح بچے کا اخلاقیات کے ساتھ پہلا واسطہ پڑتا ہے۔

2- سکول

اخلاقی تصورات کی تشکیل میں سکول بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ بچے اپنے کلاس فیلوز، اساتذہ اور سینئر

طلبہ کے اچھائی اور برائی کے تصورات سے متاثر ہوتے ہیں۔ بچے ایسے بہت سے کام کرتے ہیں جو ان کے سینئر سکول میں کرتے ہیں جبکہ والدین اور خاندان سے سیکھی گئی بہت سے باتیں مسترد کر دی جاتی ہیں۔ اس لئے سکول اخلاقی نشوونما کے لئے خصوصی تعلیم اور تربیت فراہم کر کے مثبت کردار ادا کر سکتے ہیں۔

3- ہم پلہ بچوں کا گروپ

بچے کے اچھائی اور برائی کے بارے میں تصورات پر اس کے دوست اور ساتھ کھیلنے والے بچے Peer بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔ بچہ اپنے ساتھیوں کے نظریات قبول کرتا ہے۔

4- معاشرہ اور ثقافت

اخلاقی نشوونما پر عمومی سماجی ماحول بھی اثر انداز ہوتا ہے، اس حقیقت کے باعث مہذب معاشروں کے افراد کا رویہ غیر مہذب معاشروں کے افراد کے مقابلے میں واضح طور پر مختلف ہوتا ہے۔

5- [illegible]

اخلاقی نظریات اور رویوں کی تشکیل میں عمر بھی ایک اہم عنصر ہے۔ جب کوئی شخص شیر خوارگی سے بلوغت کی عمر کو پہنچتا ہے تو وہ ان نظریات کے حوالے سے زیادہ کھلے ذہن کا ہو جاتا ہے جو کبھی اس کے اچھائی کے معیار پر پورے نہیں [illegible] آنے والے سالوں میں وہ ایسی چیزوں کو بھی قبول کر لیتا ہے جنہیں وہ پہلے مسترد کر چکا ہوتا ہے۔

Elmas Ali

6- جنس

اخلاقی نشوونما میں جنس بھی کردار ادا کرتی ہے، لڑکیوں [illegible] یہ اگر قابل قبول اخلاقی ضابطے کے مطابق نہ ہو تو وہ شرم اور احساس جرم محسوس کرتی ہیں۔ وہ بڑوں کے [illegible] کردہ اخلاقی [illegible] پر کم ہی تنقید کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ اس کے برعکس لڑکے لڑکیوں کے مقابلے میں زیادہ [illegible] پسند [illegible] اکثر وہ اپنے اخلاقی معیار خود قائم کرتے اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆

سوال 3- اخلاقی نشوونما کے حوالے سے جین پیاجے اور کوئل برگ کے نظریات کی وضاحت کریں۔

جواب: **اخلاقی نشوونما کے نظریات**

ماہرین نفسیات نے اخلاقیات کا مطالعہ مختلف طریقوں سے کیا ہے اور اخلاقی نشوونما کے مختلف نظریات متعارف کرائے ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

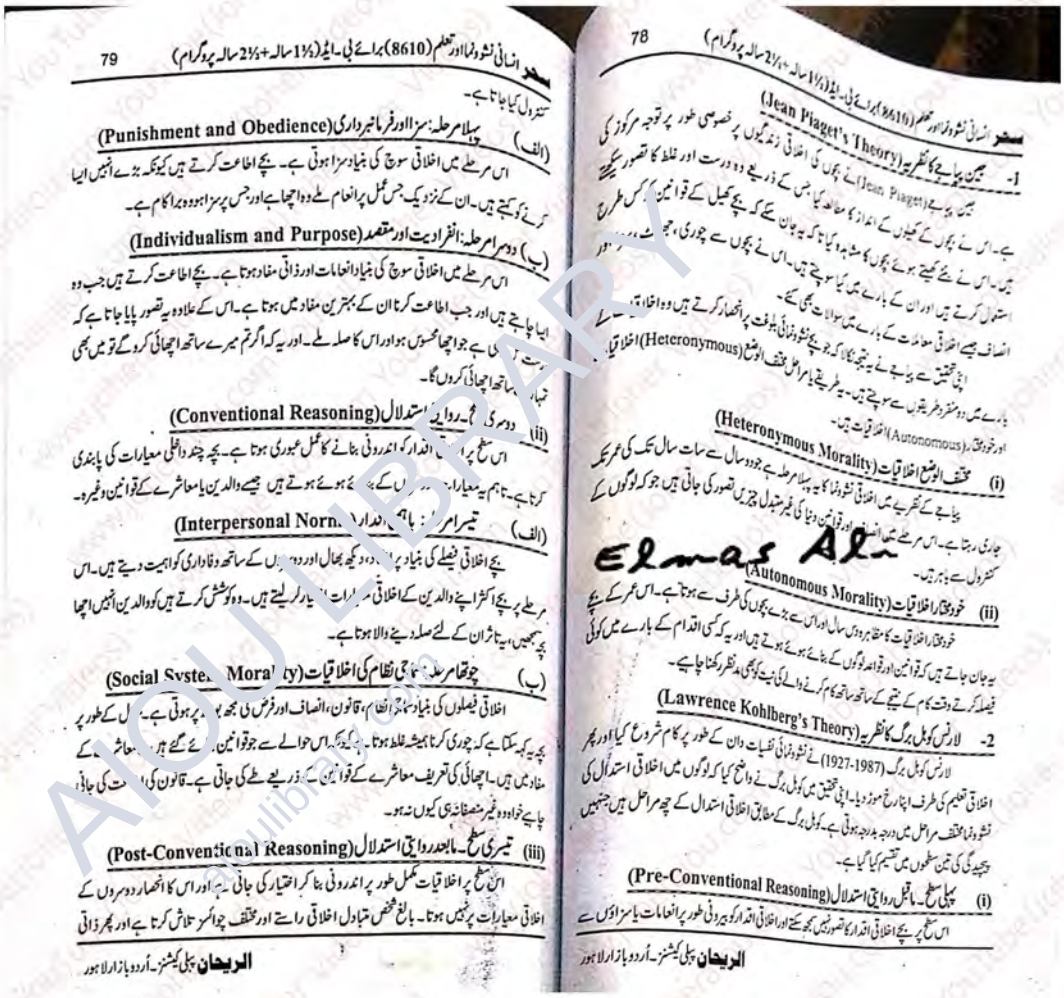

78 سبق انسانی نشوونما اور تعلم (8610) برائے بی۔ایڈ (1½ سالہ+2½ سالہ پروگرام)

1- جین پیاجے کا نظریہ (Jean Piaget's Theory)

جین پیاجے (Jean Piaget) نے بچوں کی اخلاقی زندگیوں پر خصوصی طور پر توجہ مرکوز کی ہے۔ اس نے بچوں کے کھیلوں کے انداز کا مطالعہ کیا جس کے ذریعے وہ درست اور غلط کا تصور سیکھتے ہیں۔ اس نے بتائے کہتے ہوئے بچوں کا مشاہدہ کیا تاکہ یہ جان سکے کہ بچے کھیل کے قوانین کس طرح استعمال کرتے ہیں اور ان کے بارے میں کیا سوچتے ہیں۔ اس نے بچوں سے چوری، جھوٹ اور انصاف جیسے اخلاقی معاملات کے بارے میں سوالات بھی کیے۔

اپنی تحقیق سے پیاجے نے یہ نتیجہ نکالا کہ جو بچے نشوونمائی پوزیشن پر انحصار کرتے ہیں وہ اخلاقیات کے بارے میں دو متفرد طریقوں سے سوچتے ہیں۔ یہ طریقے یا مراحل مختلف الوضع (Heteronymous) اخلاقیات اور خودمختار (Autonomous) اخلاقیات ہیں۔

(i) مختلف الوضع اخلاقیات (Heteronymous Morality)

پیاجے کے نظریہ میں اخلاقی نشوونما کا یہ پہلا مرحلہ ہے جو دو سال سے سات سال تک کی عمر تک جاری رہتا ہے۔ اس مرحلے میں انصاف اور قوانین دنیا کی غیر متبدل چیزیں تصور کی جاتی ہیں جو کہ لوگوں کے کنٹرول سے باہر ہیں۔

Elmas Ali

(ii) خودمختار اخلاقیات (Autonomous Morality)

خودمختار اخلاقیات کا مقابر دس سال اور اس سے بڑے بچوں کی طرف سے ہوتا ہے۔ اس عمر کے بچے یہ جان جاتے ہیں کہ قوانین اور قواعد لوگوں کے بنائے ہوئے ہوتے ہیں اور یہ کہ کسی اقدام کے بارے میں کوئی فیصلہ کرتے وقت کام کے نتیجے کے ساتھ ساتھ کام کرنے والے کی نیت کو بھی مدنظر رکھنا چاہیے۔

2- لارنس کوہل برگ کا نظریہ (Lawrence Kohlberg's Theory)

لارنس کوہل برگ (1927-1987) نے نشوونمائی نفسیات دان کے طور پر کام شروع کیا اور پھر اخلاقی تعلیم کی طرف اپنا رجحان موڑ دیا۔ اپنی تحقیق میں کوہل برگ نے واضح کیا کہ لوگوں میں اخلاقی استدلال کی نشوونما مختلف مراحل میں درجہ بدرجہ ہوتی ہے۔ کوہل برگ کے مطابق اخلاقی استدلال کے چھ مراحل ہیں جنہیں پیچیدگی کی تین سطحوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(i) پہلی سطح۔ ماقبل روایتی استدلال (Pre-Conventional Reasoning)

اس سطح پر بچے اخلاقی اقدار کا تصور نہیں سمجھ سکتے اور اخلاقی اقدار کو بیرونی طور پر انعامات یا سزاؤں سے

79 سبق انسانی نشوونما اور تعلم (8610) برائے بی۔ایڈ (1½ سالہ+2½ سالہ پروگرام)

کنٹرول کیا جاتا ہے۔

(الف) پہلا مرحلہ: سزا اور فرمانبرداری (Punishment and Obedience)

اس مرحلے میں اخلاقی سوچ کی بنیاد سزا ہوتی ہے۔ بچے اطاعت کرتے ہیں کیونکہ بڑے انہیں ایسا کرنے کو کہتے ہیں۔ ان کے نزدیک جس عمل پر انعام ملے وہ اچھا ہے اور جس پر سزا ہو وہ برا کام ہے۔

(ب) دوسرا مرحلہ: انفرادیت اور مقصد (Individualism and Purpose)

اس مرحلے میں اخلاقی سوچ کی بنیاد انعامات اور ذاتی مفاد ہوتا ہے۔ بچے اطاعت کرتے ہیں جب وہ ایسا چاہتے ہیں اور جب اطاعت کرنا ان کے بہترین مفاد میں ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ تصور پایا جاتا ہے کہ [illegible] جو اچھا محسوس ہو اور اس کا صلہ ملے۔ اور یہ کہ اگر تم میرے ساتھ اچھائی کرو گے تو میں بھی تمہارے ساتھ اچھائی کروں گا۔

(ii) دوسری سطح۔ روایتی استدلال (Conventional Reasoning)

اس سطح پر [illegible] اقدار کو اندرونی بنانے کا عمل عبوری ہوتا ہے۔ بچہ چند داخلی معیارات کی پابندی کرتا ہے۔ تاہم یہ معیارات [illegible] کے ہوتے ہوتے ہیں جیسے والدین یا معاشرے کے قوانین وغیرہ۔

(الف) تیسرا مرحلہ: [illegible] اقدار (Interpersonal Norms)

بچے اخلاقی فیصلے کی بنیاد پر [illegible] دیکھ بھال اور دوستوں کے ساتھ وفاداری کو اہمیت دیتے ہیں۔ اس مرحلے پر بچے اکثر اپنے والدین کے اخلاقی معیارات [illegible] لیتے ہیں۔ وہ کوشش کرتے ہیں کو والدین انہیں اچھا سمجھیں، یہ تاثر ان کے لئے صلہ دینے والا ہوتا ہے۔

(ب) چوتھا مرحلہ: سماجی نظام کی اخلاقیات (Social System Morality)

اخلاقی فیصلوں کی بنیاد سماجی نظام، قانون، انصاف اور فرض کی سمجھ پر ہوتی ہے۔ [illegible] کے طور پر یہ کہہ سکتا ہے کہ چوری کرنا ہمیشہ غلط ہوتا ہے کیونکہ اس حوالے سے جو قوانین بنائے گئے ہیں معاشرے کے مفاد میں ہیں۔ اچھائی کی تعریف معاشرے کے قوانین کے ذریعے طے کی جاتی ہے۔ قانون کی [illegible] چاہیے خواہ وہ غیر منصفانہ ہی کیوں نہ ہو۔

(iii) تیسری سطح۔ مابعد روایتی استدلال (Post-Conventional Reasoning)

اس سطح پر اخلاقیات مکمل طور پر اندرونی بنا کر اختیار کی جاتی ہے اور اس کا انحصار دوسروں کے اخلاقی معیارات پر نہیں ہوتا۔ بالغ شخص متبادل اخلاقی راستے اور مختلف چوائسز تلاش کرتا ہے اور پھر ذاتی

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal
WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

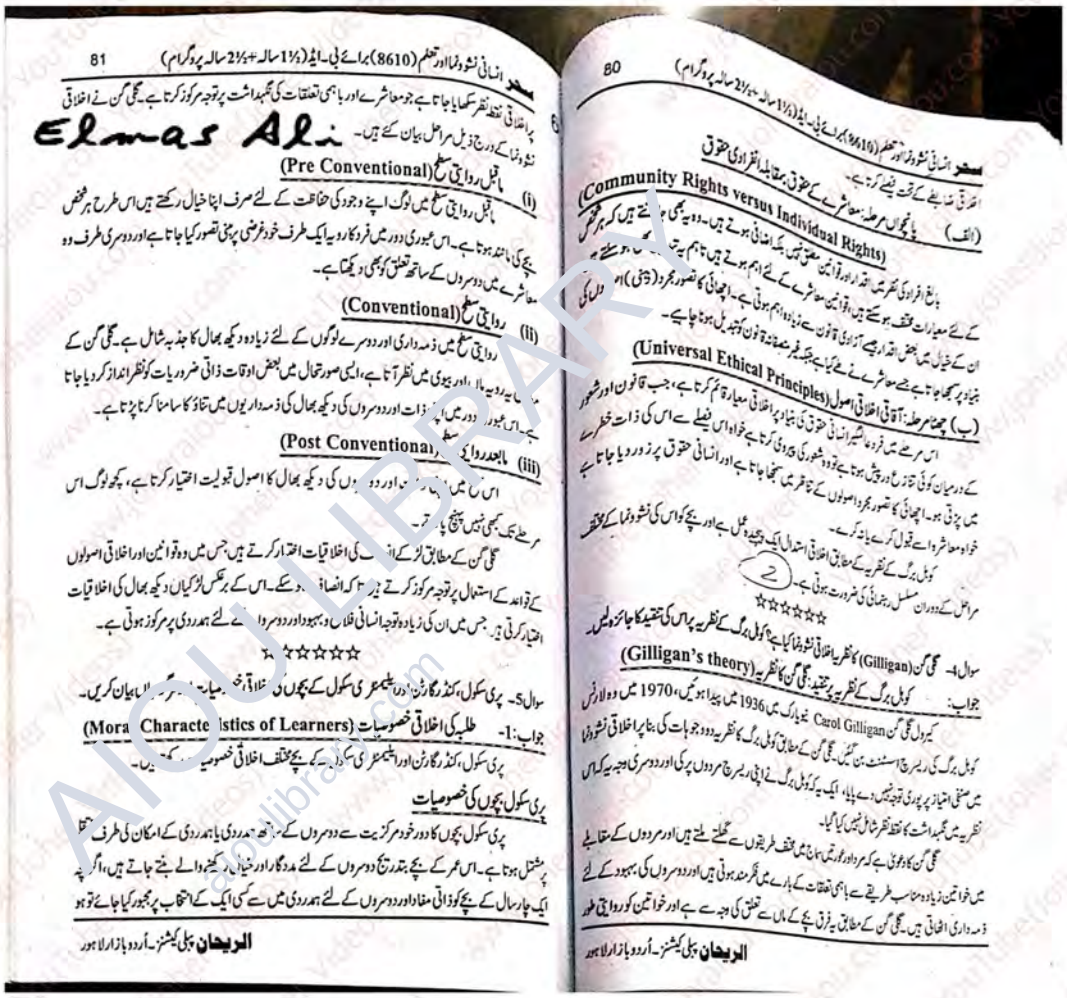

اخلاقی ضابطے کے تحت فیصلے کرتا ہے۔

(الف) پانچواں مرحلہ: معاشرے کے حقوق بمقابلہ انفرادی حقوق (Community Rights versus Individual Rights)

بالغ افراد کی نظر میں اقدار اور قوانین مطلق نہیں بلکہ اضافی ہوتے ہیں۔ وہ یہ بھی جانتے ہیں کہ ہر شخص کے لئے معیارات مختلف ہو سکتے ہیں، قوانین معاشرے کے لئے اہم ہوتے ہیں تاہم یہ [illegible] ہو سکتے ہیں ان کے خیال میں بعض اقدار جیسے آزادی قانون سے زیادہ اہم ہوتی ہے۔ اچھائی کا تصور مجرد (ذہنی) اصولوں کی بنیاد پر سمجھا جاتا ہے جسے معاشرے نے طے کیا ہے جبکہ غیر منصفانہ قانون کو تبدیل ہونا چاہیے۔

(ب) چھٹا مرحلہ: آفاقی اخلاقی اصول (Universal Ethical Principles)

اس مرحلے میں فرد عالمگیر انسانی حقوق کی بنیاد پر اخلاقی معیار قائم کرتا ہے، جب قانون اور شعور کے درمیان کوئی تنازع درپیش ہوتا ہے تو وہ شعور کی پیروی کرتا ہے خواہ اس فیصلے سے اس کی ذات خطرے میں پڑتی ہو۔ اچھائی کا تصور مجرد اصولوں کے تناظر میں سمجھا جاتا ہے اور انسانی حقوق پر زور دیا جاتا ہے خواہ معاشرہ اسے قبول کرے یا نہ کرے۔

کوہل برگ کے نظریہ کے مطابق اخلاقی استدلال ایک پیچیدہ عمل ہے اور بچے کو اس کی نشوونما کے مختلف مراحل کے دوران مسلسل رہنمائی کی ضرورت ہوتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆

سوال 4۔ گلی گن (Gilligan) کا نظریہ اخلاقی نشوونما کیا ہے؟ کوہل برگ کے نظریہ پر اس کی تنقید کا جائزہ لیں۔

جواب: کوہل برگ کے نظریہ پر تنقید: گلی گن کا نظریہ (Gilligan's theory)

کیرول گلی گن Carol Gilligan نیویارک میں 1936 میں پیدا ہوئیں، 1970 میں وہ لارنس کوہل برگ کی ریسرچ اسسٹنٹ بن گئیں۔ گلی گن کے مطابق کوہل برگ کا نظریہ دو وجوہات کی بنا پر اخلاقی نشوونما میں صنفی امتیاز پر پوری توجہ نہیں دے پایا، ایک یہ کہ کوہل برگ نے اپنی ریسرچ مردوں پر کی اور دوسری وجہ یہ کہ اس نظریہ میں نگہداشت کا نقطہ نظر شامل نہیں کیا گیا۔

گلی گن کا دعویٰ ہے کہ مرد اور عورتیں سماج میں مختلف طریقوں سے گھلتے ملتے ہیں اور مردوں کے مقابلے میں خواتین زیادہ مناسب طریقے سے باہمی تعلقات کے بارے میں فکرمند ہوتی ہیں اور دوسروں کی بہبود کے لئے ذمہ داری اٹھاتی ہیں۔ گلی گن کے مطابق یہ فرق بچے کے ماں سے تعلق کی وجہ سے ہے اور خواتین کو روایتی طور

پر اخلاقی نقطہ نظر سکھایا جاتا ہے جو معاشرے اور باہمی تعلقات کی نگہداشت پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ گلی گن نے اخلاقی نشوونما کے درج ذیل مراحل بیان کئے ہیں۔

Elmas Ali

(i) ماقبل روایتی سطح (Pre Conventional)

ماقبل روایتی سطح میں لوگ اپنے وجود کی حفاظت کے لئے صرف اپنا خیال رکھتے ہیں اس طرح ہر شخص بچے کی مانند ہوتا ہے۔ اس عبوری دور میں فرد کا رویہ ایک طرف خود غرضی پر مبنی تصور کیا جاتا ہے اور دوسری طرف وہ معاشرے میں دوسروں کے ساتھ تعلق کو بھی دیکھتا ہے۔

(ii) روایتی سطح (Conventional)

روایتی سطح میں ذمہ داری اور دوسرے لوگوں کے لئے زیادہ دیکھ بھال کا جذبہ شامل ہے۔ گلی گن کے مطابق یہ رویہ ماں اور بیوی میں نظر آتا ہے، ایسی صورتحال میں بعض اوقات ذاتی ضروریات کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ اس عبوری دور میں اپنی ذات اور دوسروں کی دیکھ بھال کی ذمہ داریوں میں تناؤ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

(iii) مابعد روایتی سطح (Post Conventional)

اس سطح میں [illegible] اور دوسروں کی دیکھ بھال کا اصول قبولیت اختیار کرتا ہے، کچھ لوگ اس مرحلے تک کبھی نہیں پہنچ پاتے۔

گلی گن کے مطابق لڑکے انصاف کی اخلاقیات اختیار کرتے ہیں جس میں وہ قوانین اور اخلاقی اصولوں کے قواعد کے استعمال پر توجہ مرکوز کرتے ہیں تاکہ انصاف ہو سکے۔ اس کے برعکس لڑکیاں دیکھ بھال کی اخلاقیات اختیار کرتی ہیں جس میں ان کی زیادہ توجہ انسانی فلاح و بہبود اور دوسروں کے لئے ہمدردی پر مرکوز ہوتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆

سوال 5۔ پری سکول، کنڈر گارٹن اور ایلیمنٹری سکول کے بچوں کی اخلاقی خصوصیات [illegible] بیان کریں۔

جواب: 1۔ طلبہ کی اخلاقی خصوصیات (Moral Characteristics of Learners)

پری سکول، کنڈر گارٹن اور ایلیمنٹری سکول کے بچے مختلف اخلاقی خصوصیات رکھتے ہیں۔

پری سکول بچوں کی خصوصیات

پری سکول بچوں کا دور خود مرکزیت سے دوسروں کے ساتھ ہمدردی یا ہمدردی کے امکان کی طرف منتقل پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس عمر کے بچے بتدریج دوسروں کے لئے مددگار اور خیال رکھنے والے بنتے جاتے ہیں، اگرچہ ایک چار سال کے بچے کو ذاتی مفاد اور دوسروں کے لئے ہمدردی میں سے کسی ایک کے انتخاب پر مجبور کیا جائے تو ہو

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626



سکتا ہے وہ ذاتی مفاد کا انتخاب کرے۔ یہ بچے درست اور غلط کا تصور سفید اور سیاہ کی شکل میں رکھتے ہیں، یعنی ان کے نزدیک کوئی عمل ہمیشہ درست یا ہمیشہ غلط ہوگا۔ ان کے پاس گرے ایریا یا مذاکرات کی قطعاً گنجائش نہیں ہوتی۔ لوگ یا تو اچھے ہوتے ہیں یا برے اور اچھے لوگ ہمیشہ اچھے اور برے لوگ ہمیشہ برے ہوتے ہیں۔ اس عمر کے بچوں کی دیگر خصوصیات میں سختی کے ساتھ برابری، دو طرفہ عمل، میرٹ اور استحقاق شامل ہیں۔

2- کنڈرگارٹن سکول کے بچوں کی خصوصیات

کنڈرگارٹن سکول کے بچے درست اور غلط کے بارے میں مختلف انداز میں سوچتے ہیں [illegible] نقطہ نظر [illegible] تحت وہ سمجھتے ہیں کہ کوئی عمل ہمیشہ اچھا یا ہمیشہ برا ہوتا ہے۔ یہ بات ان کے لئے اہم نہیں ہوتی کہ وہ کام دانستہ [illegible] ہے یا غیر دانستہ طور پر ہو گیا ہے۔ کسی کام سے جسمانی نقصان جتنا زیادہ ہوگا وہ کام اتنا ہی غلط ہوگا، اگر [illegible] کام پر [illegible] دی جائے تو وہ لازمی طور پر غلط ہوتا ہے۔ قوانین کبھی نہیں توڑنے چاہئیں، قوانین توڑنا غلط اقدام تصور ہوتا ہے۔ اس عمر کے بچے اپنا نقطہ نظر ہی سامنے رکھتے ہیں، ان کے لئے کسی مسئلہ پر کسی دوسرے شخص کا نقطہ نظر سمجھنا مشکل ہوتا ہے۔

اخلاقیات کی نشوونما کے لئے کمرہ جماعت کی سرگرمیاں

ماہرین تعلیم کے مطابق بچوں کی کردار سازی کا آغاز پری سکول عمر سے ہی ہو جاتا ہے۔ اس عمر میں بچوں کو درست اور غلط کی تمیز آسانی سے سکھائی جا سکتی ہے۔ وہ اپنے اردگرد اور بڑوں سے جو سنتے اور دیکھتے ہیں آسانی سے جذب کر لیتے ہیں اور اس کی پیروی کرتے ہیں۔ بڑے بچوں کے مقابلے میں چھوٹے بچوں کو مثبت اقدار جیسے ایمانداری، بہادری، ذمہ داری، ہمدردی، دیانتداری، خود نظمی، خود انحصاری، رحم دلی، دوستی، رواداری، احترام، محبت اور انصاف کی تعلیم دینا زیادہ موثر ہوتا ہے۔ بچوں کی اخلاقی نشوونما کے لئے کمرہ جماعت میں درج ذیل سرگرمیاں اختیار کی جا سکتی ہیں۔

1- کہانیاں پڑھنا اور سنانا

تمام بچے کہانیاں سننے اور پڑھنے سے لطف اندوز ہوتے ہیں، ان میں لوک کہانیاں، جنوں اور پریوں کی داستانیں اور ایسی کہانیاں شامل ہیں جن میں اہم کردار جانور ہوتے ہیں۔ ان کہانیوں کے ذریعے بچوں کو اخلاقی اقدار کی تعلیم دینا آسان اور دلچسپ ہوتا ہے۔

2- گیت گانا اور سیکھنا

اکثر بچے گانے گانا اور سیکھنا پسند کرتے ہیں، بالغ افراد بھی گانوں اور موسیقی سے رغبت رکھتے ہیں۔ ان نظموں اور گانوں کے ذریعے اخلاقی اقدار متعارف کرائی جا سکتی ہیں۔

3- اداکاری

بچوں کی اکثریت مخصوص لباس پہننا اور مختلف کرداروں کی اداکاری کرنا پسند کرتی ہے، محنت، سچائی،

ہمدردی جیسی اقدار کی تعلیم مختلف کرداروں کا روپ دھار کر دی جا سکتی ہے۔

4- ایلیمنٹری سکول کے بچوں کی خصوصیات

ایلیمنٹری سکول کے بچے آسانی کے ساتھ خود کو دوسروں کی جگہ رکھ کر ان کا درد محسوس اور ہمدردی ظاہر کر سکتے ہیں۔ اس عمر کے بچے رحمدلی کے لئے ضرورت کو اہم وجہ خیال کرتے ہیں۔ بچے مختلف مسائل کی توجیہہ پیش کرنے کوشش کرتے ہیں اور اپنی اخلاقی سمجھ بوجھ بہتر بناتے ہیں اس وجہ سے وہ اکثر "یہ مناسب نہیں ہے" چلاتے نظر آتے ہیں۔ اس کے علاوہ بچے اخلاقی حدود کو بھی جانچتے ہیں اس لئے بڑوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ مروجہ قوانین کی پیروی کریں۔ ایسا نہ کرنے کی صورت میں اخلاقی ابہام جنم لیتا ہے اور ایلیمنٹری سکول کے بچے اسے فوری اختیار کرتے ہیں اور اس کے یہ معنی [illegible] ہیں کہ ہم جو کہتے ہیں اس کا وہی مطلب نہیں ہوتا اس طرح بچوں کی اخلاقیات کی تشکیل پر منفی اثر پڑتا ہے۔

[illegible]ری سکول کی سرگرمیاں

[illegible] نشوو[illegible] کے لئے ایلیمنٹری سکول میں مختلف سرگرمیاں اختیار کی جا سکتی ہیں۔ مثلاً بچوں کو قوانین کے بارے میں [illegible] ہے کہ ان میں سے کچھ غیر لچکدار ہوتے ہیں اور کچھ کو تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ قوانین پر عملدرآمد کا [illegible] قوانین پر عمل نہ کریں تو کیا ہوتا ہے؟

بچوں کو بتا[illegible]تا ہے کہ [illegible] میں برتاؤ کرنا سکھاتے ہیں، کچھ قوانین کی ہمیشہ پیروی کرنی چاہیے تاکہ کچھ برا نہ ہو اور لوگ خوش [illegible]۔ چور[illegible] مت کرو، دھوکہ مت دو، سچ بولو ایسے قوانین ہیں جن پر ہمیشہ عمل کرنا چاہیے۔ دوسروں کو پریشان نہ کرو، [illegible] زبان استعمال نہ [illegible] اور دوسروں کے ساتھ بے رحمی سے پیش نہ آؤ ایسے قوانین ہیں جن پر عمل کئے بغیر ہمارا معاشر[illegible] مشکل ہو جائے۔

بعض قوانین لچکدار ہوتے ہیں اور انہیں تبدیل کیا جا[illegible] ہے، صرف وہی قوانین تبدیل کئے جا سکتے ہیں جن سے کسی کو نقصان نہ [illegible]۔ مثلاً اگر سونے کا وقت مقرر ہے بچے کی ماں [illegible] تبدیلی کر سکتی ہے اور کبھی کبھار زیادہ دیر تک جاگنے کی اجازت [illegible] سکتی ہے۔ اخلاقی نشوونما کی سرگرمیوں [illegible] بچوں کو مختلف [illegible] کے بارے میں بتا کر پوچھا جا سکتا ہے کہ ان میں کن قوانین کو تبدیل کیا جا سکتا ہے اور اس [illegible] بیان کر [illegible] یہ قوانین یہ ہیں: کسی کو غصے میں مت مارو، متوازن غذا کھاؤ، [illegible] صاف رکھو، چغلی مت کرو۔

قابل تقلید نمونہ یا رول ماڈلز کے ذریعے بھی بچوں میں اخلاقی سرگرمیوں کی نشوونما [illegible] جا سکتی [illegible] رول ماڈل ایسی شخصیات ہوتی ہیں جنہیں لوگ پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور طرز زندگی میں ان کی نقل کر[illegible] کوشش کرتے ہیں۔ بچوں کے لئے ان کے والدین، استاد اور دوست بھی رول ماڈل ہو سکتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

Elmas Al[illegible]

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626



سوال 1- زبان کی تعریف کریں، زبان کی نشوونما سے کیا مراد ہے؟ نیز زبان کی نشوونما کے اسلوب اور زبان سیکھنے کے مختلف ادوار یا مراحل کو بیان کریں۔

جواب:1- زبان کا تعارف

زبان (Language) ابلاغ کا ایک نظام ہے جس کے ذریعے ہم اپنے احساسات، معلومات اور تاثرات دوسروں پر ظاہر کرتے ہیں۔ یہ نظام اشاروں، الفاظ اور جملوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ زبان ہی ہے جو انسانوں کو دیگر جاندار مخلوق سے ممتاز کرتی ہے، وہ عمل جس میں بچے دوسروں کے ساتھ ابلاغ کرتے اور زبان کو سمجھتے ہیں زبان کی نشوونما کہلاتا ہے۔ نشوونما کے دیگر پہلوؤں سے زیادہ زبان کی نشوونما بلوغت اور ذہن کی وسعت کو ظاہر کرتی ہے۔ بچے ابتداء میں ایک ایک لفظ ادا کرتے ہیں اور پھر دو یا تین الفاظ سے جملے بنانا شروع کرتے ہیں۔ دنیا بھر میں بچے زبان کی نشوونما کا ایک ہی نمونہ اختیار کرتے ہیں یعنی پیدائش کے وقت وہ توجہ اپنی جانب کھینچنے کے لئے مختلف آوازیں نکالتے ہیں، مختلف آوازیں پہچانتے ہیں، پہلے ایک لفظ ادا کرتے ہیں پھر کئی الفاظ اور جملے ادا کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ مختلف ماہرین جیسے سکنر (Skinner)، چومسکی (Chomsky) اور ویگوٹسکی (Vygotsky) نے زبان کی نشوونما کے مختلف نظریات پیش کیے ہیں۔

2- زبان کی تعریف

ہم سب ایک دوسرے سے بات چیت کرتے ہیں اس کے علاوہ، معلومات، خیالات، خواہشات، جذبات اور احساسات کا تبادلہ کرتے ہیں۔ خوشی کا اظہار ہم ہنس کر یا مسکرا کر کر سکتے ہیں اسی طرح چلا کر ہم غصے کا

اظہار کرتے ہیں۔ تیوریاں چڑھا کر ہم ناراضی، مخالفت یا حیرت کا اظہار کرتے ہیں، ان تمام جذبات و احساسات کا ابلاغ زبان کہلاتا ہے۔

ہم زبان کو ابلاغ کے اس نظام کے طور پر استعمال کرتے ہیں جو الفاظ اور مختلف الفاظ کو جوڑ کر بنائے گئے جملوں پر منحصر ہوتا ہے۔ زبان ایسا طریقہ ہے جو ابلاغ میں سب سے زیادہ استعمال ہوتا ہے اسے ہم لسانی ابلاغ کہتے ہیں جبکہ ہنسنا، مسکرانا اور چلانا غیر لسانی ابلاغ کی مثالیں ہیں۔ عام طور پر تمام غیر انسانی جاندار معلومات کا تبادلہ کرتے ہیں تاہم وہ زبان جیسے پیچیدہ ابلاغی نظام سے آشنا نہیں ہوتے البتہ وہ ہمارے غیر لسانی اشاروں جیسے دانت نکالنے، چلانے، مٹھیاں بھینچنے اور تیوری چڑھانے کا جواب دیتے ہیں۔

زبان ہی انسانوں کو غیر انسانی جانداروں سے ممتاز کرتی ہے، انسان یہ صلاحیت خیالات کو قابو میں [illegible] زبان کے تبادلے امور دنیا پر تبصرے اور ایک دوسرے کی شخصیات کے مشاہدے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ زبان پڑھنے، لکھنے، سننے اور بولنے میں استعمال ہوتی ہے، سکول اور معاشرے کا فعال رکن بننے کے لئے لسانی [illegible] کے اجزاء، اصولوں، ڈھانچے اور روایات کا سیکھنا ضروری ہوتا ہے۔

3- زبان کی نشوونما

زبان کی نشوونما وہ عمل ہے جس میں بچے زبان کو سمجھنا اور اس کے ذریعے بات چیت کرنا شروع کرتے ہیں۔ پیدائش سے لے کر پانچ سال تک کی عمر تک زبان کی نشوونما کا عمل بڑی تیزی سے ہوتا ہے۔ عمر کے مطابق زبان کی نشوونما کی رفتار مختلف بچوں میں مختلف ہوتی ہے اس لئے اس عمل کا دیگر بچوں کے ساتھ مقابلہ نہیں کرنا چاہئے۔ عام طور پر لڑکوں کے مقابلے میں لڑکیوں میں زبان سیکھنے کی رفتار تیز ہوتی ہے۔ نشوونما کے دیگر پہلوؤں کے مقابلے میں زبان ذہن کی بڑھوتری اور نشوونما کی آئینہ دار ہوتی ہے۔ پانچ سال کی عمر کے بعد بچوں کے لئے زبان کا سیکھنا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔

4- زبان کی نشوونما کے اسلوب

ادراک پذیر زبان Receptive Language یعنی معلومات کو سمجھنے کی صلاحیت، اظہار کی زبان Expressive Language کے مقابلے میں زیادہ تیزی سے نشوونما پاتی ہے۔ زبان کی نشوونما یا زبان کو سیکھنے کے دو منفرد اسلوب یا انداز درج ذیل ہیں۔

(i) حوالہ جاتی زبان کی نشوونما (Referential language development)

بچے بول چال کے آغاز میں صرف الفاظ ادا کرتے ہیں اور پھر دو یا تین الفاظ کو ملا کر جملے بنانا سیکھتے ہیں۔ یہ زبان کو بروقت سیکھنے کا اسلوب ہے جس میں بچے زبان کا زیادہ تر استعمال اشیاء کو نام دینے کے لئے کرتے

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal
WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

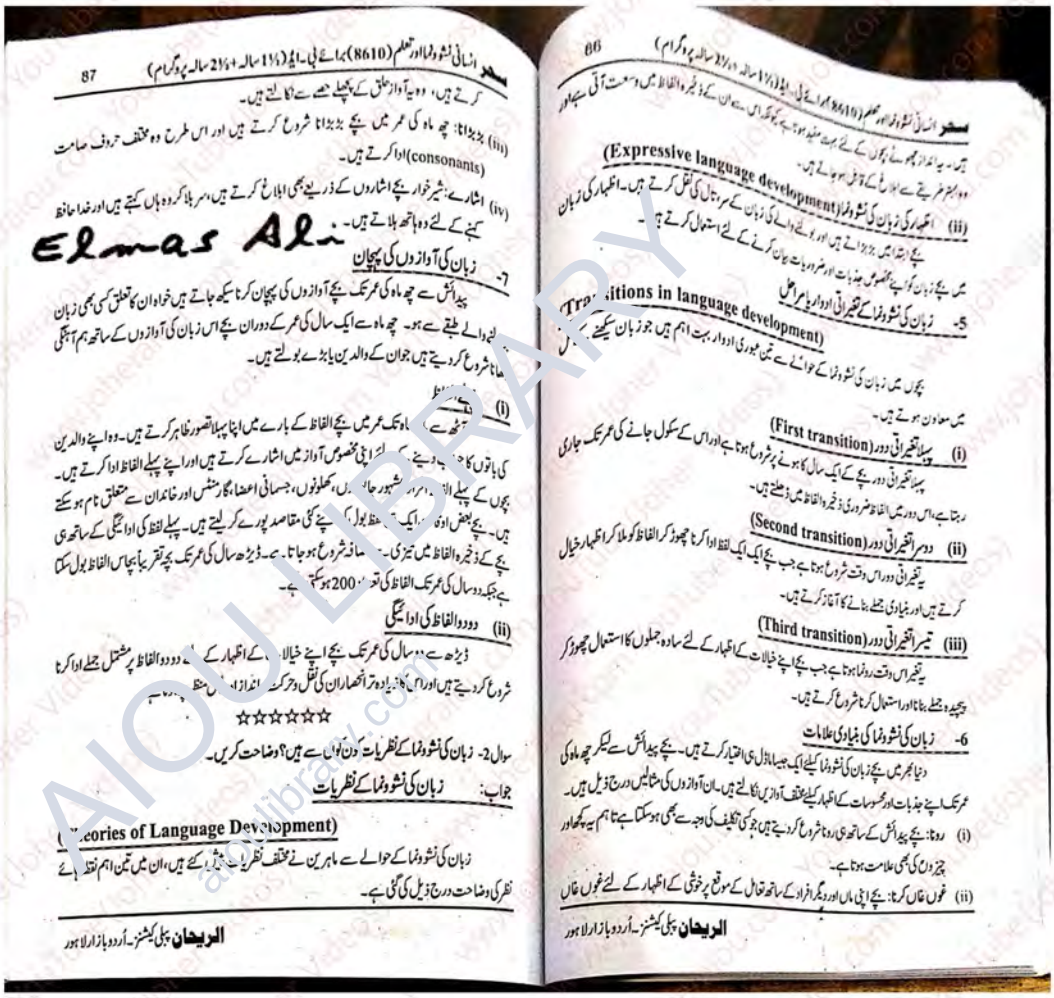

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

سب سے چھوٹی اکائی ہے جو زبان میں معنی کی تبدیلی کا سبب بن سکتی ہے، اس کے ذاتی طور پر کوئی معنی نہیں ہوتے۔ صوتیات کا حروف تہجی کی آوازوں سے اشتراک ہوتا ہے تاہم ایک صوتیہ کا ایک حرف سے ہمیشہ ون ٹو ون تعلق نہیں ہوتا۔ مثال کے طور پر لفظ HAT میں تین صوتیات ہیں، ایچ، اے اور ٹی۔ اسی طرح لفظ SHAPE میں پانچ حروف تہجی ہیں مگر اس میں صوتیات صرف تین ہیں۔ پہلا۔SH، دوسرا۔A اور تیسرا۔P ہے۔ اگر بڑی زبان میں تقریباً 45 مختلف صوتیات ہیں جو مختلف حروف تہجی یا حروف تہجی کے مرکبات سے وابستہ ہیں۔ کسی صوتیہ کا ایک لفظ میں مخصوص تلفظ ہوتا ہے اور کسی دوسرے لفظ میں اس سے مختلف تلفظ بھی ہو سکتا ہے۔

2- علم الاصوات (Phonology)

علم الاصوات یا فونالوجی زبان کی وہ شاخ ہے جو زبان میں آوازوں کی ترتیب و تنظیم سے تعلق رکھتی ہے۔ اس کا فوکس صوتیات کے نظام کے مطالعہ پر ہوتا ہے۔ اس میں لسانی تجزیہ بھی شامل ہوتا ہے خواہ وہ ایک لفظ کی سطح پر ہو یا زبان کی سطح پر جہاں آواز زبان کے معنی کے ابلاغ کے لئے متصور ہوتی ہے۔ علم الاصوات میں مساوی اشا[illegible] کے نظام کا مطالعہ بھی شامل ہے۔ فونالوجی کا تعلق آوازوں کے نظام سے ہوتا ہے، یہ کسی زبان کا بنیادی نظام ہو[illegible] ہے۔ فونیٹکس Phonetics میں اکثر فرق کیا جاتا ہے۔ فونیٹکس کا تعلق صوتی ابلاغ اور آواز[illegible] ہم سے [illegible] ہے۔ جبکہ فونالوجی کا علم اس طریقے کو بیان کرتا ہے جس کے ذریعے آوازیں زبان میں کام کرتی ہیں تاکہ معنی [illegible]۔ فونیٹکس توضیحی لسانیات (Discriptive Linguistics) جبکہ فونالوجی نظریاتی لسانیات (Theoretical Linguistics) سے تعلق رکھتی ہے۔

3- اشکالیات (Morphology)

مورفالوجی یونانی اصطلاح ہے جس میں مورفیم Morpha کا مطلب شکل اور اولوجی کسی شے کے مطالعہ کو کہتے ہیں۔ صرفیہ یا مورفیمز Morphemes میں بنیادی الفاظ جیسے Goat۔Dog۔Cow۔Cat اور سابقے جیسے Un اور Re شامل ہوتے ہیں۔

مورفالوجی کا تعلق ذخیرہ الفاظ بنانے سے ہوتا ہے اور یہ سب سے چھوٹی اکائیوں کا عکاس ہوتا ہے۔ مورفالوجی کی بنیادی اکائی مورفیم Morpheme یا صرفیہ کہلاتی ہے جو زبان کی سب سے چھوٹا اور بامعنی یونٹ ہے۔ مورفیم صوتیات کی سیریز کا نام ہے جو کہ خصوصی معنی رکھتے ہیں۔ بعض مورفیم آزاد ہوتے ہیں یعنی وہ معنی کے اعتبار سے اپنا ذاتی وجود رکھ سکتے ہیں مثلاً Eat اور Water۔ بعض مورفیم سابقے [illegible] درایسے حروف ہوتے ہیں جو کہ مکمل الفاظ نہیں ہوتے مگر معنی پر اثر ڈالتے ہیں مثلاً Cats میں حرف S اور Rep[illegible]V میں Re کا سابقہ جو لفظ کے معنی ہی تبدیل کر دیتا ہے۔

Elmas Ali

1- تعلم کا تناظر (Learning Perspective)

اس نظریے میں یہ دلیل دی جاتی ہے کہ بچے جو دیکھتے اور سنتے ہیں اسے نقل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ بچے سزا اور دہرائی کے عمل سے سیکھتے ہیں۔ اس نقطہ نظر کے حامی ماہرین میں سے اہم سکالر کا نام بی ایف سکنر (B.F. Skinner) ہے۔

2- خلقیت کا تناظر (The Nativist Perspective)

خلقیت کے نقطہ نظر کے مطابق لوگ فطری طور پر علم سیکھنے کے لئے بنے ہیں۔ اس نظریہ سے وابستہ اہم سکالر نوم چومسکی (Noam Chomsky) ہے۔ چومسکی کا کہنا ہے کہ لوگوں میں زبان کے [illegible] کی آلہ [illegible] جسے اس نے LAD (Language Acquisition Device) کا نام دیا ہے۔ یہ گرائمر کے اصولوں [illegible] مشتمل ہوتا ہے جو اس زبان کے اصول سیکھنے میں بچوں کی مدد کرتا ہے جو وہ سنتے ہیں۔

3- باہمی عمل کا تناظر (Inter-actionist Perspective)

اس نظریے کے مطابق زبان کی نشوونما بیک وقت حیاتیاتی اور سماجی عمل ہے۔ بچے کی دوسروں سے بات چیت کرنے کی خواہش زبان سیکھنے کے عمل پر اثر انداز ہوتی ہے۔ بچے ذہن کی مدد سے زبان سیکھتے ہیں جو بتدریج نشوونما پاتا ہے اور بچے کو نئی معلومات کے حصول کے قابل بناتا ہے، ذہن ان معلومات کو دوسروں تک پہنچانے کے لئے قابل کرتا ہے۔ اس نظریے سے وابستہ اہم سکالر ویگوٹسکی Vygotsky ہے اور اور یہ نظریہ ویگوٹسکی کے شراکتی تعلم (Collaborative Learning) کے ماڈل پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ شراکتی تعلم کے طریقے میں نشوونما پائے ہوئے افراد کے ساتھ بحث و تمحیص کے ذریعے بچے کی نفسیاتی اور صوتی دونوں اعتبار سے زبان کی نشوونما میں مدد کی جا سکتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆

سوال 3- زبان کے اجزائے ترکیبی کون کون سے ہیں؟ ہر ایک کی وضاحت کریں۔ (3)

جواب: زبان کے اجزائے ترکیبی (Components of Language)

ماہرین لسانیات نے زبان کے چھ اہم اجزائے ترکیبی یا Components کی نشاندہی کی ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1- صوتیہ (Phoneme)

صوتیہ یا فونیم زبان کی بنیادی اکائی ہے جو حروف تہجی کی آوازوں سے تعلق رکھتی ہے۔ صوتیہ آواز کی

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal
WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

4- علم نحو (Syntax)

علم نحو یا Syntax کا تعلق جملے کی ساخت سے ہوتا ہے اور یہ طے کرتا ہے کہ کون سا لفظ کون سی جگہ پر رکھا جائے گا۔ علم نحو کا مطالعہ ان قوانین کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے کہ زبان کیسے کام کرتی ہے۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ چند قوانین ایسے ہیں جن کا اطلاق تمام زبانوں پر ہوتا ہے۔ علم نحو ان قوانین کا مجموعہ ہے جن کے ذریعے الفاظ کو ملا کر مکمل جملے بنائے جاتے ہیں۔ ہر زبان کے مختلف نحوی قوانین ہوتے ہیں۔ انگریزی میں جملے کی سب سے چھوٹی شکل اسم (Noun) اور فعل (Verb) ہیں، اضافی معنوں کے لئے اسم صفت اور امدادی فعل جملے میں ڈالے جا سکتے ہیں۔ زبان میں الفاظ کی ترتیب بہت اہمیت رکھتی ہے۔ مثلاً Ahmad ate the apple اور Apple ate the Ahmad ان دو جملوں کے معنی ایک نہیں ہیں حالانکہ دونوں میں ایک الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ اس طرح الفاظ کی ترتیب سے معنی بھی بدل جاتے ہیں۔

5- علم المعانی (Semantics)

علم المعانی یا سی مینٹکس کسی زبان میں معانی کے مطالعہ کا نام ہے۔ یعنی معنی کیا ہے، زبان میں معنی کیسے پیدا ہوتے ہیں، لوگ زبان کو کیسے سمجھتے ہیں؟ زبان کے استعمال کی ایک وجہ معانی کو ایک شخص سے دوسرے شخص تک منتقل کرنا ہوتا ہے اور سی مینٹکس اسی چیز کا احاطہ کرتا ہے اور ان طریقوں کی نشاندہی کرتا ہے جن کے ذریعے زبان معانی فراہم کرتی ہے۔

6- معنویات (Pragmatics)

حقیقی صورتحال میں انسانی افعال، خیالات اور لسانی اشاروں (الفاظ، جملے) کے مطالعہ کو معنویات یا Pragmatics کہتے ہیں۔ اس سے مراد وہ طریقے ہیں جن کے ذریعے کسی معاشرے کے افراد زبان کو استعمال کرتے ہیں۔ بچے جس انداز میں اپنے والدین سے بات کرتے ہیں اسی انداز میں اپنے دوستوں سے نہیں کرتے۔ روزمرہ کی گفتگو کا انداز کسی کتاب کی زبان سے یکسر مختلف ہوتا ہے۔ گفتگو کے ان دونوں انداز میں فرق کو جاننے اور موقع محل کے مطابق اسے استعمال کرنے کو Pragmatics کہتے ہیں۔ (3)

☆☆☆☆☆☆

سوال 4- ماحولیات کے زبان کی نشوونما پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟

جواب: زبان پر ماحولیاتی اثرات

(Environmental Influences on Language)

زبان کی نشوونما کبھی جامد عمل نہیں ہوتا اس میں مسلسل ترقی ہوتی رہتی ہے۔ بچے کی زبان کی نشوونما میں

اس کا ماحول بھی کافی حد تک اثر انداز ہوتا ہے، اس تصور کو کرداریت کے نظریے behaviorist theory میں بیان کیا گیا ہے۔ اس نظریے کے حامی بی ایف سکنر B.F. Skinner کے مطابق زبان کو اسی طرح اختیار کیا جاتا ہے جیسے کوئی اور رویہ محرک تشریط (Operant Conditioning) کے ذریعے اختیار کیا جاتا ہے۔ آپرینٹ کنڈیشننگ میں تعلم سے مراد رویہ میں آنے والی تبدیلی ہے جو باہمی تعامل سے جنم لیتی ہے۔ زبان کی نشوونما میں آپرینٹ کنڈیشننگ اس وقت پیدا ہوتی ہے جب بچہ کوئی آواز نکالتا ہے اور اپنے گارڈین کے ردعمل کے بعد وہ اسے دہراتا ہے۔ اس دہرائی کا نتیجہ ایک مسکراہٹ بھی ہو سکتی ہے۔ یہ عمل بچے کو وہ لفظ دہرانے اور اسے کسی شے سے منسوب کرنے پر مائل کرتا ہے۔ یہ آپرینٹ کنڈیشننگ نقل کے ساتھ مستحکم ہو کر زبان کی تیزی سے نشوونما کا باعث بنتی ہے۔

ایک اور نقطہ نظر ورثے میں ملنے والی صلاحیت اور ماحولیاتی اثرات میں تعلق کی وضاحت کرتا ہے۔ اس نقطہ نظر کے تحت دو ضمنی گروپ پائے جاتے ہیں۔

1- معلومات کے عمل کا تناظر (Information-processing perspective)

بعض ماہرین کا خیال ہے کہ بچے وجدانی ذہنی صلاحیتوں اور ماحولیاتی تجربات کے ذریعے پیچیدہ زبان کو سمجھ لیتے ہیں۔ وہ ... نظریات سے متفق ہیں کہ بچوں میں پیدائش کے ساتھ ہی زبان کا جائزہ لینے کی حیران کن استعداد ... جاتی ہے۔ زبان کی نشوونما میں معاون ثابت ہوتی ہے۔

2- سماجی تعامل کا تناظر (Social interaction perspective)

نظریہ سماجی تعامل کے ... کا خیال ہے کہ سماجی میلان اور لسانی تجربات زبان کی نشوونما کے لئے ضروری ہیں۔ زبان کی نشوونما کی استعداد رکھنے والا بچہ جو کہنا چاہتا ہے وہ اسے دوسروں تک منتقل کرنے کی کوشش ضرورت کرتا ہے۔ اس کوشش کے دوران والدین اور دیگر ... افراد ... تجربات بیان کرتے ہیں جو زبان کی نشوونما میں بچے کی مدد کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆

سوال 5- پری سکول، کنڈرگارٹن اور ایلیمنٹری سکول کے بچوں میں زبان کی نشوونما کیسے ہوتی ہے؟

جواب: 1- پری سکول اور کنڈرگارٹن سطح کے بچوں میں زبان کی نشوونما

پری سکول اور کنڈرگارٹن سطح کے بچوں میں زبان کی نشوونما کے مختلف مراحل ہیں، ان مراحل کی تفصیل درج ذیل جدول میں بیان کی گئی ہے۔

Elmas Ali

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

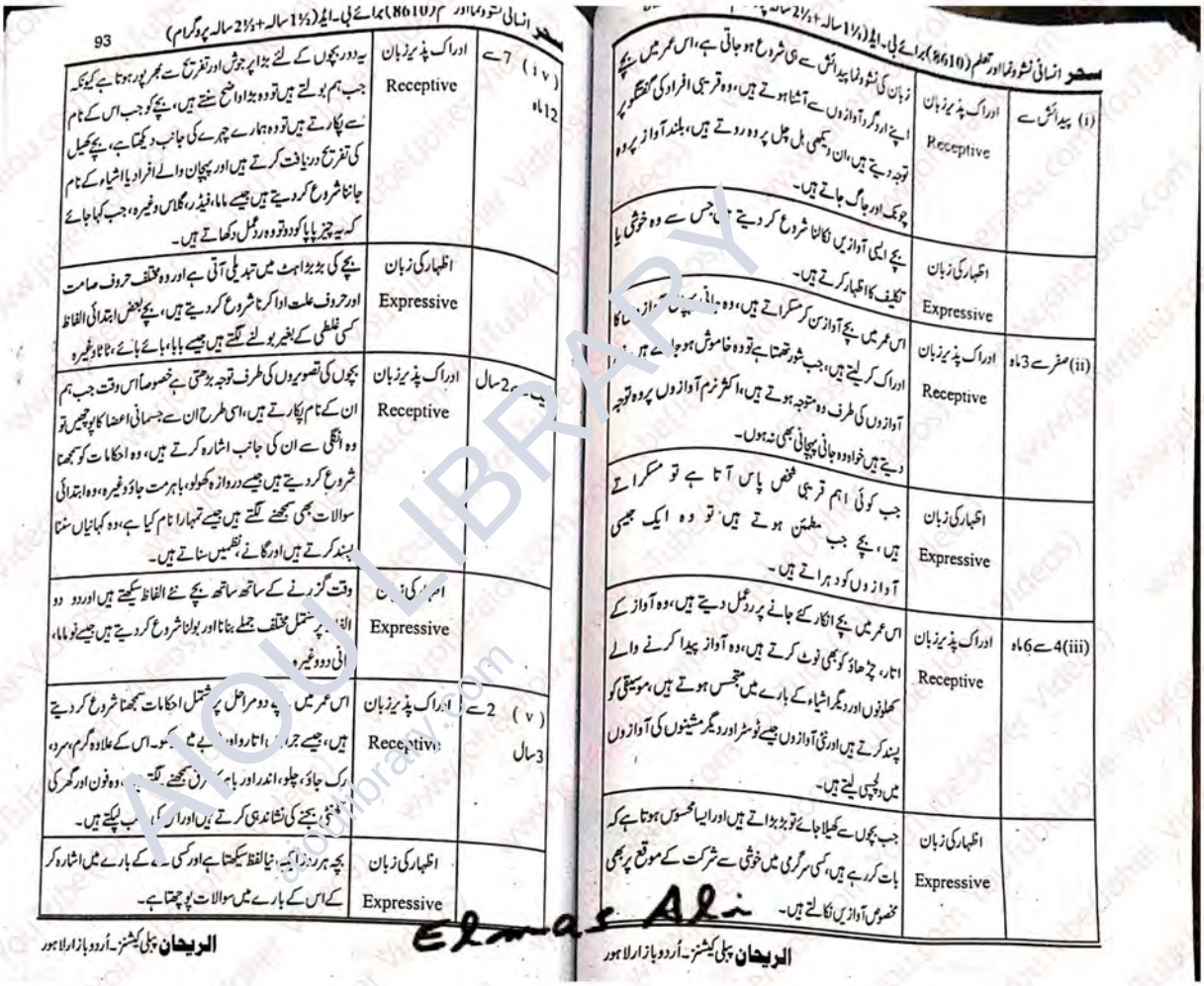

(i) پیدائش سے	ادراک پذیر زبان Receptive	زبان کی نشوونما پیدائش سے ہی شروع ہو جاتی ہے، اس عمر میں بچے اپنے اردگرد آوازوں سے آشنا ہوتے ہیں، وہ قریبی افراد کی گفتگو پر توجہ دیتے ہیں، ان دیکھی ہل چل پر وہ روتے ہیں، بلند آواز پر وہ چونک اور جاگ جاتے ہیں۔
	اظہار کی زبان Expressive	بچے ایسی آوازیں نکالنا شروع کر دیتے ہیں جس سے وہ خوشی یا تکلیف کا اظہار کرتے ہیں۔
(ii) صفر سے 3 ماہ	ادراک پذیر زبان Receptive	اس عمر میں بچے آواز سن کر مسکراتے ہیں، وہ جانی پہچانی آوازوں کا ادراک کر لیتے ہیں، جب شور تھمتا ہے تو وہ خاموش ہو جاتے ہیں، آوازوں کی طرف وہ متوجہ ہوتے ہیں، اکثر نرم آوازوں پر وہ توجہ دیتے ہیں خواہ وہ جانی پہچانی بھی نہ ہوں۔
	اظہار کی زبان Expressive	جب کوئی اہم قریبی شخص پاس آتا ہے تو مسکراتے ہیں، بچے جب مطمئن ہوتے ہیں تو وہ ایک جیسی آوازوں کو دہراتے ہیں۔
(iii) 4 سے 6 ماہ	ادراک پذیر زبان Receptive	اس عمر میں بچے انکار کئے جانے پر ردعمل دیتے ہیں، وہ آواز کے اتار، چڑھاؤ کو بھی نوٹ کرتے ہیں، وہ آواز پیدا کرنے والے کھلونوں اور دیگر اشیاء کے بارے میں متجسس ہوتے ہیں، موسیقی کو پسند کرتے ہیں اور نئی آوازوں جیسے ٹوسٹر اور دیگر مشینوں کی آوازوں میں دلچسپی لیتے ہیں۔
	اظہار کی زبان Expressive	جب بچوں سے کھیلا جائے تو بڑبڑاتے ہیں اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ بات کر رہے ہیں، کسی سرگرمی میں خوشی سے شرکت کے موقع پر بھی مخصوص آوازیں نکالتے ہیں۔

Elmas Ali

(iv) 7 سے 12 ماہ	ادراک پذیر زبان Receptive	یہ دور بچوں کے لئے بڑا پرجوش اور تفریح سے بھرپور ہوتا ہے کیونکہ جب ہم بولتے ہیں تو وہ بڑا واضح سنتے ہیں، بچے کو جب اس کے نام سے پکارتے ہیں تو وہ ہمارے چہرے کی جانب دیکھتا ہے، بچے کھیل کی تفریح دریافت کرتے ہیں اور پہچان والے افراد یا اشیاء کے نام جاننا شروع کر دیتے ہیں جیسے ماما، فیڈر، گلاس وغیرہ، جب کہا جائے کہ یہ چیز پاپا کو دو تو وہ ردعمل دکھاتے ہیں۔
	اظہار کی زبان Expressive	بچے کی بڑبڑاہٹ میں تبدیلی آتی ہے اور وہ مختلف حروف صامت اور حروف علت ادا کرنا شروع کر دیتے ہیں، بچے بعض ابتدائی الفاظ کسی غلطی کے بغیر بولنے لگتے ہیں جیسے بابا، بائے بائے، ٹاٹا وغیرہ
[illegible] سے 2 سال	ادراک پذیر زبان Receptive	بچوں کی تصویروں کی طرف توجہ بڑھتی ہے خصوصاً اس وقت جب ہم ان کے نام پکارتے ہیں، اسی طرح ان سے جسمانی اعضا کا پوچھیں تو وہ انگلی سے ان کی جانب اشارہ کرتے ہیں، وہ احکامات کو سمجھنا شروع کر دیتے ہیں جیسے دروازہ کھولو، باہر مت جاؤ وغیرہ، وہ ابتدائی سوالات بھی سمجھنے لگتے ہیں جیسے تمہارا نام کیا ہے، وہ کہانیاں سننا پسند کرتے ہیں اور گانے، نظمیں سناتے ہیں۔
	اظہار کی زبان Expressive	وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ بچے نئے الفاظ سیکھتے ہیں اور دو دو الفاظ پر مشتمل مختلف جملے بنانا اور بولنا شروع کر دیتے ہیں جیسے نو ماما، انی دو وغیرہ
(v) 2 سے 3 سال	ادراک پذیر زبان Receptive	اس عمر میں بچے دو مراحل پر مشتمل احکامات سمجھنا شروع کر دیتے ہیں، جیسے جراب اتارو اور [illegible] کو۔ اس کے علاوہ گرم، سرد، رک جاؤ، چلو، اندر اور باہر کے فرق سمجھنے لگتے ہیں، وہ فون اور گھر کی گھنٹی بجنے کی نشاندہی کرتے ہیں اور اس کی جانب لپکتے ہیں۔
	اظہار کی زبان Expressive	بچہ ہر روز ایک نیا لفظ سیکھتا ہے اور کسی [illegible] کے بارے میں اشارہ کر کے اس کے بارے میں سوالات پوچھتا ہے۔

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

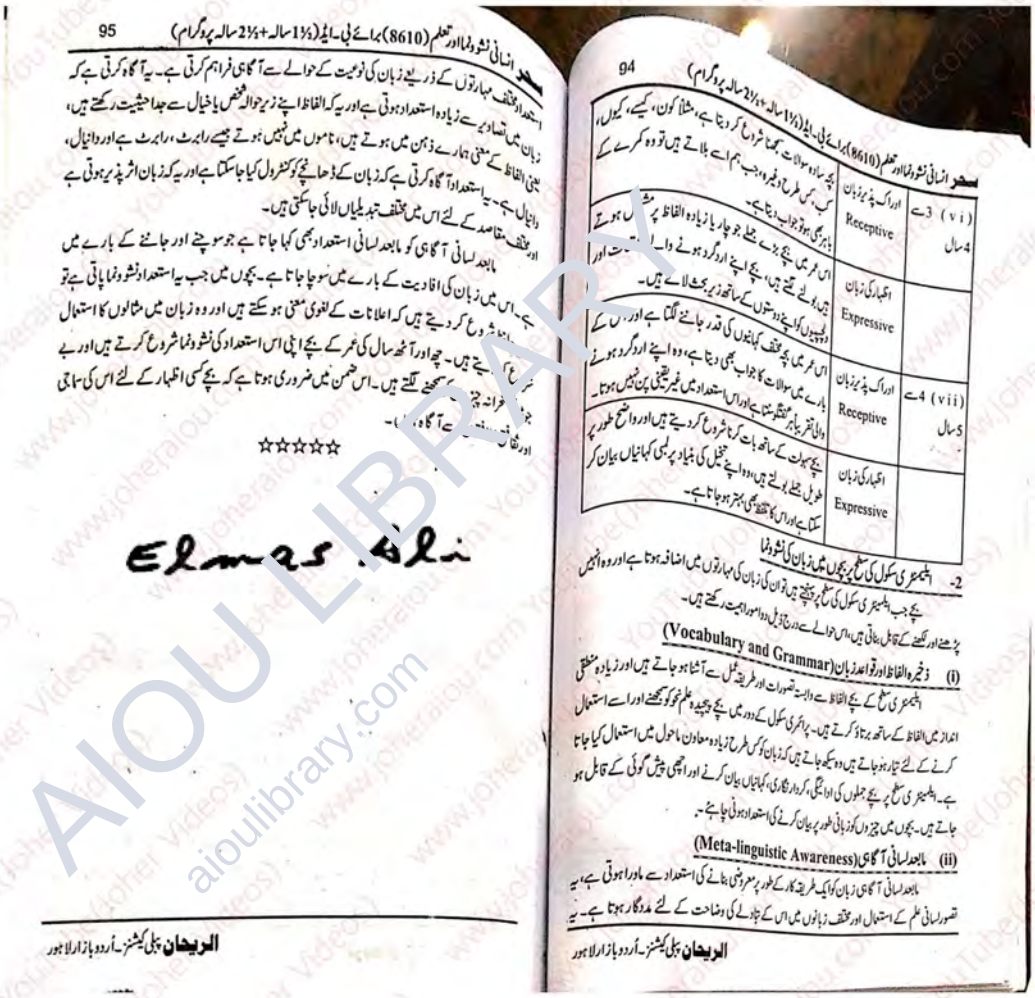

(vi) 3 سے 4 سال	ادراک پذیر زبان Receptive	بچہ سادہ سوالات سمجھنا شروع کر دیتا ہے، مثلاً کون، کیسے، کیوں، کب، کس طرح وغیرہ، جب ہم اسے بلاتے ہیں تو وہ کمرے کے باہر بھی ہو تو جواب دیتا ہے۔
	اظہار کی زبان Expressive	اس عمر میں بچے بڑے جملے جو چار یا زیادہ الفاظ پر مشتمل ہوتے ہیں بولنے لگتے ہیں، بچے اپنے اردگرد ہونے والے [illegible]ت اور دلچسپیوں کو اپنے دوستوں کے ساتھ زیر بحث لاتے ہیں۔
(vii) 4 سے 5 سال	ادراک پذیر زبان Receptive	اس عمر میں بچہ مختلف کہانیوں کی قدر جاننے لگتا ہے اور [illegible] کے بارے میں سوالات کا جواب بھی دیتا ہے، وہ اپنے اردگرد ہونے والی تقریباً ہر گفتگو سنتا ہے اور اس استعداد میں غیر یقینی پن نہیں ہوتا۔
	اظہار کی زبان Expressive	بچے سہولت کے ساتھ بات کرنا شروع کر دیتے ہیں اور واضح طور پر طویل جملے بولتے ہیں، وہ اپنے تخیل کی بنیاد پر لمبی کہانیاں بیان کر سکتا ہے اور اس کا تلفظ بھی بہتر ہو جاتا ہے۔

2- ایلیمنٹری سکول کی سطح پر بچوں میں زبان کی نشوونما

بچے جب ایلیمنٹری سکول کی سطح پر پہنچتے ہیں تو ان کی زبان کی مہارتوں میں اضافہ ہوتا ہے اور وہ انہیں پڑھنے اور لکھنے کے قابل بناتی ہیں، اس حوالے سے درج ذیل دو امور اہمیت رکھتے ہیں۔

(i) ذخیرہ الفاظ اور قواعد زبان (Vocabulary and Grammar)

ایلیمنٹری سطح کے بچے الفاظ سے وابستہ تصورات اور طریقہ عمل سے آشنا ہو جاتے ہیں اور زیادہ منطقی انداز میں الفاظ کے ساتھ برتاؤ کرتے ہیں۔ پرائمری سکول کے دور میں بچے پیچیدہ علم نحو کو سمجھنے اور اسے استعمال کرنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں وہ سیکھ جاتے ہیں کہ زبان کو کس طرح زیادہ معاون ماحول میں استعمال کیا جاتا ہے۔ ایلیمنٹری سطح پر بچے جملوں کی ادائیگی، کردار نگاری، کہانیاں بیان کرنے اور اچھی پیش گوئی کے قابل ہو جاتے ہیں۔ بچوں میں چیزوں کو زبانی طور پر بیان کرنے کی استعداد ہونی چاہئے۔

(ii) مابعد لسانی آگاہی (Meta-linguistic Awareness)

مابعد لسانی آگاہی زبان کو ایک طریقہ کار کے طور پر معروضی بنانے کی استعداد سے ماورا ہوتی ہے، یہ تصور لسانی علم کے استعمال اور مختلف زبانوں میں اس کے تبادلے کی وضاحت کے لئے مددگار ہوتا ہے۔ یہ

استعداد مختلف مہارتوں کے ذریعے زبان کی نوعیت کے حوالے سے آگاہی فراہم کرتی ہے۔ یہ آگاہ کرتی ہے کہ زبان میں تصاویر سے زیادہ استعداد ہوتی ہے اور یہ کہ الفاظ اپنے زیر حوالہ شخص یا خیال سے جدا حیثیت رکھتے ہیں، یعنی الفاظ کے معنی ہمارے ذہن میں ہوتے ہیں، ناموں میں نہیں ہوتے جیسے رابرٹ، رابرٹ ہے اور دانیال، دانیال ہے۔ یہ استعداد آگاہ کرتی ہے کہ زبان کے ڈھانچے کو کنٹرول کیا جا سکتا ہے اور یہ کہ زبان اثر پذیر ہوتی ہے اور مختلف مقاصد کے لئے اس میں مختلف تبدیلیاں لائی جا سکتی ہیں۔

مابعد لسانی آگاہی کو مابعد لسانی استعداد بھی کہا جاتا ہے جو سوچنے اور جاننے کے بارے میں ہے۔ اس میں زبان کی افادیت کے بارے میں سوچا جاتا ہے۔ بچوں میں جب یہ استعداد نشوونما پاتی ہے تو [illegible] شروع کر دیتے ہیں کہ اعلانات کے لغوی معنی ہو سکتے ہیں اور وہ زبان میں مثالوں کا استعمال شروع [illegible] دیتے ہیں۔ چھ اور آٹھ سال کی عمر کے بچے اپنی اس استعداد کی نشوونما شروع کرتے ہیں اور بے جو[illegible] فرانہ چیز[illegible] سمجھنے لگتے ہیں۔ اس ضمن میں ضروری ہوتا ہے کہ بچے کسی اظہار کے لئے اس کی سماجی اور ثقافتی [illegible] سے آگاہ [illegible]۔

☆☆☆☆☆

Elmas Ali

AIOU LIBRARY aioulibrary.com

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626


باب
8
انسانی تعلم اور کمرہ جماعت کی تدریس
Human Learning & Classroom Teaching

سوال 1- تعلم کیا ہے؟ اس کے مفہوم اور نوعیت پر روشنی ڈالیں۔

جواب: 1- تعلم (Learning):

"تعلم" سے مراد سیکھنا ہے۔ سیکھنے کے عمل میں ذہنی سرگرمیاں اور کردار کا عمل شامل ہے۔ اس عمل سے انسانی زندگی میں بہت سی تبدیلیاں آتی ہیں جو عادات واطوار میلانات ورجحانات، فہم وبصیرت، مہارت وکمالات، سوجھ بوجھ اور علم وہنر کی صورت میں ظاہر ہوتی ہیں۔ ان ذہنی اور کردار کی سرگرمیوں کی وجہ سے انسان میں جو تغیرات وتبدیلیاں آتی ہیں ان کے ظاہر ہونے کو "آموزش" کہتے ہیں۔ کیونکہ ان تبدیلیوں کے ظاہر ہونے کی وجہ سے ہی انسان کی شخصیت کو پہنچانا جاتا ہے۔ اسکینر (skinner) کے نزدیک۔

تعلم تبدیلی کردار کا نام ہے جو سابقہ کردار سے ہوتی ہے۔

کروایندکرو (Crow and crwo) کے نزدیک۔

"تعلم عادات، علم اور رجحانات کی تحصیل ہے جو عمل سے تعلق رکھتی ہے"۔

ڈاکٹر عبدالرؤف کے نزدیک آموزش اصل میں:

"تجربات وتربیت کے ذریعہ فرد کے کردار کی اصلاح وترمیم کا عمل ہے۔"

تعلم کئی طریقوں سے وقوع پذیر ہوتا ہے، کبھی یہ ارادی ہوتا ہے اور کبھی غیر ارادی، کمرہ جماعت میں معلومات کا حصول یا انسائیکلوپیڈیا کے ذریعے علم پانا ارادی تعلم کے زمرے میں آتا ہے، لیکن سوئی چبھنے پر اچانک ہونے والا ادراک یا ردعمل غیر ارادی تعلم کی مثال ہے۔ تعلم یعنی سیکھنے کا عمل کیسا بھی ہو یہ ہر وقت جاری رہتا ہے۔

آپ اگر ایک عام قاری کی حیثیت سے بھی یہ باب پڑھ رہے ہیں تو آپ کچھ نہ کچھ سیکھ رہے ہیں، تاہم اس دوران آپ کو یہ بھی پتا چلے گا کہ آیا تعلیمی نفسیات دلچسپ ہے یا یا بے کیف، اسے کارآمد قرار دیا جاسکتا ہے یا یہ بے کار ہے، اسے پڑھتے ہوئے آپ کے علم میں یہ بات بھی آئے گی کہ کون سا موضوع کس صفحہ پر ہے، اس کو پڑھتے ہوئے آپ کے علم میں یہ بات بھی آسکتی ہے کہ اس میں پیش کئے گئے تصورات آپ کے اردگرد کے ماحول کے ساتھ کیسے مطابقت رکھتے ہیں، اس کے علاوہ آپ کو کتاب کی بو، گردونواح کی صورتحال الغرض بہت سے امور کے بارے میں آپ کو تہیج ملتی ہے تاہم ان میں سے بہت کم کے بارے میں آپ شعوری طور پر آگاہ ہو پاتے ہیں، تاہم سیکھنے کا عمل بدستور جاری رہتا ہے۔

ماہرین تعلیم کو درپیش مسئلہ یہ نہیں کہ طلبہ کو کیسے سکھائیں کیونکہ طلبہ تو از خود کچھ نہ کچھ ہمیشہ ہی سیکھتے رہتے ہیں، البتہ اصل مسئلہ طلبہ کو مخصوص معلومات، مہارت یا ایسے تصورات سکھانا ہیں جو کہ آنے والی زندگی میں ان کے لئے کارآمد ہوں۔ اب یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آخر کیسے ہم طلبہ کے سامنے وہ تہیجات پیش کریں جو کہ قابل قدر مہارت سیکھنے کے حوالے سے طلبہ کی توجہ حاصل کرسکیں؟ یہی سوال تدریسی مسئلے کی بنیاد ہے۔ اسے سمجھنے کے لئے ہمیں [illegible] تعلم [illegible] مریات کا جائزہ لینا ہوگا۔

2- تعلم کا مفہوم اور نوعیت (Meaning and Nature of Learning)

[illegible] اور تربیت سے انسانی فکر اور کردار میں مختلف اور متنوع تغیرات رونما ہوتے ہیں۔ یہ تغیرات انسان میں عادات واطوار میلانات ورجحانات، مہارت وکمال، علم وہنر، سوجھ بوجھ اور فہم وبصیرت وغیرہ کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں۔ ان تمام تغیرات کے پیدا ہونے کے عمل کو تعلم، آموزش یا سیکھنا کہتے ہیں۔

تعلم محض درسی تعلیم تک [illegible] محدود نہیں ہے۔ زندگی کے کسی شعبے میں تجربہ اور تربیت کی وجہ سے کسی قسم کے تغیر رونما ہونے کو تعلیم کہتے ہیں۔ اس کے علاوہ تعلم [illegible] تغیر کا رونما ہونا یا کچھ سیکھنا ہی نہیں ہے بلکہ اس جامع تصور میں سیکھے ہوئے سوا کا روزمرہ زندگی میں بروئے کار لانا بھی شامل ہے۔

تعلم کا مطلب جاندار کے رویئے میں تبدیلی لانا ہے۔ سلف تعلیمی نظریات پیش کرنے والے نفسیات دانوں نے تعلم کی تعریف اپنے اپنے انداز میں کی ہے اس لئے تعلم کی کوئی ایسی تعریف پیش کرنا مشکل ہے جس پر سب ہی ماہرین متفق ہوں۔ نفسیات میں تعلم کو خیال یا ذہنی تصور (Construct) کی حیثیت [illegible] ہے، یہ ایسی تصویر ہے جس کا الیکٹران یا جینز کی طرح براہ راست مشاہدہ نہیں کیا جاسکتا، اس کا اظہار فرد [illegible] کے رویئے سے ہوتا ہے۔ میلون ایچ مارکس (Melvin H. Marx) کے مطابق تعلم رویئے میں نسبتاً [illegible] پائیدار تبدیلی کا نام ہے جو کہ خاص رویئے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔

Elmas Ali

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626



AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

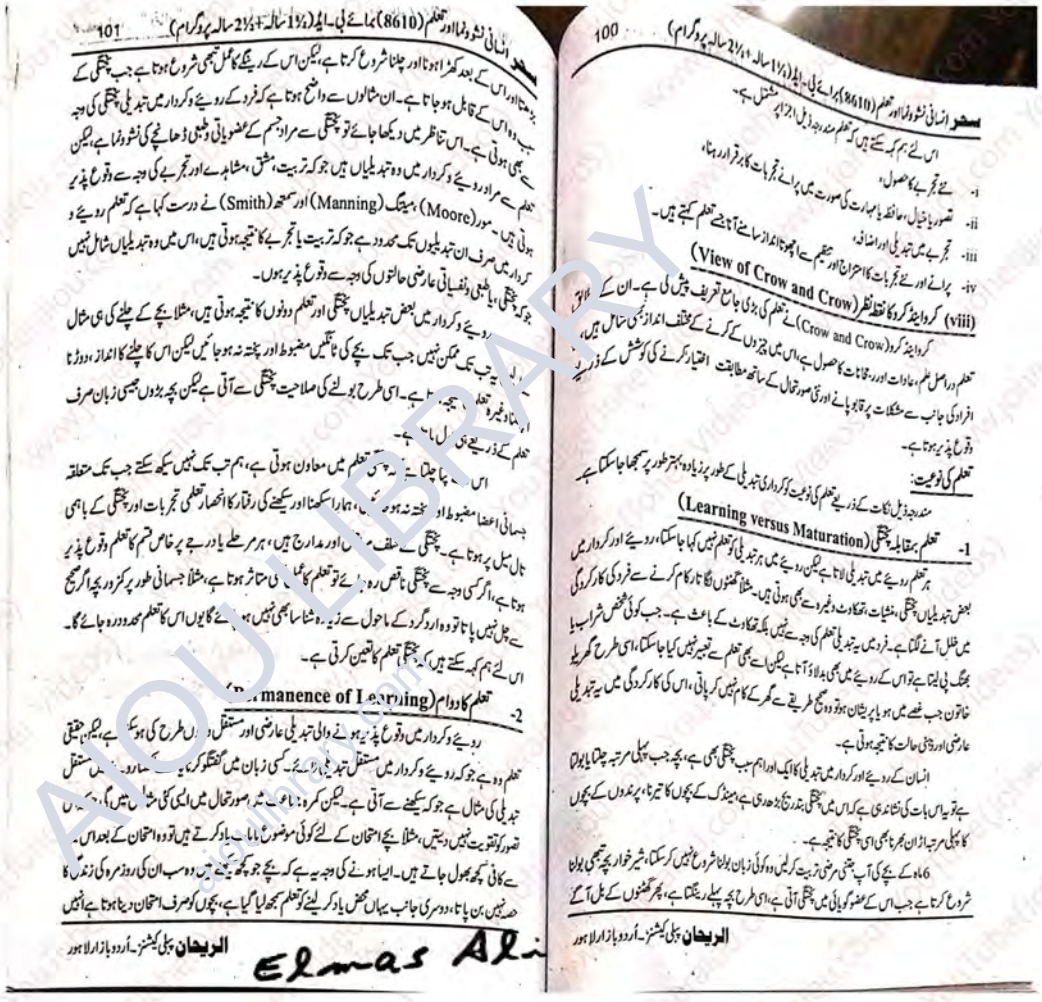

اس لئے ہم کہہ سکتے ہیں کہ تعلم مندرجہ ذیل امور پر مشتمل ہے۔

i- نئے تجربے کا حصول،
ii- تصور یا خیال، حافظہ یا مہارت کی صورت میں پرانے تجربات کا برقرار رہنا،
iii- تجربے میں تبدیلی اور اضافہ،
iv- پرانے اور نئے تجربات کا امتزاج اور جمع سے اچھوتا انداز سامنے آنا جسے تعلم کہتے ہیں۔

(viii) کروانڈ کرو کا نقطہ نظر (View of Crow and Crow)

کروانڈ کرو (Crow and Crow) نے تعلم کی بڑی جامع تعریف پیش کی ہے۔ ان کے [illegible] تعلم دراصل علم، عادات اور رجحانات کا حصول ہے، اس میں چیزوں کے کرنے کے مختلف انداز بھی شامل ہیں، افراد کی جانب سے مشکلات پر قابو پانے اور نئی صورتحال کے ساتھ مطابقت اختیار کرنے کی کوشش کے ذریعہ وقوع پذیر ہوتا ہے۔

تعلم کی نوعیت:

مندرجہ ذیل نکات کے ذریعے تعلم کی نوعیت کو کرداری تبدیلی کے طور پر زیادہ بہتر طور پر سمجھا جا سکتا ہے۔

-1 تعلم بمقابلہ پختگی (Learning versus Maturation)

ہر تعلم رویے میں تبدیلی لاتا ہے لیکن رویے میں ہر تبدیلی کو تعلم نہیں کہا جا سکتا، رویے اور کردار میں بعض تبدیلیاں پختگی، منشیات، تھکاوٹ وغیرہ سے بھی ہوتی ہیں۔ مثلاً گھنٹوں لگاتار کام کرنے سے فرد کی کارکردگی میں خلل آنے لگتا ہے۔ فرد میں یہ تبدیلی تعلم کی وجہ سے نہیں بلکہ تھکاوٹ کے باعث ہے۔ جب کوئی شخص شراب پیا جھگ پی لیتا ہے تو اس کے رویے میں بھی بدلاؤ آتا ہے لیکن اسے بھی تعلم سے تعبیر نہیں کیا جا سکتا، اسی طرح گھریلو خاتون جب غصے میں ہو یا پریشان ہو تو وہ صحیح طریقے سے گھر کے کام نہیں کر پاتی، اس کی کارکردگی میں یہ تبدیلی عارضی اور ذہنی حالت کا نتیجہ ہوتی ہے۔

انسان کے رویے اور کردار میں تبدیلی کا ایک اور اہم سبب پختگی بھی ہے، بچہ جب پہلی مرتبہ چلتا یا بولتا ہے تو یہ اس بات کی نشاندہی ہے کہ اس میں پختگی بتدریج بڑھ رہی ہے، مینڈک کے بچوں کا تیرنا، پرندوں کے بچوں کا پہلی مرتبہ اڑان بھرنا بھی اسی پختگی کا نتیجہ ہے۔

6 ماہ کے بچے کی آپ جتنی مرضی تربیت کر لیں وہ کوئی زبان بولنا شروع نہیں کر سکتا، شیر خوار بچہ تبھی بولنا شروع کرتا ہے جب اس کے عضو گویائی میں پختگی آتی ہے، اسی طرح بچہ پہلے رینگتا ہے، پھر گھٹنوں کے بل آگے

بڑھتا اور اس کے قابل ہو جاتا ہے۔ ان مثالوں سے واضح ہوتا ہے کہ فرد کے رویے و کردار میں تبدیلی پختگی کی وجہ سے بھی ہوتی ہے۔ اس تناظر میں دیکھا جائے تو پختگی سے مراد جسم کے عضویاتی و طبعی ڈھانچے کی نشوونما ہے، لیکن تعلم سے مراد رویے و کردار میں وہ تبدیلیاں ہیں جو کہ تربیت، مشق، مشاہدے اور تجربے کی وجہ سے وقوع پذیر ہوتی ہیں۔ مور (Moore)، ہیننگ (Manning) اور سمتھ (Smith) نے درست کہا ہے کہ تعلم رویے و کردار میں صرف ان تبدیلیوں تک محدود ہے جو کہ تربیت یا تجربے کا نتیجہ ہوتی ہیں، اس میں وہ تبدیلیاں شامل نہیں جو کہ پختگی، یا طبعی و نفسیاتی عارضی حالتوں کی وجہ سے وقوع پذیر ہوں۔

رویے و کردار میں بعض تبدیلیاں پختگی اور تعلم دونوں کا نتیجہ ہوتی ہیں، مثلاً بچے کے چلنے کی ہی مثال [illegible] یہ تب تک ممکن نہیں جب تک بچے کی ٹانگیں مضبوط اور پختہ نہ ہو جائیں لیکن اس کا چلنے کا انداز، دوڑنا [illegible] ہے۔ اسی طرح بولنے کی صلاحیت پختگی سے آتی ہے لیکن بچہ بڑوں جیسی زبان صرف [illegible] تعلم کے ذریعے ہی حاصل کرتا ہے۔

اس [illegible] تعلم میں معاون ہوتی ہے، ہم تب تک نہیں سیکھ سکتے جب تک متعلقہ جسمانی اعضا مضبوط اور پختہ نہ ہو جائیں، ہمارا سیکھنا اور سیکھنے کی رفتار کا انحصار تعلمی تجربات اور پختگی کے باہمی ملاپ پر ہوتا ہے۔ پختگی کے سلسلے [illegible] اور مدارج ہیں، ہر مرحلے یا درجے پر خاص قسم کا تعلم وقوع پذیر ہوتا ہے، اگر کسی وجہ سے پختگی ناقص رہ جائے تو تعلم کا عمل بھی متاثر ہوتا ہے، مثلاً جسمانی طور پر کمزور بچہ اگر صحیح سے چل نہیں پاتا تو وہ اردگرد کے ماحول سے زیادہ شناسا بھی نہیں ہو پائے گا یوں اس کا تعلم محدود رہ جائے گا۔

اس لئے ہم کہہ سکتے ہیں کہ پختگی تعلم کا تعین کرتی ہے۔

-2 تعلم کا دوام (Permanence of Learning)

رویے و کردار میں وقوع پذیر ہونے والی تبدیلی عارضی اور مستقل دونوں طرح کی ہو سکتی ہے، لیکن حقیقی تعلم وہ ہے جو کہ رویے و کردار میں مستقل تبدیلی لائے۔ کسی زبان میں گفتگو کرنا یا سائیکل چلانا مستقل تبدیلی کی مثال ہے جو کہ سیکھنے سے آتی ہے۔ لیکن کمرہ جماعت میں [illegible] صورتحال میں ایسی کئی مثالیں ہیں گی جہاں تصور کو تقویت نہیں دی جاتی، مثلاً بچے امتحان کے لئے کوئی موضوع یاد کرتے ہیں تو وہ امتحان کے بعد اس سے کافی کچھ بھول جاتے ہیں۔ ایسا ہونے کی وجہ یہ ہے کہ بچے جو کچھ سیکھتے ہیں وہ سب ان کی روزمرہ کی زندگی کا حصہ نہیں بن پاتا، دوسری جانب یہاں محض یاد کر لینے کو تعلم سمجھ لیا گیا ہے، بچوں کو صرف امتحان دینا ہوتا ہے انہیں

Elmas Ali

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal
WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

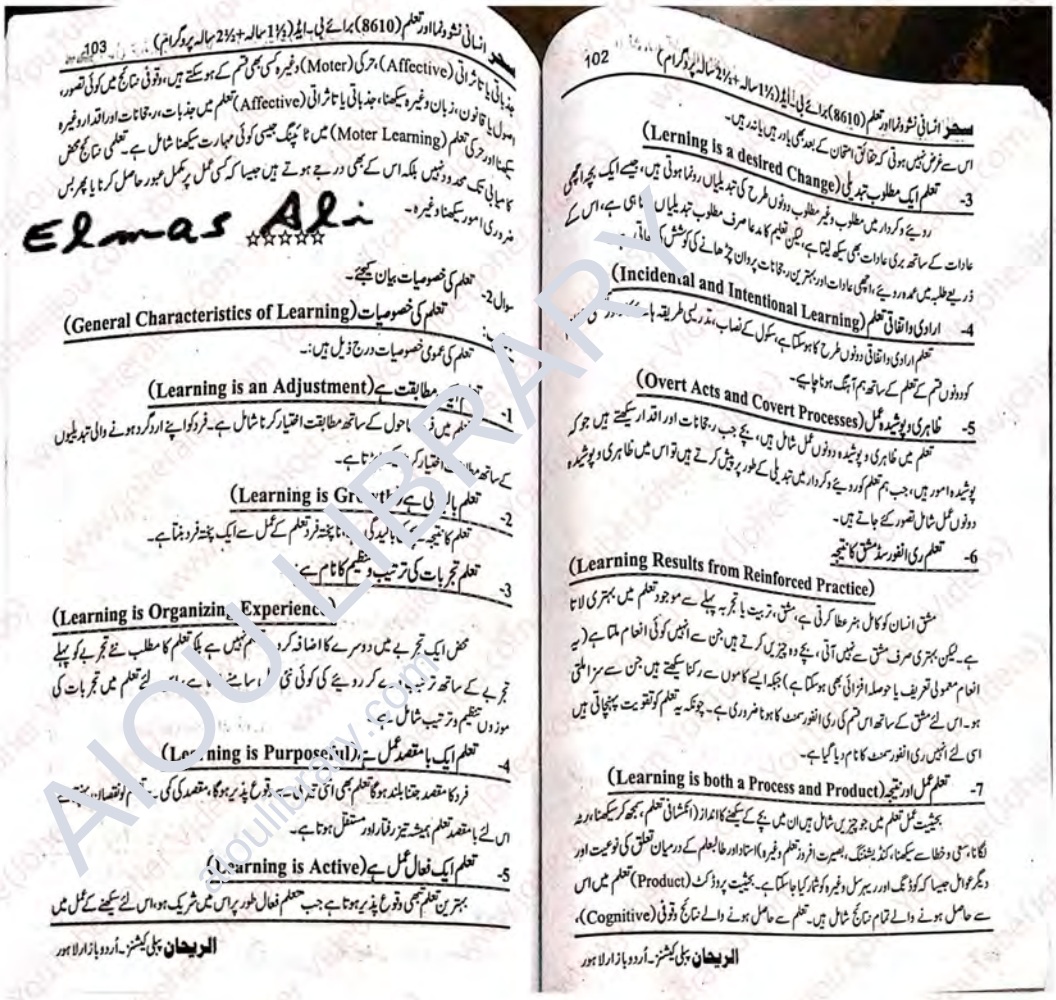

اس سے غرض نہیں ہوتی کہ حقائق امتحان کے بعد بھی یاد رہیں یا نہ رہیں۔

3- تعلم ایک مطلوب تبدیلی (Lerning is a desired Change)

رویے و کردار میں مطلوب و غیر مطلوب دونوں طرح کی تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں، جیسے ایک بچہ اچھی عادات کے ساتھ بری عادات بھی سیکھ لیتا ہے، لیکن تعلیم کا مقصد صرف مطلوب تبدیلیاں لانا ہی ہے، اس کے ذریعے طلبہ میں محمود رویے، اچھی عادات اور بہترین رجحانات پروان چڑھانے کی کوشش کی جاتی ہے۔

4- ارادی و اتفاقی تعلم (Incidental and Intentional Learning)

تعلم ارادی و اتفاقی دونوں طرح کا ہو سکتا ہے، سکول کے نصاب، مدرسی طریقہ ہائے [illegible] کو دونوں قسم کے تعلم کے ساتھ ہم آہنگ ہونا چاہیے۔

5- ظاہری و پوشیدہ عمل (Overt Acts and Covert Processes)

تعلم میں ظاہری و پوشیدہ دونوں عمل شامل ہیں، بچے جب رجحانات اور اقدار سیکھتے ہیں جو کہ پوشیدہ امور ہیں، جب ہم تعلم کو رویے و کردار میں تبدیلی کے طور پر پیش کرتے ہیں تو اس میں ظاہری و پوشیدہ دونوں عمل شامل تصور کیے جاتے ہیں۔

6- تعلم ری انفورسڈ مشق کا نتیجہ (Learning Results from Reinforced Practice)

مشق انسان کو کامل ہنر عطا کرتی ہے، مشق، تربیت یا تجربہ پہلے سے موجود تعلم میں بہتری لاتا ہے۔ لیکن بہتری صرف مشق سے نہیں آتی، بچے وہ چیزیں کرتے ہیں جن سے انہیں کوئی انعام ملتا ہے (یہ انعام معمولی تعریف یا حوصلہ افزائی بھی ہو سکتا ہے) جبکہ ایسے کاموں سے رکنا سیکھتے ہیں جن سے سزا ملتی ہو۔ اس لئے مشق کے ساتھ اس قسم کی ری انفورسمنٹ کا ہونا ضروری ہے۔ چونکہ یہ تعلم کو تقویت پہنچاتی ہیں اسی لئے انہیں ری انفورسمنٹ کا نام دیا گیا ہے۔

7- تعلم عمل اور نتیجہ (Learning is both a Process and Product)

بحیثیت عمل تعلم میں جو چیزیں شامل ہیں ان میں بچے کے سیکھنے کا انداز (انکشافی تعلم، سمجھ کر سیکھنا، رٹہ لگانا، سمعی و خطا سے سیکھنا، کنڈیشننگ، بصیرت افروز تعلم وغیرہ) استاد اور طالبعلم کے درمیان تعلق کی نوعیت اور دیگر عوامل جیسا کہ کوچنگ اور ریہرسل وغیرہ کو شمار کیا جا سکتا ہے۔ بحیثیت پروڈکٹ (Product) تعلم میں اس سے حاصل ہونے والے تمام نتائج شامل ہیں۔ تعلم سے حاصل ہونے والے نتائج وقوفی (Cognitive)،

جذباتی یا تاثراتی (Affective)، حرکی (Moter) وغیرہ کسی بھی قسم کے ہو سکتے ہیں، وقوفی نتائج میں کوئی تصور، اصول یا قانون، زبان وغیرہ سیکھنا، جذباتی یا تاثراتی (Affective) تعلم میں جذبات، رجحانات اور اقدار وغیرہ سیکھنا اور حرکی تعلم (Moter Learning) میں ٹائپنگ جیسی کوئی مہارت سیکھنا شامل ہے۔ تعلمی نتائج محض کاپی بک محدود نہیں بلکہ اس کے بھی درجے ہوتے ہیں جیسا کہ کسی عمل پر مکمل عبور حاصل کرنا یا پھر بس ضروری امور سیکھنا وغیرہ۔

Elmas Ali ☆☆☆☆☆

سوال 2- تعلم کی خصوصیات بیان کیجئے۔

تعلم کی خصوصیات (General Characteristics of Learning)

تعلم کی عمومی خصوصیات درج ذیل ہیں:۔

1- [illegible] مطابقت ہے (Learning is an Adjustment)

تعلم میں فرد ماحول کے ساتھ مطابقت اختیار کرنا شامل ہے۔ فرد کو اپنے اردگرد ہونے والی تبدیلیوں کے ساتھ مطابقت اختیار کرنا ہوتا ہے۔

2- تعلم بالغ [illegible] ہے (Learning is Growth)

تعلم کا نتیجہ [illegible] بالیدگی [illegible] پتہ فرد تعلم کے عمل سے ایک پتہ فرد بنتا ہے۔

3- تعلم تجربات کی ترتیب و تنظیم کا نام ہے (Learning is Organizing Experience)

محض ایک تجربے میں دوسرے کا اضافہ کر [illegible] نہیں ہے بلکہ تعلم کا مطلب نئے تجربے کو پہلے تجربے کے ساتھ ترتیب دے کر رویے کی کوئی نئی [illegible] سامنے [illegible] لئے تعلم میں تجربات کی موزوں تنظیم و ترتیب شامل ہے۔

4- تعلم ایک بامقصد عمل ہے (Learning is Purposeful)

فرد کا مقصد جتنا بلند ہوگا تعلم بھی اتنی [illegible] وقوع پذیر ہوگا، مقصد کی کمی [illegible] نقصان [illegible] اس لئے بامقصد تعلم ہمیشہ تیز رفتار اور مستقل ہوتا ہے۔

5- تعلم ایک فعال عمل ہے (Learning is Active)

بہترین تعلم تبھی وقوع پذیر ہوتا ہے جب متعلم فعال طور پر اس میں شریک ہو، اس لئے سیکھنے کے عمل میں

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

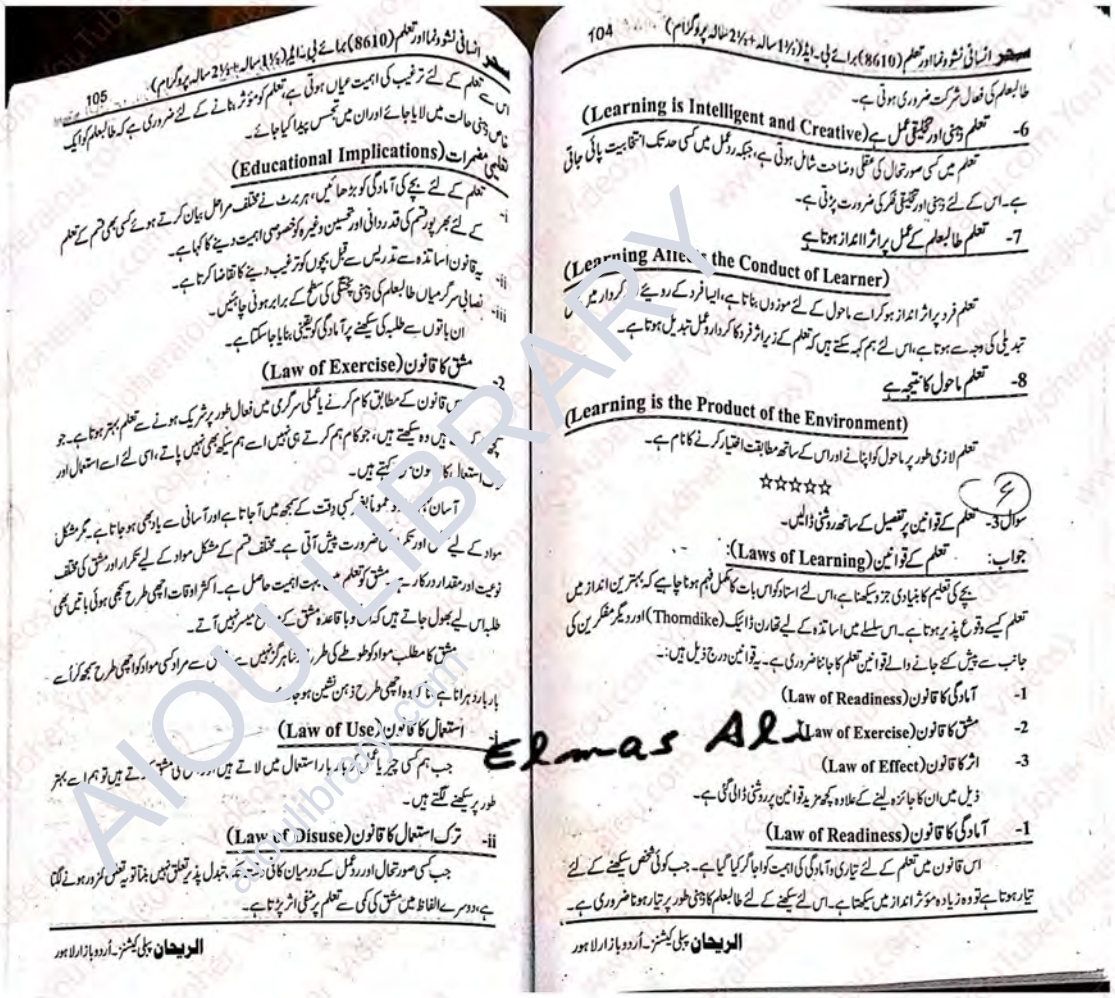

سبق انسانی نشوونما اور تعلم (8610) برائے بی۔ایڈ (1½ سالہ+2½ سالہ پروگرام) 104

طالبعلم کی فعال شرکت ضروری ہوتی ہے۔

6- تعلم ذہنی اور تخلیقی عمل ہے (Learning is Intelligent and Creative)

تعلم میں کسی صورتحال کی عقلی وضاحت شامل ہوتی ہے، جبکہ ردعمل میں کسی حد تک انتخابیت پائی جاتی ہے۔ اس کے لئے ذہنی اور تخلیقی فکر کی ضرورت پڑتی ہے۔

7- تعلم طالبعلم کے عمل پر اثر انداز ہوتا ہے

(Learning Affects the Conduct of Learner)

تعلم فرد پر اثر انداز ہو کر اسے ماحول کے لئے موزوں بناتا ہے، ایسا فرد کے رویے / کردار میں تبدیلی کی وجہ سے ہوتا ہے، اس لئے ہم کہہ سکتے ہیں کہ تعلم کے ذریعہ فرد کا کردار و عمل تبدیل ہوتا ہے۔

8- تعلم ماحول کا نتیجہ ہے

(Learning is the Product of the Environment)

تعلم لازمی طور پر ماحول کو اپنانے اور اس کے ساتھ مطابقت اختیار کرنے کا نام ہے۔

☆☆☆☆☆

سوال 3- تعلم کے قوانین پر تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالیں۔

جواب: تعلم کے قوانین (Laws of Learning):

بچے کی تعلیم کا بنیادی جز دیکھنا ہے، اس لئے استاد کو اس بات کا مکمل فہم ہونا چاہیے کہ بہترین انداز میں تعلم کیسے وقوع پذیر ہوتا ہے۔ اس سلسلے میں اساتذہ کے لیے تھارن ڈائیک (Thorndike) اور دیگر مفکرین کی جانب سے پیش کئے جانے والے قوانین تعلم کا جاننا ضروری ہے۔ یہ قوانین درج ذیل ہیں:۔

1- آمادگی کا قانون (Law of Readiness)
2- مشق کا قانون (Law of Exercise)
3- اثر کا قانون (Law of Effect)

ذیل میں ان کا جائزہ لینے کے علاوہ کچھ مزید قوانین پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

1- آمادگی کا قانون (Law of Readiness)

اس قانون میں تعلم کے لئے تیاری و آمادگی کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔ جب کوئی شخص سیکھنے کے لئے تیار ہوتا ہے تو وہ زیادہ مؤثر انداز میں سیکھتا ہے۔ اس لئے سیکھنے کے لئے طالبعلم کا ذہنی طور پر تیار ہونا ضروری ہے۔

اس سے تعلم کے لئے ترغیب کی اہمیت عیاں ہوتی ہے، تعلم کو مؤثر بنانے کے لئے ضروری ہے کہ طالبعلم کو ایک خاص ذہنی حالت میں لایا جائے اور ان میں تجسس پیدا کیا جائے۔

تعلیمی مضمرات (Educational Implications)

i- تعلم کے لئے بچے کی آمادگی کو بڑھائیں، ہربرٹ نے مختلف مراحل بیان کرتے ہوئے کہا ہے کہ کسی بھی قسم کے تعلم کے لئے بھرپور قسم کی قدردانی اور تحسین وغیرہ کو خصوصی اہمیت دینے کا کہا ہے۔

ii- یہ قانون اساتذہ سے تدریس سے قبل بچوں کو ترغیب دینے کا تقاضا کرتا ہے۔

iii- نصابی سرگرمیاں طالبعلم کی ذہنی پختگی کی سطح کے برابر ہونی چاہئیں۔

ان باتوں سے طلبہ کی سیکھنے پر آمادگی کو یقینی بنایا جاسکتا ہے۔

2- مشق کا قانون (Law of Exercise)

اس قانون کے مطابق کام کرنے یا عملی سرگرمی میں فعال طور پر شریک ہونے سے تعلم بہتر ہوتا ہے۔ جو کچھ ہم کرتے ہیں وہ سیکھتے ہیں، جو کام ہم کرتے ہی نہیں اسے ہم سیکھ بھی نہیں پاتے، اسی لئے اسے استعمال اور استعمال کا قانون بھی کہتے ہیں۔

آسان، روزمرہ کی اور عموماً بغیر کسی دقت کے سمجھ میں آجاتا ہے اور آسانی سے یاد بھی ہو جاتا ہے۔ مگر مشکل مواد کے لیے اس اور سمجھ کی ضرورت پیش آتی ہے۔ مختلف قسم کے مشکل مواد کے لیے تکرار اور مشق کی مختلف نوعیت اور مقدار درکار ہے۔ مشق کو تعلم میں بہت اہمیت حاصل ہے۔ اکثر اوقات اچھی طرح سمجھی ہوئی باتیں بھی طلبا اس لیے بھول جاتے ہیں کہ اس کو باقاعدہ مشق کے ذریعے مستحکم نہیں کرتے۔

مشق کا مطلب مواد کو طوطے کی طرح رٹنا ہرگز نہیں ہے۔ اس سے مراد کسی مواد کو اچھی طرح سمجھ کر اسے بار بار دہرانا ہے تاکہ وہ اچھی طرح ذہن نشین ہو جائے۔

i- استعمال کا قانون (Law of Use)

جب ہم کسی چیز یا عمل کو بار بار استعمال میں لاتے ہیں اور اس کی مشق کرتے ہیں تو ہم اسے بہتر طور پر سیکھنے لگتے ہیں۔

ii- ترک استعمال کا قانون (Law of Disuse)

جب کسی صورتحال اور ردعمل کے درمیان کافی عرصہ تک تبدیل پذیر تعلق نہیں بنتا تو یہ تعلق کمزور ہونے لگتا ہے، دوسرے الفاظ میں مشق کی کمی سے تعلم پر منفی اثر پڑتا ہے۔

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal
WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

تعلیمی مضمرات (Educational Implications)

مشق کے قانون سے بھی مضمرات بہت زیادہ ہیں۔ اساتذہ کی چند کو ذیل درج ہیں:

کے لئے تکرار، مشق اور ذہن پر زور دینا ہے۔ مزید برآں یہ ایک سے دوسرا مشق کے درمیان زیادہ وقفہ نہ ہو۔

کرنے کا بھی کہتا ہے کہ کوئی کام بھول جانے کا سبب بنتا ہے۔ اس کے چند نکات درج ذیل ہیں:

i- سیکھنے کا عمل امور و کوائف میں کی جاتی ہے، جب بچے شعوری طور پر اپنی مرضی عادات کو ترک کرتے

ii- اس کی مدد سے بری عادات میں کمی لائی جا سکتی ہے، تو وہ عادات چھوٹ جاتی ہیں۔

iii- بچوں کے عمل فراموشی کو موثر ذرائع کی مدد سے ختم کیا جا سکتا ہے۔

iv- ہوم ورک، شارٹ ٹیسٹ، مطالعہ وغیرہ مشق کے ذریعے بچوں کے عمل کو یقینی بنائے۔

v- استاد کو چاہیے کہ وہ خوشگوار ماحول کے ساتھ مشق کے عمل کو یقینی بنائے۔

3- قانون اثر یا اثر (Law of Effect)

اس قانون کے مطابق جب ہماری کوشش کامیابی یا تسکین کے احساس سے شناسا ہوتی ہیں تو ہم سیکھنے کے لئے مزید پرجوش ہو جاتے ہیں لیکن اس کے بغیر زیادہ تعلم وقوع پذیر نہیں ہوتا۔ دوسرے الفاظ میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ ایسا جواب یا ردعمل جس سے کسی ہدف کا حصول ممکن ہو اور اس سے تسکین حاصل ہو تو وہ ہمارے اذہان میں اچھی طرح نقش ہو جاتا ہے، البتہ جس سے تسکین حاصل نہ ہو وہ زیادہ نقوش نہیں چھوڑ پاتے۔

تھارن ڈائیک (Thorndike) نے اس کی وضاحت کچھ یوں کی ہے:-

"جب صورتحال اور ردعمل کے درمیان تبدیل شدہ تعلق بنتا ہے اور اس کے ساتھ بعض معاملات میں تسکین بھی حاصل ہوتی ہے تو اس سے وہ تعلق مزید مضبوط ہوتا ہے، لیکن ایسا نہ ہونے کی صورت میں تعلق کمزور ہو جاتا ہے۔" یوں طالبعلم کے احساسات اور جذباتی حالت تعلم کو متاثر کرتی ہے، دوسرے الفاظ میں کامیابی اور ناکامی کی صورت میں تعلم پر کافی حد تک اثر انداز ہوتی ہیں۔

تعلیمی مضمرات (Educational Implications)

i- انعام، تسکین اور تعریف کے ساتھ طلبہ میں اچھی عادات اور رجحانات کو پروان چڑھایا جا سکتا ہے۔

ii- غیر مطلوب رجحانات اور امور کو غیر تسکین شدہ حالات کے ذریعے دور کیا جا سکتا ہے۔

iii- جزا و سزا کے عمل میں اسی قانون کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔

دلچسپی کے ذریعے کردار کی مسائل کو دور کر کے روئے میں بہتری لائی جا سکتی ہے۔

دلچسپی کا اس قانون کے ساتھ براہ راست تعلق ہے۔ بچے ایسے امور میں زیادہ دلچسپی لیتے ہیں جن سے خوشگوار نتائج برآمد ہوں۔

☆☆☆☆☆

سوال 4- قانون قربت زمانہ اور محرک کی شدت کے قانون کی وضاحت کریں۔ تعلم میں رویے کی تبدیلی سے کیا مراد ہے؟

جواب:- 1- قانون قربت زمانہ (Law of Recency)

حال ہی میں ہونے والے واقعات ذہن میں زیادہ واضح ہوتے ہیں۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ [illegible] عمل شروع ہو جاتا ہے، ہم ان چیزوں کو زیادہ بہتر طریقے سے یاد رکھتے ہیں جو مقابلتاً قریبی زمانے میں [illegible] پذیر ہوتی ہیں۔ اس امر سے دہرائی کی اہمیت واضح ہوتی ہے، طلبہ کو اکثر دہرائی کرتے رہنا چاہیے تاکہ [illegible] میں تازہ رہیں۔ دہرائی کا عمل چھوٹے چھوٹے وقفوں کے بعد اور امتحانات سے قبل ہونا چاہیے، دہرائی کے بغیر [illegible] ہوا سبق بھی بھولنے کا خدشہ ہوتا ہے۔

2- محرک کی شدت کا قانون (Law of Intensity of Stimulus)

محرک جتنا مضبوط ہوگا سیکھنے کا عمل اتنا ہی بہتر ہوگا، محرک مضبوط ہو تو ردعمل بھی مضبوط ہوتا ہے۔ ایک عالبطلم جو اپنی پڑھائی میں زیادہ سنجیدہ اور پرجوش ہے وہ زیادہ ترقی اور کامیابی حاصل کرے گا۔ اسی طرح استاد کا کام طلبہ کو زیادہ سے زیادہ تحریک دینا ہے۔ طلبہ کے سامنے عظیم اور بلند مقاصد رکھنا انہیں تحریک دینے کا باعث بنتے ہیں۔ حقیقی تعریف اور قدر دانی بھی اہم محرک ہیں، وقفے وقفے سے ٹیسٹ اور امتحانات بھی یہی مقصد پورا کرتے ہیں۔ اس طرح ہم کہہ سکتے ہیں کہ [illegible] طالبعلم کی کامیابی کا محرکات اور اس کی پڑھائی میں دلچسپی سے براہ راست تعلق ہوتا ہے۔

3- تعلم بطور رویے میں تبدیلی (Learning as Modification of Behaviour)

تعلم ایک جامع اصطلاح ہے اس میں صرف علم اور مہارتوں کا حاصل کرنا ہی شامل نہیں بلکہ کردار سازی، اقدار اور دیگر عادات کا حصول بھی شامل ہے۔ مختلف ماہرین نفسیات نے تعلم کو رویے میں تبدیلی کے طور پر بیان کیا ہے، اس امر کو یوں بھی بیان کیا جا سکتا ہے کہ تعلم ایک ایسا عمل ہے جس کے دوران کسی ہیئت (organism) میں کسی صورتحال کے ساتھ تعامل کے نتیجے میں رویے میں تبدیلی جنم لیتی ہے جو پائیدار ہوتی ہے

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

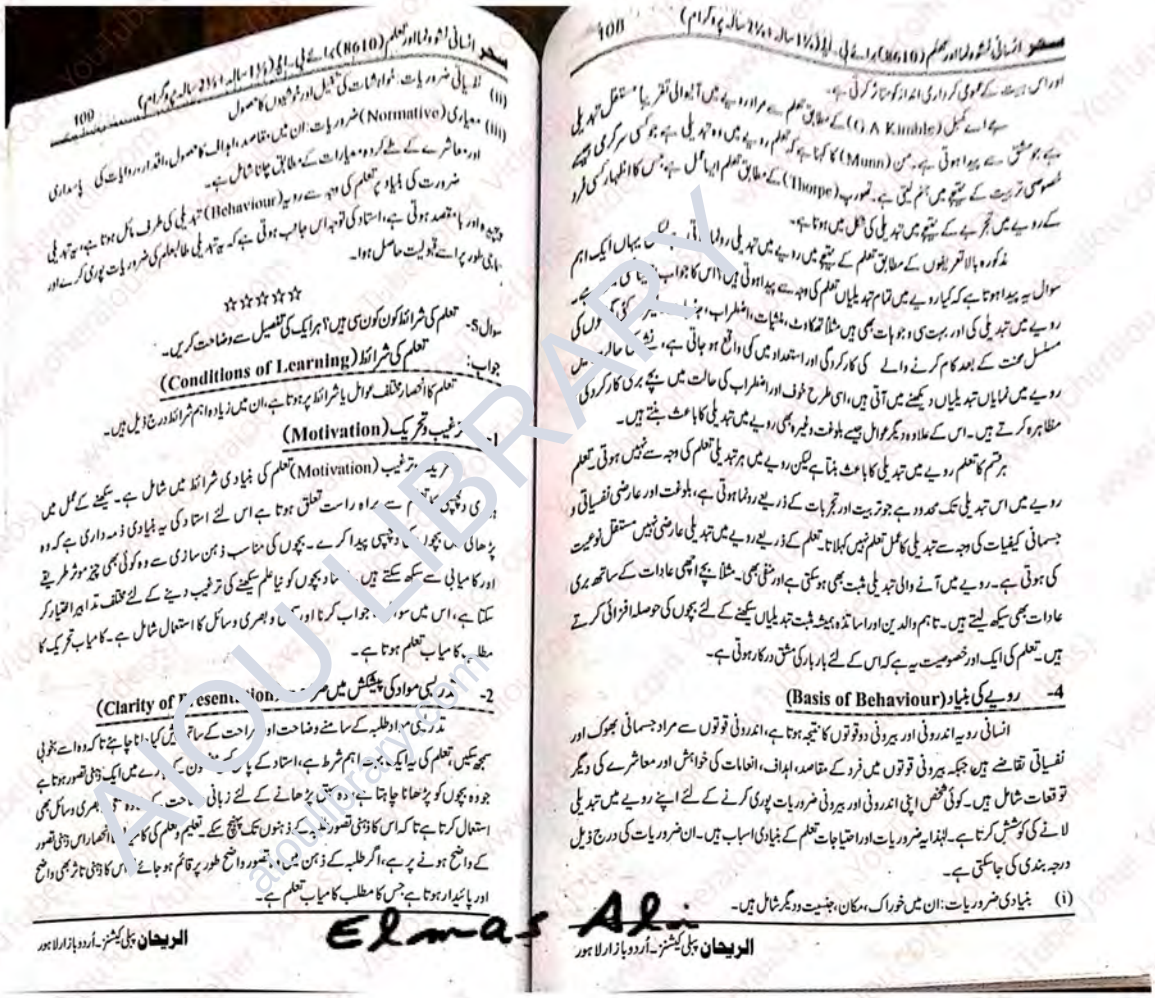

اور اس ہیئت کے عمومی کرداری انداز کو متاثر کرتی ہے۔

جے اے کمبل (G.A Kimble) کے مطابق تعلم سے مراد رویے میں آنے والی تقریباً مستقل تبدیلی ہے جو مشق سے پیدا ہوتی ہے۔ من (Munn) کا کہنا ہے کہ تعلم رویے میں وہ تبدیلی ہے جو کسی سرگرمی جیسے خصوصی تربیت کے نتیجے میں جنم لیتی ہے۔ تھورپ (Thorpe) کے مطابق تعلم ایسا عمل ہے جس کا اظہار کسی فرد کے رویے میں تجربے کے نتیجے میں تبدیلی کی شکل میں ہوتا ہے۔

مذکورہ بالا تعریفوں کے مطابق تعلم کے نتیجے میں رویے میں تبدیلی رونما [illegible] یہاں ایک اہم سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا رویے میں تمام تبدیلیاں تعلم کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں؟ اس کا جواب [illegible] رویے میں تبدیلی کی اور بہت سی وجوہات بھی ہیں مثلاً تھکاوٹ، منشیات، اضطراب، [illegible] مسلسل محنت کے بعد کام کرنے والے کی کارکردگی اور استعداد میں کمی واقع ہو جاتی ہے، [illegible] رویے میں نمایاں تبدیلیاں دیکھنے میں آتی ہیں، اسی طرح خوف اور اضطراب کی حالت میں بچے بری کارکردگی مظاہرہ کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ دیگر عوامل جیسے بلوغت وغیرہ بھی رویے میں تبدیلی کا باعث بنتے ہیں۔

ہر قسم کا تعلم رویے میں تبدیلی کا باعث بنتا ہے لیکن رویے میں ہر تبدیلی تعلم کی وجہ سے نہیں ہوتی۔ تعلم رویے میں اس تبدیلی تک محدود ہے جو تربیت اور تجربات کے ذریعے رونما ہوتی ہے، بلوغت اور عارضی نفسیاتی و جسمانی کیفیات کی وجہ سے تبدیلی کا عمل تعلم نہیں کہلاتا۔ تعلم کے ذریعے رویے میں تبدیلی عارضی نہیں مستقل نوعیت کی ہوتی ہے۔ رویے میں آنے والی تبدیلی مثبت بھی ہو سکتی ہے اور منفی بھی۔ مثلاً بچے اچھی عادات کے ساتھ بری عادات بھی سیکھ لیتے ہیں۔ تاہم والدین اور اساتذہ ہمیشہ مثبت تبدیلیاں سیکھنے کے لئے بچوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ تعلم کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ اس کے لئے بار بار کی مشق درکار ہوتی ہے۔

4- رویے کی بنیاد (Basis of Behaviour)

انسانی رویہ اندرونی اور بیرونی دو قوتوں کا نتیجہ ہوتا ہے، اندرونی قوتوں سے مراد جسمانی بھوک اور نفسیاتی تقاضے ہیں جبکہ بیرونی قوتوں میں فرد کے مقاصد، اہداف، انعامات کی خواہش اور معاشرے کی دیگر توقعات شامل ہیں۔ کوئی شخص اپنی اندرونی اور بیرونی ضروریات پوری کرنے کے لئے اپنے رویے میں تبدیلی لانے کی کوشش کرتا ہے۔ لہٰذا یہ ضروریات اور احتیاجات تعلم کے بنیادی اسباب ہیں۔ ان ضروریات کی درج ذیل درجہ بندی کی جا سکتی ہے۔

(i) بنیادی ضروریات: ان میں خوراک، مکان، جنسیت و دیگر شامل ہیں۔

(ii) نفسیاتی ضروریات: خواہشات کی تکمیل اور خوشیوں کا حصول

(iii) معیاری (Normative) ضروریات: ان میں مقاصد، اہداف کا حصول، اقدار، روایات کی پاسداری اور معاشرے کے طے کردہ معیارات کے مطابق چلنا شامل ہے۔

ضرورت کی بنیاد پر تعلم کی وجہ سے رویہ (Behaviour) تبدیلی کی طرف مائل ہوتا ہے، یہ تبدیلی پیچیدہ اور بامقصد ہوتی ہے، استاد کی توجہ اس جانب ہوتی ہے کہ یہ تبدیلی طالبعلم کی ضروریات پوری کرے اور سماجی طور پر اسے قبولیت حاصل ہوا۔

☆☆☆☆☆

سوال 5- تعلم کی شرائط کون کون سی ہیں؟ ہر ایک کی تفصیل سے وضاحت کریں۔

جواب: تعلم کی شرائط (Conditions of Learning)

تعلم کا انحصار مختلف عوامل یا شرائط پر ہوتا ہے، ان میں زیادہ اہم شرائط درج ذیل ہیں۔

1- ترغیب و تحریک (Motivation)

تحریک و ترغیب (Motivation) تعلم کی بنیادی شرائط میں شامل ہے۔ سیکھنے کے عمل میں [illegible] دلچسپی [illegible] سے براہ راست تعلق ہوتا ہے اس لئے استاد کی یہ بنیادی ذمہ داری ہے کہ وہ پڑھائی [illegible] بچوں [illegible] دلچسپی پیدا کرے۔ بچوں کی مناسب ذہن سازی سے وہ کوئی بھی چیز موثر طریقے اور کامیابی سے سیکھ سکتے ہیں [illegible] استاد بچوں کو نیا علم سیکھنے کی ترغیب دینے کے لئے مختلف تدابیر اختیار کر سکتا ہے، اس میں سوال [illegible] جواب کرنا اور [illegible] و بصری وسائل کا استعمال شامل ہے۔ کامیاب تحریک کا مطلب کامیاب تعلم ہوتا ہے۔

2- تدریسی مواد کی پیشکش میں صراحت (Clarity of Presentation)

تدریسی مواد طلبہ کے سامنے وضاحت اور صراحت کے ساتھ پیش کیا جانا چاہئے تاکہ وہ اسے بخوبی سمجھ سکیں، تعلم کی یہ ایک بہت اہم شرط ہے، استاد کے پاس [illegible] ذہن [illegible] میں ایک ذہنی تصور ہوتا ہے جو وہ بچوں کو پڑھانا چاہتا ہے، وہ سبق پڑھانے کے لئے زبانی [illegible] وضاحت [illegible] بصری وسائل بھی استعمال کرتا ہے تاکہ اس کا ذہنی تصور طلبہ کے ذہنوں تک پہنچ سکے۔ تعلیم و تعلم کی کامیابی کا انحصار اس ذہنی تصور کے واضح ہونے پر ہے، اگر طلبہ کے ذہن میں وہ تصور واضح طور پر قائم ہو جائے تو اس کا ذہنی تاثر بھی واضح اور پائیدار ہوتا ہے جس کا مطلب کامیاب تعلم ہے۔

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

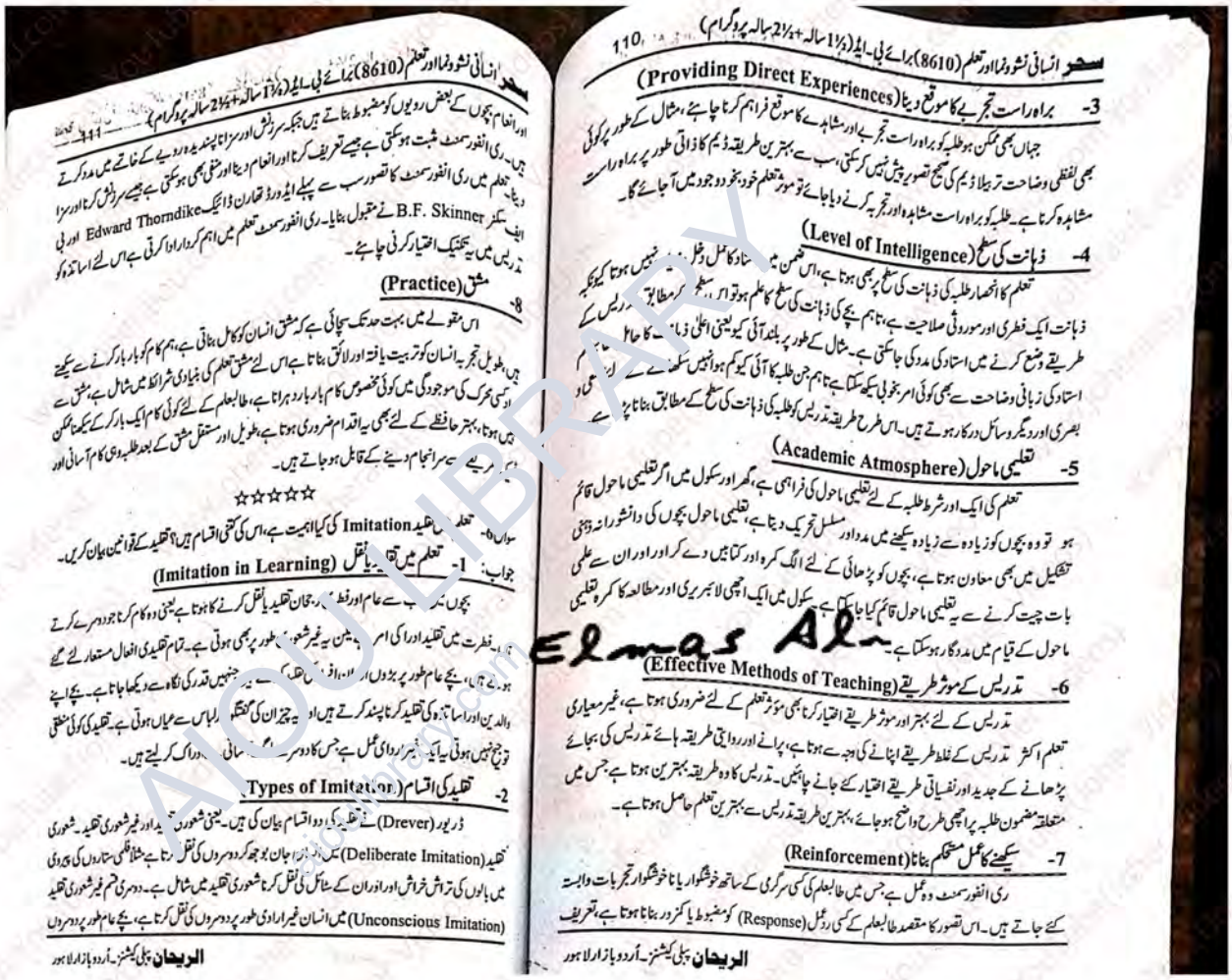

3- براہ راست تجربے کا موقع دینا (Providing Direct Experiences)

جہاں بھی ممکن ہو طلبہ کو براہ راست تجربے اور مشاہدے کا موقع فراہم کرنا چاہیے، مثال کے طور پر کوئی بھی لفظی وضاحت ترہیلا ڈیم کی صحیح تصویر پیش نہیں کر سکتی، سب سے بہترین طریقہ ڈیم کا ذاتی طور پر براہ راست مشاہدہ کرنا ہے۔ طلبہ کو براہ راست مشاہدہ اور تجربہ کرنے دیا جائے تو مؤثر تعلم خود بخود وجود میں آ جائے گا۔

4- ذہانت کی سطح (Level of Intelligence)

تعلم کا انحصار طلبہ کی ذہانت کی سطح پر بھی ہوتا ہے، اس ضمن میں [illegible] ذہانت ایک فطری اور موروثی صلاحیت ہے، تاہم بچے کی ذہانت کی سطح کا علم ہو تو اس سطح کے مطابق [illegible] طریقے وضع کرنے میں استاد کی مدد کی جا سکتی ہے۔ مثال کے طور پر بلند آئی کیو یعنی اعلیٰ ذہانت کا حامل استاد کی زبانی وضاحت سے بھی کوئی امر بخوبی سیکھ سکتا ہے تاہم جن طلبہ کا آئی کیو کم ہو انہیں سیکھنے کے لئے بصری اور دیگر وسائل درکار ہوتے ہیں۔ اس طرح طریقہ تدریس کو طلبہ کی ذہانت کی سطح کے مطابق بنانا پڑے گا۔

5- تعلیمی ماحول (Academic Atmosphere)

تعلم کی ایک اور شرط طلبہ کے لئے تعلیمی ماحول کی فراہمی ہے، گھر اور سکول میں اگر تعلیمی ماحول قائم ہو تو وہ بچوں کو زیادہ سے زیادہ سیکھنے میں مدد اور مسلسل تحریک دیتا ہے، تعلیمی ماحول بچوں کی دانشورانہ ذہنی تشکیل میں بھی معاون ہوتا ہے، بچوں کو پڑھائی کے لئے الگ کمرہ اور کتابیں دے کر اور ان سے علمی بات چیت کرنے سے یہ تعلیمی ماحول قائم کیا جا سکتا ہے۔ سکول میں ایک اچھی لائبریری اور مطالعہ کا کمرہ تعلیمی ماحول کے قیام میں مددگار ہو سکتا ہے۔

6- تدریس کے موثر طریقے (Effective Methods of Teaching)

تدریس کے لئے بہتر اور موثر طریقے اختیار کرنا بھی مؤثر تعلم کے لئے ضروری ہوتا ہے، غیر معیاری تعلم اکثر تدریس کے غلط طریقے اپنانے کی وجہ سے ہوتا ہے، پرانے اور روایتی طریقہ ہائے تدریس کی بجائے پڑھانے کے جدید اور نفسیاتی طریقے اختیار کئے جانے چاہئیں۔ تدریس کا وہ طریقہ بہترین ہوتا ہے جس میں متعلقہ مضمون طلبہ پر اچھی طرح واضح ہو جائے، بہترین طریقہ تدریس سے بہترین تعلم حاصل ہوتا ہے۔

7- سیکھنے کا عمل مستحکم بنانا (Reinforcement)

ری انفورسمنٹ وہ عمل ہے، جس میں طالبعلم کی کسی سرگرمی کے ساتھ خوشگوار یا ناخوشگوار تجربات وابستہ کئے جاتے ہیں۔ اس تصور کا مقصد طالبعلم کے کسی ردعمل (Response) کو مضبوط یا کمزور بنانا ہوتا ہے، تعریف

اور انعام بچوں کے بعض رویوں کو مضبوط بناتے ہیں جبکہ سرزنش اور سزا ناپسندیدہ رویے کے خاتمے میں مدد کرتے ہیں۔ ری انفورسمنٹ مثبت ہو سکتی ہے جیسے تعریف کرنا اور انعام دینا اور منفی بھی ہو سکتی ہے جیسے سرزنش کرنا اور سزا دینا۔ تعلم میں ری انفورسمنٹ کا تصور سب سے پہلے ایڈورڈ تھارن ڈائیک Edward Thorndike اور پھر ایف سکنر B.F. Skinner نے مقبول بنایا۔ ری انفورسمنٹ تعلم میں اہم کردار ادا کرتی ہے اس لئے اساتذہ کو تدریس میں یہ تکنیک اختیار کرنی چاہئے۔

8- مشق (Practice)

اس مقولے میں بہت حد تک سچائی ہے کہ مشق انسان کو کامل بناتی ہے، ہم کام کو بار بار کرنے سے سیکھتے ہیں، طویل تجربہ انسان کو تربیت یافتہ اور لائق بناتا ہے اس لئے مشق تعلم کی بنیادی شرائط میں شامل ہے، مشق سے [illegible] کسی محرک کی موجودگی میں کوئی مخصوص کام بار بار کرنا ہے، طالبعلم کے لئے کوئی کام ایک بار کرکے سیکھنا ممکن ہوتا، بہتر حافظے کے لئے بھی یہ اقدام ضروری ہوتا ہے، طویل اور مستقل مشق کے بعد طلبہ وہی کام آسانی اور [illegible] سرانجام دینے کے قابل ہو جاتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

سوال 6- تعلم میں تقلید Imitation کی کیا اہمیت ہے، اس کی کتنی اقسام ہیں؟ تقلید کے قوانین بیان کریں۔

جواب: 1- تعلم میں تقلید یا نقل (Imitation in Learning)

بچوں [illegible] سے عام اور فطرتی رجحان تقلید یا نقل کرنے کا ہوتا ہے یعنی وہ کام کرنا جو دوسرے کرتے [illegible] فطرت میں تقلید اور اس کی امر [illegible] یہ غیر شعوری طور پر بھی ہوتی ہے۔ تمام تقلیدی افعال استعمال لئے گئے ہوتے ہیں، بچے عام طور پر بڑوں [illegible] جنہیں قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ بچے اپنے والدین اور اساتذہ کی تقلید کرنا پسند کرتے ہیں اور یہ چیز ان کی گفتگو [illegible] لباس سے عیاں ہوتی ہے۔ تقلید کی کوئی منفی توجیح نہیں ہوتی یہ ایک [illegible] سیکھنے کا دوسرا [illegible] ادراک کر لیتے ہیں۔

2- تقلید کی اقسام (Types of Imitation)

ڈریور (Drever) نے تقلید کی دو اقسام بیان کی ہیں۔ یعنی شعوری تقلید اور غیر شعوری تقلید۔ شعوری تقلید (Deliberate Imitation) میں [illegible] جان بوجھ کر دوسروں کی نقل کرتا ہے مثلاً فلمی ستاروں کی بیرونی میں بالوں کی تراش خراش اور ان کے سائل کی نقل کرنا شعوری تقلید میں شامل ہے۔ دوسری قسم غیر شعوری تقلید (Unconscious Imitation) میں انسان غیر ارادی طور پر دوسروں کی نقل کرتا ہے، بچے عام طور پر دوسروں

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

کی غیر شعوری تقلید کرتے ہیں۔

میک ڈوگل McDougall نے مزید دو اقسام بنیادی Primary اور ثانوی Secondary تقلید بیان کی ہیں۔ بنیادی تقلید کو مزید تین اقسام میں بانٹا گیا ہے۔

(i) ہمدردانہ تقلید Sympathetic Imitation: جب کوئی بالکل ویسا ہی محسوس کرے جیسا دوسرے محسوس کرتے ہیں تو یہ ہمدردانہ تقلید کہلاتی ہے، مثال کے طور پر بچے دوسروں کو رو[illegible] دیکھ کر خود بھی رونا شروع کر دیتے ہیں۔

(ii) خودکار عضلاتی حرکی تقلید Ideo-Motor Imitation: اس قسم میں دوسروں کی حرکات [illegible] جاتی ہے۔ مثال کے طور پر ہاکی میچ کے دوران جب کوئی کھلاڑی اپنی ہاکی فضا میں بلند کرتا ہے تو سڈ[illegible] میں موجود شائقین بھی اپنے ہاتھ اوپر اٹھا دیتے ہیں۔

(iii) دانستہ تقلید Deliberate Imitation: دانستہ تقلید میں انسان جان بوجھ کر دوسروں کے افعال یا اقدامات کی تقلید کرتے ہیں۔

میک ڈوگل ثانوی تقلید کو مزید دو اقسام بے معنی تقلید (Meaningless Imitation) اور غیر شعوری تقلید (Unconscious IMitation) میں بانٹتا ہے۔ بے معنی تقلید میں ایک شخص دوسرے کی تقلید نقالی کی اہمیت جانے بغیر کرتا ہے، یہ چیز زیادہ تر بچوں میں دیکھنے میں آتی ہے۔ جبکہ غیر شعوری تقلید میں غیر ارادی طور پر دوسروں کی نقل کی جاتی ہے۔

3- تقلید کے قوانین (Laws of Imitation)

تعلم میں تقلید کے مختلف قوانین ہیں جو ذیل بیان کئے گئے ہیں۔

i- تقلید اوپر سے نیچے، شہری علاقے سے دیہی علاقے اور امیر سے غریب کی طرف بڑھتی ہے۔

ii- تقلید کے تمام پہلو کسی سے مستعار لئے گئے ہوتے ہیں۔

iii- تقلید سوچ سے زیادہ افعال میں نظر آتی ہے۔

iv- یہ داخلی سے خارجی سمت میں سفر کرتی ہے۔

v- تقلید تیزی سے نشوونما پاتی ہے۔

Elmas Ali

4- تعلم میں تقلید کی اہمیت (Importance of Imitation in Learning)

تعلیم کے شعبے میں تقلید کی اہمیت کا ادراک حال ہی میں کیا گیا ہے، اس سے قبل خیال کیا جاتا تھا کہ تقلید

بچوں کی قوت تخلیق اور پہل کرنے کی صلاحیت کا خاتمہ کرتی ہے اور یہ کہ ریڈی میڈ تعلم دراصل کوئی تعلم نہیں ہے، یہ سیکھنے کا کمتر طریقہ ہے اور بچہ اس کے ذریعے ناقص علم ہی حاصل کرتا ہے اور اس سے جمود طاری ہوتا ہے۔ اس کے برعکس جدید ماہرین کا خیال ہے کہ تقلید کی تعلم میں کافی افادیت ہے، اس سے وقت اور پیسے کی بچت ہوتی ہے، اس کے علاوہ یہ سماجی طور پر گھلنے ملنے کا بھی بڑا ذریعہ ہے۔ تعلم میں تقلید کی اہمیت اور افادیت درج ذیل پہلوؤں سے بھی واضح ہوتی ہے۔

1- استاد (The Teacher)

استاد کا رویہ تقلید کے لائق ہوتا ہے، وہ اپنے مضمون کا ماہر ہونا چاہئے اس کے علاوہ اسے تھوڑا تھوڑا علم [illegible] مضامین کا بھی ہونا چاہئے، استاد کو اعلیٰ کردار اور احساسات کا حامل ہونا چاہئے، اس کی عادات پسندیدہ [illegible] زبانیں پڑھانے والے اساتذہ کی تحریر خوش خط ہونی چاہئے۔

2- طریقہ تدریس (Method of Teaching)

اگرچہ تقلید ایک [illegible] شعوری عمل ہے لیکن ہمیں بعض مہارتیں دانستہ سکھانی پڑتی ہیں، اس ضمن میں سبق کا مقصد واضح کرنا [illegible] ہے، اس [illegible] سبق کے تمام مراحل بھی واضح ہونے چاہئیں تاکہ طلبہ با آسانی نقل کر سکیں۔

3- کمزور طلبہ (Weak Students)

پڑھائی میں کمزور [illegible] لائق اور [illegible] بار طلبہ کی تقلید کریں تو تعلم میں یہ چیز ان کی مددگار ہو سکتی ہے، استاد کو اس امر کی حوصلہ افزائی کرنی چاہئے اور کمزور طلبہ کو ترغیب دینی چاہئے کہ وہ لائق طلبہ کی پڑھنے کی عادات اختیار کریں۔ کلاس میں بچوں کے درمیان صحت مند مقابلے کا آغاز [illegible] انعامات تقسیم کرنے کا عمل بھی شروع کیا جا سکتا ہے۔

4- درجۂ کمال (Perfection)

یہ بات قابل غور ہے کہ سو فیصد تقلید ممکن نہیں ہوتی، لہٰذا استاد [illegible] تقلید پر اصرار نہیں کرنا چاہئے ورنہ بچوں کے لئے مسائل پیدا ہوں گے اور ان میں پہل کرنے کی صلاحیت ختم ہو جائے گی۔

5- درس گاہ (School)

سکول کو ایسے نمونہ جات یا ماڈل فراہم کرنے چاہئیں جن کی بچے تقلید یا نقل [illegible] تلفظ اور خوش خط رکھنے والے اساتذہ کی خدمات حاصل کرنی چاہئیں، ماڈل لیکچرز کا انتظام ہونا چاہئے [illegible] کو اچھی صحبت اختیار کرنے کی ترغیب دینی چاہئے کیونکہ برے دوستوں کی صحبت کی وجہ سے بچے اپنے [illegible] سے پہلو تہی کرنا شروع کر دیتے ہیں۔

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

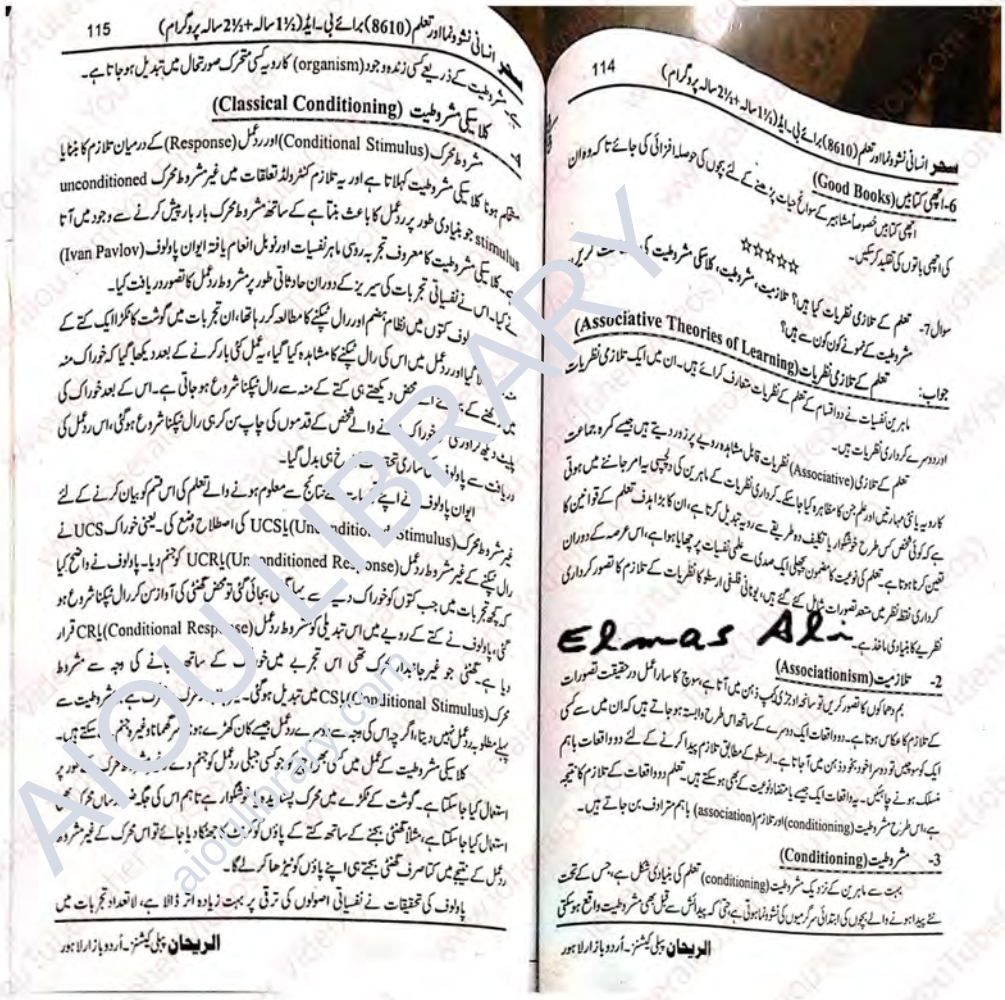

6-اچھی کتابیں (Good Books)

اچھی کتابیں خصوصاً مشاہیر کے سوانح حیات پڑھنے کے لیے بچوں کی حوصلہ افزائی کی جائے تاکہ وہ ان کی اچھی باتوں کی تقلید کر سکیں۔

☆☆☆☆☆

سوال 7- تعلم کے تلازمی نظریات کیا ہیں؟ تلازمیت، شرطیت، کلاسکی شرطیت کی بحث کریں۔

شرطیت کے نمونے کون کون سے ہیں؟

تعلم کے تلازمی نظریات (Associative Theories of Learning)

جواب: تعلم کے تلازمی نظریات

ماہرین نفسیات نے دو اقسام کے تعلم کے نظریات متعارف کرائے ہیں۔ ان میں ایک تلازمی نظریات اور دوسرے کرداری نظریات ہیں۔

تعلم کے تلازمی (Associative) نظریات قابل مشاہدہ ردعمل پر زور دیتے ہیں جیسے کہ رویہ، عادت کا رویہ یا ذہنی مہارتیں اور علم جن کا مظاہرہ کیا جا سکے۔ کرداری نظریات کے ماہرین کی دلچسپی یہ امر جاننے میں ہوتی ہے کہ کوئی شخص کس طرح خوشگوار یا تکلیف دہ طریقے سے رویہ تبدیل کرتا ہے، ان کا بڑا ہدف تعلم کے قوانین کا تعین کرنا ہوتا ہے۔ تعلم کی نوعیت کا مضمون پچھلی ایک صدی سے علمی نفسیات پر چھایا ہوا ہے، اس عرصے کے دوران کرداری نقطہ نظر میں متعدد تصورات شامل کیے گئے ہیں، یونانی فلسفی ارسطو کا نظریات کے تلازم کا تصور کرداری نظریے کا بنیادی ماخذ ہے۔

Elmas Ali

2- تلازمیت (Associationism)

ہم دھاگوں کا تصور کریں تو سانپ اور رسی کیپ ذہن میں آتا ہے، سوچ کا سارا عمل درحقیقت تصورات کے تلازم کا ہوگا کس ہوتا ہے۔ دو واقعات ایک دوسرے کے ساتھ اس طرح وابستہ ہو جاتے ہیں کہ ان میں سے کسی ایک کو سوچیں تو دوسرا خود بخود ذہن میں آ جاتا ہے۔ ارسطو کے مطابق تلازم پیدا کرنے کے لئے دو واقعات باہم منسلک ہونے چاہئیں۔ یہ واقعات ایک جیسے یا متضاد نوعیت کے بھی ہو سکتے ہیں۔ تعلم دو واقعات کے تلازم کا نتیجہ ہے، اس طرح مشروطیت (conditioning) اور تلازم (association) باہم مترادف بن جاتے ہیں۔

3- مشروطیت (Conditioning)

بہت سے ماہرین کے نزدیک مشروطیت (conditioning) تعلم کی بنیادی شکل ہے، جس کے تحت نئے پیدا ہونے والے بچوں کی ابتدائی سرگرمیوں کی نشوونما ہوتی ہے حتیٰ کہ پیدائش سے قبل بھی مشروطیت واقع ہو سکتی

مشروطیت کے ذریعے کسی زندہ وجود (organism) کا ردعمل کسی متحرک صورتحال میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

کلاسیکی مشروطیت (Classical Conditioning)

مشروطہ محرک (Conditional Stimulus) اور ردعمل (Response) کے درمیان تلازم کا بنیادی مقام ہونا کلاسیکی مشروطیت کہلاتا ہے اور یہ تلازم کنڈیشنڈ تعلقات میں غیر مشروطہ محرک unconditioned stimulus جو بنیادی طور پر ردعمل کا باعث بنتا ہے کے ساتھ مشروطہ محرک بار بار پیش کرنے سے وجود میں آتا ہے۔ کلاسیکی مشروطیت کا معروف تجربہ روسی ماہر نفسیات اور نوبل انعام یافتہ ایوان پاولوف (Ivan Pavlov) نے کیا۔ اس نے نفسیاتی تجربات کی سیریز کے دوران حادثاتی طور پر مشروط ردعمل کا تصور دریافت کیا۔

پاولوف کتوں میں نظام ہضم اور رال ٹپکنے کا مطالعہ کر رہا تھا، ان تجربات میں گوشت کا ٹکڑا ایک کتے کے منہ میں ڈالا گیا اور ردعمل میں اس کی رال ٹپکنے کا مشاہدہ کیا گیا، یہ عمل کئی بار کرنے کے بعد دیکھا گیا کہ خوراک منہ میں رکھنے کے [illegible] محض دیکھتے ہی کتے کے منہ سے رال ٹپکنا شروع ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد خوراک کی پلیٹ دیکھ اور [illegible] خوراک [illegible] نے والے شخص کے قدموں کی چاپ سن کر ہی رال ٹپکنا شروع ہو گئی، اس ردعمل کی دریافت سے پاولوف [illegible] ساری تجربہ گاہ ہی بدل گیا۔

ایوان پاولوف نے اپنے [illegible] نتائج سے معلوم ہونے والے تعلم کی اس قسم کو بیان کرنے کے لئے غیر مشروطہ محرک (Unconditioned Stimulus) یا UCS کی اصطلاح وضع کی۔ یعنی خوراک UCS نے رال ٹپکنے کے غیر مشروطہ ردعمل (Unconditioned Response) یا UCR کو جنم دیا۔ پاولوف نے واضح کیا کہ کچھ تجربات میں جب کتوں کو خوراک دینے سے پہلے گھنٹی بجائی گئی تو محض گھنٹی کی آواز سن کر رال ٹپکنا شروع ہو گئی۔ پاولوف نے کتے کے رویے میں اس تبدیلی کو مشروطہ ردعمل (Conditional Response) یا CR قرار دیا ہے۔ گھنٹی جو غیر جانبدار محرک تھی اس تجربے میں خوراک کے ساتھ جانے کی وجہ سے مشروطہ محرک (Conditional Stimulus) یا CS میں تبدیل ہو گئی۔ [illegible] مشروطیت سے پہلے مطلوبہ ردعمل نہیں دیتا، اگرچہ اس کی وجہ سے دوسرے ردعمل جیسے کان کھڑے ہونا، توجہ مرتکز کرنا وغیرہ ہو سکتے ہیں۔

کلاسیکی مشروطیت کے عمل میں کسی بھی چیز کو جو کسی جبلی ردعمل کو جنم دے [illegible] محرک کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ گوشت کے ٹکڑے میں محرک پسندیدہ اور خوشگوار ہے تاہم اس کی جگہ [illegible] محرک استعمال کیا جا سکتا ہے، مثلاً گھنٹی بجنے کے ساتھ کتے کے پاؤں کو گوشت کا ٹکڑا دکھا دیا جائے تو اس محرک کے غیر مشروطہ ردعمل کے نتیجے میں کتا صرف گھنٹی بجتے ہی اپنے پاؤں کو نیڑھا کر لے گا۔

پاولوف کی تحقیقات نے نفسیاتی اصولوں کی ترقی پر بہت زیادہ اثر ڈالا ہے، لاتعداد تجربات میں

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal
WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

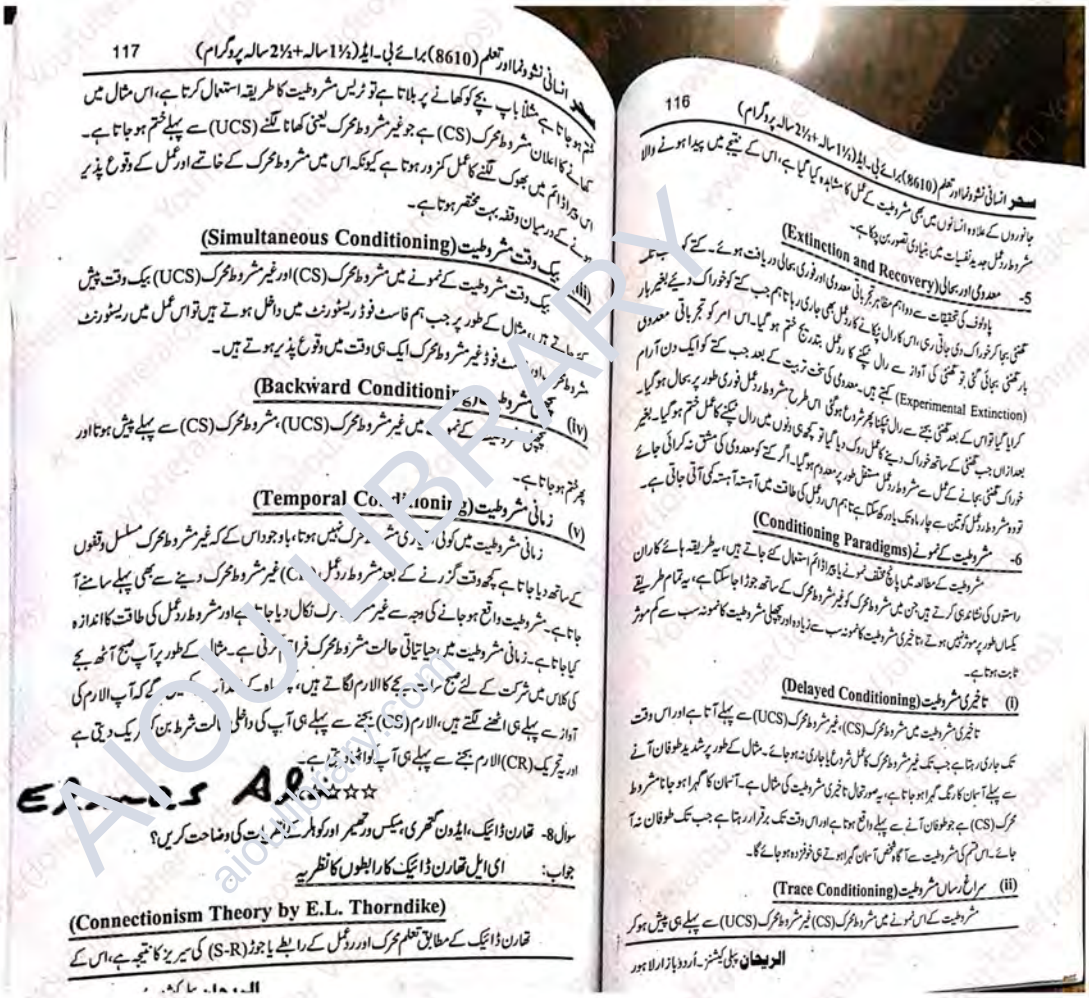

جانوروں کے علاوہ انسانوں میں بھی مشروطیت کے عمل کا مشاہدہ کیا گیا ہے، اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والا مشروط ردعمل جدید نفسیات میں بنیادی تصور بن چکا ہے۔

5- معدومی اور بحالی (Extinction and Recovery)

پاولوف کی تحقیقات سے دو اہم مظاہر تجرباتی معدومی اور فوری بحالی دریافت ہوئے۔ کتے کو جب تک گھنٹی بجا کر خوراک دی جاتی رہی، اس کا رال ٹپکانے کا ردعمل بھی جاری رہا تاہم جب کتے کو خوراک دیئے بغیر بار بار گھنٹی بجائی گئی تو گھنٹی کی آواز سے رال ٹپکنے کا ردعمل بتدریج ختم ہو گیا۔ اس امر کو تجرباتی معدومی (Experimental Extinction) کہتے ہیں۔ معدومی کی سخت تربیت کے بعد جب کتے کو ایک دن آرام کرایا گیا تو اس کے بعد گھنٹی بجنے سے رال ٹپکنا پھر شروع ہو گئی اس طرح مشروط ردعمل فوری طور پر بحال ہو گیا۔ بعد ازاں جب گھنٹی کے ساتھ خوراک دینے کا عمل روک دیا گیا تو کچھ ہی دنوں میں رال ٹپکنے کا عمل ختم ہو گیا۔ بغیر خوراک گھنٹی بجانے کے عمل سے مشروط ردعمل مستقل طور پر معدوم ہو گیا۔ اگر کتے کو معدومی کی مشق نہ کرائی جائے تو وہ مشروط ردعمل کو تین سے چار ماہ تک یاد رکھ سکتا ہے تاہم اس ردعمل کی طاقت میں آہستہ آہستہ کمی آتی جاتی ہے۔

6- مشروطیت کے نمونے (Conditioning Paradigms)

مشروطیت کے مطالعہ میں پانچ مختلف نمونے یا پیراڈائم استعمال کئے جاتے ہیں، یہ طریقہ ہائے کار ان راستوں کی نشاندہی کرتے ہیں جن میں مشروط محرک کو غیر مشروط محرک کے ساتھ جوڑا جا سکتا ہے، یہ تمام طریقے یکساں طور پر موثر نہیں ہوتے، تاخیری مشروطیت کا نمونہ سب سے زیادہ اور پچھلی مشروطیت کا نمونہ سب سے کم موثر ثابت ہوتا ہے۔

(i) تاخیری مشروطیت (Delayed Conditioning)

تاخیری مشروطیت میں مشروط محرک (CS)، غیر مشروط محرک (UCS) سے پہلے آتا ہے اور اس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک غیر مشروط محرک کا عمل شروع یا جاری نہ ہو جائے۔ مثال کے طور پر شدید طوفان آنے سے پہلے آسمان کا رنگ گہرا ہو جاتا ہے، یہ صورتحال تاخیری مشروطیت کی مثال ہے۔ آسمان کا گہرا ہو جانا مشروط محرک (CS) ہے جو طوفان آنے سے پہلے واقع ہوتا ہے اور اس وقت تک برقرار رہتا ہے جب تک طوفان نہ آ جائے۔ اس قسم کی مشروطیت سے آگاہ شخص آسمان گہرا ہوتے ہی خوفزدہ ہو جائے گا۔

(ii) سراغ رساں مشروطیت (Trace Conditioning)

مشروطیت کے اس نمونے میں مشروط محرک (CS) غیر مشروط محرک (UCS) سے پہلے ہی پیش ہو کر

ختم ہو جاتا ہے مثلاً باپ بچے کو کھانے پر بلاتا ہے تو ٹریس مشروطیت کا طریقہ استعمال کرتا ہے، اس مثال میں کھانے کا اعلان مشروط محرک (CS) ہے جو غیر مشروط محرک یعنی کھانا لگنے (UCS) سے پہلے ختم ہو جاتا ہے۔ اس پیراڈائم میں بھوک لگنے کا عمل کمزور ہوتا ہے کیونکہ اس میں مشروط محرک کے خاتمے اور عمل کے وقوع پذیر ہونے کے درمیان وقفہ بہت مختصر ہوتا ہے۔

(iii) بیک وقت مشروطیت (Simultaneous Conditioning)

بیک وقت مشروطیت کے نمونے میں مشروط محرک (CS) اور غیر مشروط محرک (UCS) بیک وقت پیش کئے جاتے ہیں، مثال کے طور پر جب ہم فاسٹ فوڈ ریسٹورنٹ میں داخل ہوتے ہیں تو اس عمل میں ریسٹورنٹ مشروط محرک اور فاسٹ فوڈ غیر مشروط محرک ایک ہی وقت میں وقوع پذیر ہوتے ہیں۔

(iv) پچھلی مشروطیت (Backward Conditioning)

پچھلی مشروطیت کے نمونے میں غیر مشروط محرک (UCS)، مشروط محرک (CS) سے پہلے پیش ہوتا اور پھر ختم ہو جاتا ہے۔

(v) زمانی مشروطیت (Temporal Conditioning)

زمانی مشروطیت میں کوئی تیاری مشروط محرک نہیں ہوتا، باوجود اس کے کہ غیر مشروط محرک مسلسل وقفوں کے ساتھ دیا جاتا ہے کچھ وقت گزرنے کے بعد مشروط ردعمل (CR) غیر مشروط محرک دینے سے بھی پہلے سامنے آ جاتا ہے۔ مشروطیت واقع ہو جانے کی وجہ سے غیر مشروط محرک نکال دیا جاتا ہے اور مشروط ردعمل کی طاقت کا اندازہ کیا جاتا ہے۔ زمانی مشروطیت میں حیاتیاتی حالت مشروط محرک فراہم کرتی ہے۔ مثال کے طور پر آپ صبح آٹھ بجے کی کلاس میں شرکت کے لئے صبح سات بجے کا الارم لگاتے ہیں، پھر ماہ کے اندر آپ سیکھیں گے کہ آپ الارم کی آواز سے پہلے ہی اٹھنے لگتے ہیں، الارم (CS) بجنے سے پہلے ہی آپ کی داخلی حالت شرط بن کر تحریک دیتی ہے اور یہ تحریک (CR) الارم بجنے سے پہلے ہی آپ کو اٹھا دیتی ہے۔

☆☆☆

سوال 8- تھارن ڈائیک، ایڈون گتھری، میکس ورتھیمر اور کوہلر کے نظریات کی وضاحت کریں؟

جواب: ای ایل تھارن ڈائیک کا رابطوں کا نظریہ

(Connectionism Theory by E.L. Thorndike)

تھارن ڈائیک کے مطابق تعلم محرک اور ردعمل کے رابطے یا جوڑ (S-R) کی سیریز کا نتیجہ ہے، اس کے

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

تعلم کے نظریات وہ طریقے بیان کرتے ہیں جن کے ذریعے یہ محرک اور ردعمل کے رابطے (S-R) مضبوط یا کمزور ہو سکتے ہیں۔ اس کے خیال میں تعلم بنیادی طور پر سعی و خطا کا عمل ہے۔

تھارن ڈائیک کی پزل باکس تحقیق (Thorndike's Puzzle-Box Studies)

ایڈورڈ ایل تھارن ڈائیک نے 1900 کے لگ بھگ جانوروں کی ذہانت پر متعدد تحقیقات کیں، یہ تجربات زیادہ تر پزل باکسز میں بلیوں پر کئے گئے۔ ایک تحقیق میں ایک بھوکی بلی کو ایک پنجرے میں بند کر دیا گیا جبکہ کھانا پنجرے کے باہر رکھا گیا، پنجرے کے اندر ایک رسی لٹکائی گئی جسے کھینچنے سے پنجرے کا در[illegible] سکتا تھا۔ بلی نے خوراک دیکھ کر پنجرے کی سلاخوں پر خوب ہاتھ پاؤں مارے، اس سرگرمی کے دوران وہ اتفاقاً رسی کھینچنے میں کامیاب ہو گئی، جس سے دروازہ کھل گیا اور بلی نے خوراک حاصل کر لی۔ یہ عمل دوبارہ دہرانے پر بلی نے پھر اسی ردعمل کا مظاہرہ کیا۔ یہ تجربہ بار بار دہرانے پر بلی نے اپنی سرگرمی کو پنجرے میں اس جگہ تک محدود کر لیا جہاں رسی لٹکی ہوئی تھی، مزید مشق کرنے کے بعد بالآخر بلی سیدھ رسی کی طرف جانے اور اور اسے کھینچ کر دروازہ کھولنے میں کامیاب ہو گئی۔ اس تجربے سے تھارن ڈائیک نے یہ نتیجہ نکالا کہ مسئلہ حل کرنا سعی و خطا trial and error کے عمل کا نتیجہ ہے۔ اس عمل میں کامیاب کوشش بتدریج اختیار کی جاتی ہے اور ناکام کوششیں مسترد کر دی جاتی ہیں۔

تھارن ڈائیک کے اہم قوانین

تھارن ڈائیک نے تعلم کے بعض اہم قوانین متعارف کرائے ہیں جو درج ذیل ہیں۔

1- آمادگی کا قانون (The Law of Readiness)

جب کوئی زندہ وجود ایسی حالت میں ہو جس میں ایصالی یونٹ (conduction units) یعنی محرک اور ردعمل میں (S-R) رابطے ملنے کو تیار ہوں تو تب وہ ایصال قابل اطمینان ہوتا ہے، اگر ایصالی یونٹ ایصال کے لئے تیار نہ ہو تو وہ ایصال تکلیف دہ ہوتا ہے۔

2- تاثیر کا قانون (The Law of Effect)

تھورن ڈائیک کا یہ سب سے اہم قانون ہے، جس کے مطابق محرک اور ردعمل میں رابطہ اگر اطمینان بخش ہو یا انعام ملے تو اسے مضبوط بنایا جاتا ہے جبکہ جس رابطے سے تکلیف یا سزا ملے اسے کمزور کیا جاتا ہے، انعام تعلم کو اس سے زیادہ مضبوط بناتا ہے جتنا سزا اسے کمزور کرتی ہے۔ یہ نتائج اس تحقیق سے اخذ کئے گئے ہیں جس میں سزا اور جزا علامتی ہوتے ہیں۔ اگر انعام کے طور پر ٹافی اور سزا کے طور پر بجلی کا جھٹکا ہو تو نتائج مختلف آئیں گے۔

3- ایڈون گتھری: کرداری تلازمیت کا ماہر (Edwin Guthrie: Behaviourist Associationist)

ایڈون گتھری اعلیٰ پائے کا کرداری تلازمیت کا ماہر تھا، اس نے تلازم کے ذریعے تعلم کا قانون متعارف کرایا جسے وہ مقارنت یا contiguity کہتا ہے۔ گتھری کے مطابق کسی خاص محرک سے کوئی ردعمل پیدا ہو تو دوبارہ اس محرک کی وجہ سے وہی ردعمل پیدا ہوگا اس لئے تعلم کی وضاحت کے لئے انعام، ری انفورسمنٹ یا تاثر کی ضرورت نہیں ہوتی، تعلم اسی وقت شروع ہو جاتا ہے جب پہلی مرتبہ محرک اور ردعمل میں تلازم قائم ہوتا ہے۔

گتھری کے مطابق استاد کو محرک فراہم کرنا چاہئے جبکہ طلبہ کو ردعمل دینا چاہئے، مثال کے طور پر استاد [illegible] نقشے پر چھڑی رکھے اور طلبہ اس ملک یا شہر کا نام بتائیں، ضروری امر یہ ہے کہ مطلوبہ ردعمل کے حصول کے لئے [illegible] محرک پیش کیا جائے۔

[illegible] ایک خاتون گتھری کے پاس اپنا مسئلہ لے کر آئی، اس نے بتایا کہ اس کا بیٹا سکول سے آتا ہے [illegible] ہے، اندر [illegible] کوٹ اتار کر فرش پر پھینک دیتا ہے، اس نے اسے کئی بار سمجھایا کہ کوٹ فرش سے اٹھا کر الماری میں [illegible] اس [illegible] اثر نہیں ہوتا۔ گتھری نے اس مسئلہ کی کوئی گہری نفسیاتی وضاحت تلاش کرنے کے بجائے خاتون [illegible] کہا کہ وہ [illegible] ردعمل کی ترتیب بدل دے۔ جب بچہ فرش پر کوٹ پھینکے تو اسے یہ نہ کہیں کہ اسے اٹھا کر لٹکا دو بلکہ [illegible] اپنا کو[illegible] دوبارہ پہنو، باہر جاؤ، دوبارہ دروازے سے اندر آؤ اور تب کوٹ اتار کر لٹکا دو" اس طرح کوٹ کا ٹانگنے کا عمل ماں کے حکم کے محرک کے بجائے گھر میں داخل ہونے کے محرک کا ردعمل بن گیا۔ یہ مشورہ بظاہر کام کر گیا اور اس کے بعد بچے [illegible] کوٹ الماری میں [illegible] شروع کر دیا۔ تاہم محرک اور ردعمل کے تلازم کا طویل عمل بعض اوقات گتھری کے نظام کے مطابق نہیں چلتا۔ ممکن ہے [illegible] ہمیشہ کے لئے یہ سیکھ لے کہ گھر آؤ، دروازہ کھولو، فرش پر کوٹ پھینکو، پھر اسے اٹھا کر پہنو، باہر جا[illegible] پھر [illegible] دو۔

4- تعلم کے ادراکی نظریات (Cog[illegible]itive The[illegible]ries of Learning)

ان نظریات میں فرد کے تصورات، عقائد، خیالات اور اشکال [illegible] ہیں۔ جب [illegible] کسی شے کو سمجھنا اور یاد رکھنا چاہتے ہیں تو ہم ادراک کا استعمال کرتے ہیں۔ ادراکی عمل ذہنی سرگرمیاں ہوتی ہیں جیسے [illegible] بوجھ، [illegible] اور قوت فیصلہ وغیرہ۔ ادراکی نظریات ان تبدیلیوں پر زور دیتے ہیں جو کسی زندہ وجود کے ادراک [illegible] رونما ہوتی ہیں۔ ادراکی تعلم میں علم اور سمجھ بوجھ کا حصول شامل ہے اور ضروری نہیں کہ یہ امر رویے میں براہ راست نظر آئے۔ سب سے اہم ذہنی عمل سوچنے کا ہے، ماہرین اپنی توجہ اس جانب مرکوز کرتے ہیں کہ لوگ کیسے سوچتے ہیں، ادراکی

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

نظریات میں سوچ مرکزی کردار ادا کرتی ہے۔

5- میکس ورتھیمر: وضعی نفسیات (Max Wertheinmer: Gestalt Psychology)

میکس ورتھیمر وضعی نفسیات یا گیسٹالٹ سائیکولوجی کا بانی ہے۔ ورتھیمر کا کہنا ہے کہ نفسیاتی تصورات کے چھوٹے اجزاء مثلاً خیال اور تعلم کا مطالعہ فضول چیز ہے۔ ان اجزاء کا الگ سے مطالعہ غیر منطقانہ ہے کیونکہ کسی ایک جزو میں تبدیلی مکمل چیز کو تبدیل کر سکتی ہے، یہ بھی ہو سکتا ہے مکمل چیز برقرار رہے اور اس کے اجزاء تبدیل ہو جائیں۔ ورتھیمر کی دلچسپی اس امر میں ہے کہ بچے خصوصاً سکول میں کیسے سیکھتے ہیں۔ وہ چاہتا ہے کہ بچے بوجھ حاصل کریں اور مسئلہ کی نوعیت کو سمجھیں۔

6- وولف گینگ کوہلر: تعلم بذریعہ بصیرت (Wolfgang Kohler: Learning by Insight)

وولف گینگ کوہلر نے ورتھیمر کے ساتھ یونیورسٹی آف فرینکفرٹ میں کام کیا تھا، پہلی جنگ عظیم کے دوران اس نے جزیرہ ٹینریف Tenerife پر چند سال گزارے جہاں اس نے جانوروں پر وضعی نفسیات کے مشہور تجربات کئے۔ کوہلر نے ایک گوریلے کو پنجرے میں بند کیا اور پنجرے کی چھت سے کیلے لٹکا دیئے، پنجرے میں دو ڈبے رکھے گئے تھے، ان کیلوں تک پہنچنے کے لئے ضروری تھا کہ ایک ڈبے کے اوپر دوسرا ڈبہ رکھ کر اس پر کھڑا ہوا جائے۔ کوہلر کے نزدیک گوریلے کا مسئلہ سعی و خطا کے طریقے سے حل ہونے والا نہیں تھا۔ گوریلے نے صورتحال کو دیکھا اور سمجھا اور ایک دم مسئلہ کے حل تک پہنچ گیا۔ گوریلے نے جس رویے کا مظاہرہ کیا کوہلر اسے بصیرت یا Isight کہتا ہے۔ کوہلر کے نزدیک سعی و خطا کے کے اندھے تصور کے بجائے بصیرت کا تصور تعلم کا بنیادی اصول ہے خصوصاً انسانوں میں یہ تصور بخوبی کام کرتا ہے۔

ایک دوسرے تجربے میں کوہلر نے پنجرے کے باہر کیلے رکھ دیئے جو گوریلے کے لمبے ہاتھوں کی پہنچ سے دور تھے۔ پنجرے میں چند چھڑیاں موجود تھیں، ابتداء میں گوریلے نے کیلوں پر چھڑیاں پھینکی تاہم کچھ سوچنے کے بعد اس نے چھڑی کی مدد سے کیلے اٹھا لئے، کوہلر کے مطابق گوریلے مسئلے کو ایک مکمل چیز کے طور پر دیکھنے کے قابل تھے۔ چھت سے لٹکے کیلوں کے تجربے میں گوریلے نے ڈبوں اور کیلوں کو الگ الگ اشیا خیال نہیں کیا بلکہ یہ تصور کیا کہ دونوں کا ایک دوسرے سے تعلق ہے، اسی طرح چھڑیاں اور کیلے بھی ایک دوسرے سے وابستہ سمجھے گئے اور اسی بصیرت نے مسئلہ حل کر دیا۔ کوہلر کے نزدیک بصیرت کے ذریعے تعلم کا انحصار ماضی کے تجربات پر نہیں ہوتا۔

☆☆☆☆☆

Elmas Ali

باب 9

انفرادی اختلافات

Individual Differences

سوال: انفرادی اختلافات کے تصور کی وضاحت کریں۔ انفرادی اختلافات کی وجوہات میں وراثت اور ماحول کا کیا کردار ہے؟

یا: انفرادی اختلافات کے تصور کی وضاحت کریں۔ انفرادی اختلافات کی وجوہات میں وراثت اور ماحول کا کیا کردار ہے؟

یا: انفرادی اختلافات کی تعریف کریں نیز انفرادی اختلافات کی پیمائش کیسے کی جاتی ہے۔ بیان کریں۔

جواب: 1- انفرادی اختلافات کا مفہوم

Meaning of Individual Differences:

جب سے نوک روایتی تعلیم حاصل کر رہے ہیں طلبہ کے درمیان تعلم کے مختلف مدارج کے حوالے سے فرق کیا جاتا رہا ہے۔ اس فرق کے علاوہ انفرادی اختلافات کو بھی خاص قسم کی صلاحیتوں کے حصول میں خصوصی اہمیت دی جاتی ہے۔ آج کل اور طرح کی مہارتیں، صلاحیتیں اور شخصی صفات کا بھی خصوصی خیال رکھا جاتا ہے۔ سکنر (Skinner) نے انفرادی اختلافات کی ویسے ہی تعریف کی ہے جیسے آج کل انفرادی اختلافات کا تصور پایا جاتا ہے۔ اس میں شخصیت کے وہ تمام پہلو شامل ہیں جن کی پیمائش ممکن ہو۔ انفرادی اختلافات کی اس تعریف سے واضح ہے کہ اس میں انسانی شخصیت کے قابل پیمائش تمام تر پہلو شامل ہیں۔ انفرادی اختلافات کا تصور افراد کے درمیان پائے جانے والے کمیتی اختلافات (Quantitative Differences) سے ہے جو کہ خاص وصف یا مختلف اوصاف کے حوالے سے موجود ہوتا ہے۔ یہ فرق قسم

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

کے حوالے سے نہیں بلکہ رہے ہے اعتبار ہے۔

تجرباتی نفسیات (Experimental Psychology) نے افراد کی اختلافات کی نوعیت اور وسعت پر کافی روشنی ڈالی ہے۔ جدید نفسیات کے تجربات سے حاصل ہونے والے نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ کسی فرد کو جسمانی اور ذہنی اوصاف کی بنیاد پر امتیازی کیٹگریز میں تقسیم نہیں کیا جا سکتا۔ دوسری جانب فرد کے حوالے سے تمام تر پیمائشیں چاہے وہ جسمانی، ذہنی، جذباتی یا کسی اور قسم کی ہوں کی بنیاد پر ایک عام اصول Normal Probability Curve بنتا ہے اس قانون کے مطابق افراد کی تقسیم کسی حد تک ممکن نظر آتی ہے۔

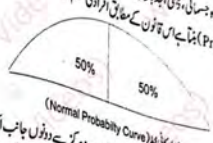

(Normal Probability Curve) عام امکانی خط

عام امکانی خط کھنچی کی شکل میں خمیدہ ہوتا ہے جو کہ اپنے مرکز سے دونوں جانب ایک جیسا متناسب ہے جیسا کہ شکل میں دکھایا گیا ہے۔ انفرادی اختلافات کے حوالے سے جب مختلف خصوصیتوں کے سکورز دیکھے جائیں تو اوسط سکور کافی بلند ہوگا جبکہ یہ سکور آہستہ آہستہ بڑھتا اور پھر کم ہوتا ہے۔ ذیل میں دیئے جانے والے ٹیبل میں ذہانت کی تقسیم کو عام امکانی خط کے حوالے سے پیش کیا گیا ہے۔

نمبر شمار	ذہانت کا حاصل تقسیم (IQ)	میرل سٹینڈرڈ رائزیشن گروپ کے حوالے سے آنے والے فیصد کیسز پائے جانے والے فیصد کیسز
1	150+	0.2
2	140-149	1.1
3	130-139	3.1
4	120-129	8.2
5	110-119	18.1
6	100-109	23.5
7	90-99	23.0
8	80-89	.5
9	70-79	5.6
10	60-69	2.0

0.4	50-59
0.2	50 سے کم

افراد نہ صرف کسی مخصوص وصف کی بنیاد پر ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں بلکہ ہر فرد میں بھی مختلف اوصاف کے حوالے سے فرق پایا جاتا ہے۔ جبکہ مختلف اوقات میں انجام دیئے جانے والے ایک ہی کام میں فرق نظر آتا ہے۔ 2 کلومیٹر کی دوڑ میں مختلف افراد مختلف رفتار سے دوڑتے ہیں ان کے درمیان فرق پایا جاتا ہے یہ ایک ہی فرد اگر مختلف اوقات میں 2،2 کلومیٹر کی دوڑ لگائے تو اس کی دوڑ کا دورانیہ مختلف ہوگا۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ اختلاف صرف افراد کے درمیان نہیں پایا جاتا بلکہ فرد کے اندر بھی اختلاف نظر آتا ہے۔ انفرادی ... کو سمجھنے کے لئے ان دونوں قسم کے اختلافات کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔ دوسرے ٹیبل میں 40 لڑکوں اور ... میں نشوونما کے 5 شعبوں کے حوالے سے اختلافات کی وسعت کو ظاہر کیا گیا۔ لڑکے لڑکیوں کی اوسط عمر ... مہینوں کی ہے جبکہ اس گروپ میں 119 سے 132 مہینوں کے لڑکے لڑکیاں شامل تھے۔

S. No.	Test	Score
1.	Strength of grip in Kg.	13.0 20.9 28.5 9.4 17.7
2.	Number of permanent teeth	11.0 15. 28.0 11.0 16.5 27.0
3.	Arithmetic achievement in months	122.2 149.0 92.0 124.7 139.0
4.	Language achieve...nt in ...ths	72.0 122.5 149.0 8... 132.5 157.0
	Handwriti... in letters p...	5.4 43.... 98.0 9.2 ...2 82.0
	...ntelligence in total IQ	62.0 100.6 146.0 62.0 100.8 135.0
	Legend	Boys, Girls, Mean or Average

AIOU LIBRARY
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal
WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626



ریاضی میں کامیابی، گویائی کی صلاحیت، لکھنے کی رفتار وغیرہ کے حوالے سے لڑکے لڑکیوں کی اوسط صلاحیت کو ٹیبل کی صورت میں پیش کیا گیا ہے۔ ٹیبل سے ظاہر ہوتا ہے کہ پانچ شعبوں میں افراد کی نشوونما کے حوالے سے وسعت لڑکے اور لڑکیوں کے درمیان تقریباً ایک سی ہی پائی جاتی ہے البتہ لڑکیوں کے حوالے سے یہ کچھ کم نظر آتی ہے۔ اس سے دوسری بات جو واضح ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ سب سے چھوٹے سے لے کر سب سے بڑے بچے کے درمیان وسعت بہت زیادہ پائی جاتی ہے مثال کے طور پر ہاتھ کی گرفت کی صلاحیت میں 9.4kg سے لے کر 28.5kg تک کا فرق نظر آتا ہے۔

2-انفرادی اختلافات کی نوعیت (Nature of Individual Differences)

افراد تقریباً ہر پہلو میں ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔ جہاں ان کے درمیان جسمانی خصوصیات میں فرق پایا جاتا ہے ویسا ہی فرق نفسیاتی اوصاف میں بھی دیکھنے کو ملتا ہے۔ البتہ وہ بڑے شعبے جن میں انفرادی اختلاف زیادہ نمایاں ہوتا ہے اور جن سے ان کی شخصیت متاثر ہوتی ہے ان میں عمر، قد، وزن، حسیاتی و حرکی طاقت، ذہانت کے حوالے سے موزونیت، تعلیمی کامیابی وغیرہ شامل ہیں۔ توارثی طور پر بھی افراد کے درمیان اختلافات پائے جاتے ہیں۔ جبکہ خاندانی پس منظر اور ماحولیاتی [illegible] انفرادی اختلافات کو جنم دیتے ہیں۔

Elmas Ali

1-جسمانی عمر (Chronological Age)

ایک عام عامل جو کہ سکول میں گریڈنگ پر اثر انداز ہوتا ہے وہ کرونیکل ایج (Chronological Age) ہے، عام طور پر 6 سال کی عمر میں بچہ سکول میں داخل ہوتا ہے۔ اور یہ تصور کیا جاتا ہے کہ وہ اپنی عمر کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ باقاعدگی سے ترقی حاصل کرتا ہے۔ عام مفروضہ یہ پایا جاتا ہے کہ ایک ہی گریڈ کے تمام بچے ایک ہی انداز میں دی گئی تعلیم و تربیت سے یکساں طور پر مستفید ہو سکتے ہیں۔ اگر کوئی بچہ پڑھائے گئے کام میں مہارت نہیں حاصل کر پاتا تو اسے سستی اور کاہلی سے تعبیر کیا جانے لگتا ہے۔ ایسا کرتے ہوئے اس بات کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے کہ ہر بچے کی ہر شعبے میں سیکھنے اور کارکردگی دکھانے کی صلاحیت مختلف ہوتی ہے۔

بچے کی عمر اس کی پختگی کی نمائندگی کرتی ہے۔ ایک بچہ جو کہ تین سال کا ہے وہ تعلیمی سرگرمیوں میں شامل ہونے کے لئے چاہے کتنا ہی پختہ کیوں نہ ہو لیکن اس سے 9 سال کے بچے کیلئے موزوں سرگرمیوں کو انجام دینے کی توقع نہیں کی جا سکتی۔

2-ذہنی قابلیت (Intellectual Abilities)

ذہنی قابلیت کے حوالے سے پائے جانے والے تصورات میں اب تک کئی تبدیلیاں رونما ہو چکی ہیں۔ عمومی ذہنی قابلیت (General Intellectual Ability) کا نظریہ کئی دہائیوں تک مقبول رہا ہے۔ بعد ازاں چند بنیادی ذہنی صلاحیتوں کا تصور شامل ہو گیا۔ اس کے بعد کچھ مخصوص ذہنی صلاحیتوں کی ساخت کی تجویز دی گئی۔ آج کے دور میں بنیادی ذہنی عمل اور تعلیمی حکمت عملیوں کو شناخت کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے جس پر شعوری کارکردگی (Intellectual Performance) کا انحصار ہے۔ وسیع پیمانے پر ذہانت کی آزمائش کا آغاز 1916ء میں یو ایس اے امریکا میں ہوا جب ٹرمین (Terman) نے بینے (Binet) اور سائمن (Siman) [illegible] کے ٹیسٹ کے ابتدائی ورژن کو اختیار کیا۔

[illegible] کے بارے میں مختلف نظریات:

1- [illegible] (Terman) ذہانت کو تجریدی سوچ کی اہلیت کے طور پر خیال کرتا ہے۔

2- تھارن [illegible] (Tharndi[illegible]) ذہانت کی تعریف سچ یا حقیقت کے نقطہ نظر سے بہترین جواب یا ردعمل [illegible] صلاحیت [illegible] کرتا ہے۔

3- [illegible]echsler (1958) [illegible] مقصد عمل کرنے، عقلی طور پر سوچنے اور ماحول کے ساتھ مؤثر تعلق استوار کرنے کی اہلیت [illegible] کے [illegible] ذہانت کا ٹیسٹ تیار کیا۔

4- جان ملر (John Miller) اور موڈی (Moodie) ذہانت کو پیدائشی خیال کرتے ہیں۔

5- ہنٹ کے نزدیک ذہانت کا کلی طور [illegible] ماحولیاتی حالات [illegible] ہوتا ہے۔

6- کیٹل (Cattel) کے نزدیک عمومی ذہانت کی دو اقسام ہیں۔

الف۔ فلوڈ انٹیلی جنس (Fluid Intelligence)

ب۔ کرسٹلائزڈ انٹیلی جنس (Grystallized Intelligence)

الف۔ فلوڈ انٹیلی جنس (Fluid Intelligence):

یہ جینیاتی طور پر فرد کی صلاحیت کی بالائی [illegible] کرتی ہے۔ یہ 25 سال کی عمر تک [illegible] انتہا کو پہنچ [illegible]

ب۔ بکرسٹلائزڈ انٹیلی جنس (Grystallized Intelligence):

اس کا انحصار ماحولیاتی عوامل پر ہوتا ہے اور اس کا قابل مشاہدہ اظہار تعلم پر مبنی ہوتا ہے۔ اور یہ [illegible] تک بڑھتی رہتی ہے۔ جب تک انسان سیکھتا رہتا ہے۔

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

3-ابتدائی ذہنی صلاحیتیں (Primary Mental Abilities)

تھرسٹون (Thurstone) نے سات قسم کی ابتدائی صلاحیتوں کی نشاندہی کی ہے اور ان کی پیمائش کے لئے ٹیسٹ تجویز کئے ہیں۔ یہ سات قسم کی ابتدائی صلاحیتیں درج ذیل جدول میں دکھائی گئی ہیں۔

ابتدائی ذہنی صلاحیتیں	
صلاحیت	تفصیل
1-زبانی فہم (Verbal Comprehension)	الفاظ کا مفہوم سمجھنے کی اہمیت ... الفاظ کا مفہوم سمجھنے کی صلاحیت، یعنی حروف ... عامل کی نمائندگی کرتا ہے۔
2-الفاظ کی روانگی میں روانی (Word Fluency)	الفاظ کو تیزی سے سوچنے کی صلاحیت، یعنی حروف ... کرنے الفاظ بنانا اور قافیہ ملانا وغیرہ
3-عدد (Number)	اعداد کے ساتھ کام کرنے کی صلاحیت اور حساب کتاب کرنا
4-مکانی (Spatial)	تعلقات سے کسی کے مقام کا تصور کرنا جیسے ایک شے کو مختلف رخ پر شناخت کرنے کی صلاحیت۔
5-یاد، حافظہ (Memory)	زبانی تجربات کو دہرانے کی صلاحیت، جیسا کہ الفاظ کے مرکبات اور جملے وغیرہ
6-ادراکی رفتار (Perceptual Speed)	فوری طور پر مشاہداتی تفصیل کو گرفت میں لینے، تصویری اشیاء میں مشترکات اور اختلافات دیکھنے کی صلاحیت،
7-استدلال (Reasoning)	پیش کی گئی مثالوں کی بنیاد پر عمومی اصول کو تلاش کرنے کی اہلیت، مثلاً پیش کی گئی اعداد کی سیریز کے کچھ حصے سے اسے مکمل کرنے کی صلاحیت

تھرسٹون (Thurstone) کی طرف سے ابتدائی ذہنی صلاحیتوں کی شناخت نے اس عمومی ذہنی قابلیت کے نظریہ کو جھوٹا ثابت کر دیا ہے، جس کے تحت تصور کیا جا رہا تھا کہ تمام اشخاص ہر طرح کی تعلیم کے لئے یکساں طور پر اہل ہیں۔ نئے تصور کے مطابق ایک ہی گریڈ میں موجود مختلف بچے مختلف قسم کی صلاحیتوں میں ایک دوسرے سے مختلف ہو سکتے ہیں، یعنی کسی ایک صلاحیت میں کوئی بچہ کلاس کے اعلیٰ درجے پر فائض ہو

جبکہ ضروری نہیں کہ اس میں باقی صلاحیتوں میں بھی وہی مقام پایا جاتا ہو۔ ابتدائی صلاحیتیں مختلف رفتار سے اپنی پختگی کو پہنچتی ہیں۔ مثال کے طور پر ادراکی رفتار (Perceptual Speed) اپنی عملی پختگی پر 20 سال کا بالغ ہونے پر حاصل ہوتی ہے۔ جبکہ اس عمر میں لسانی روانی اور زبانی فہم صرف 60 اور 80 فیصد پختگی کو پہنچتی ہے۔ ادراکی رفتار کی انتہا کو پہنچنے کے بعد زبانی نشوونما جاری رہتی ہے اور باقی ماندہ 20 فیصد پختگی بھی حاصل کر لیتی ہے۔

ذہانت کی اقسام (Types of Intelligence)

گلڈفورڈ (Guildford) نے ذہانت کی تین اقسام بیان کی ہیں جن میں سے ہر ایک کا الگ الگ مواد کے ساتھ تعلق ہے۔

Elmas Ali

i- کنکریٹ انٹیلی جنس:

کنکریٹ انٹیلی جنس (Concrete Intelligence) میں مکینک، مشینیں چلانے کے ... کاریگروں کے اشکالی مواد شامل ہیں۔

ii- تجریدی ذہانت:

تجریدی ذہانت (Abstract Intelligence) کے لئے علامتی اور مفہومیاتی مواد کی پروسیسنگ (Processing) کا تعلق ہے۔ تجریدی ذہانت (Abstract Intelligence) میں الفاظ کی شناخت، اس کے جمع کرنا اور اعداد کے ساتھ ان کا استعمال سیکھنا اور زبانی فہم اور ریاضی کے تصورات شامل ہیں۔

iii- سماجی ذہانت:

سماجی ذہانت (Social Intelligence) کا تعلق رویوں سے ہے۔ یعنی دوسروں کے رویوں کے بارے میں آگاہی اور حساسیات وغیرہ۔ استاد، سماجی کارکن اور ... رہنما کے لئے اعلیٰ ترین سماجی ذہانت کی ضرورت پڑتی ہے۔

4- خصوصی صلاحیتیں (Special Abilities)

ابتدائی سطح کے تعلیم سے ہی بچے کے ذرائع پر مکمل عبور حاصل کرنے پر ... دی جاتی ہے۔ ابتدائی سالوں میں طالبعلم کی خصوصی صلاحیت پر ... کی اتنی اہمیت نہیں ہوتی جتنی یہ جاننے کی ... اختیار کر لیتی ہے۔ جونیئر اور سینئر ہائی سکول اور کالج کی سطح پر مطابقت کی خاص صلاحیتوں اور رجحانات کو ... دینے کے لئے اقدامات کئے جانے چاہئیں، اس کے رجحان کو ہی دیکھ کر فیصلہ کیا جانا چاہیئے کہ وہ موسیقی کی تعلیم حاصل کرے

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal
WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

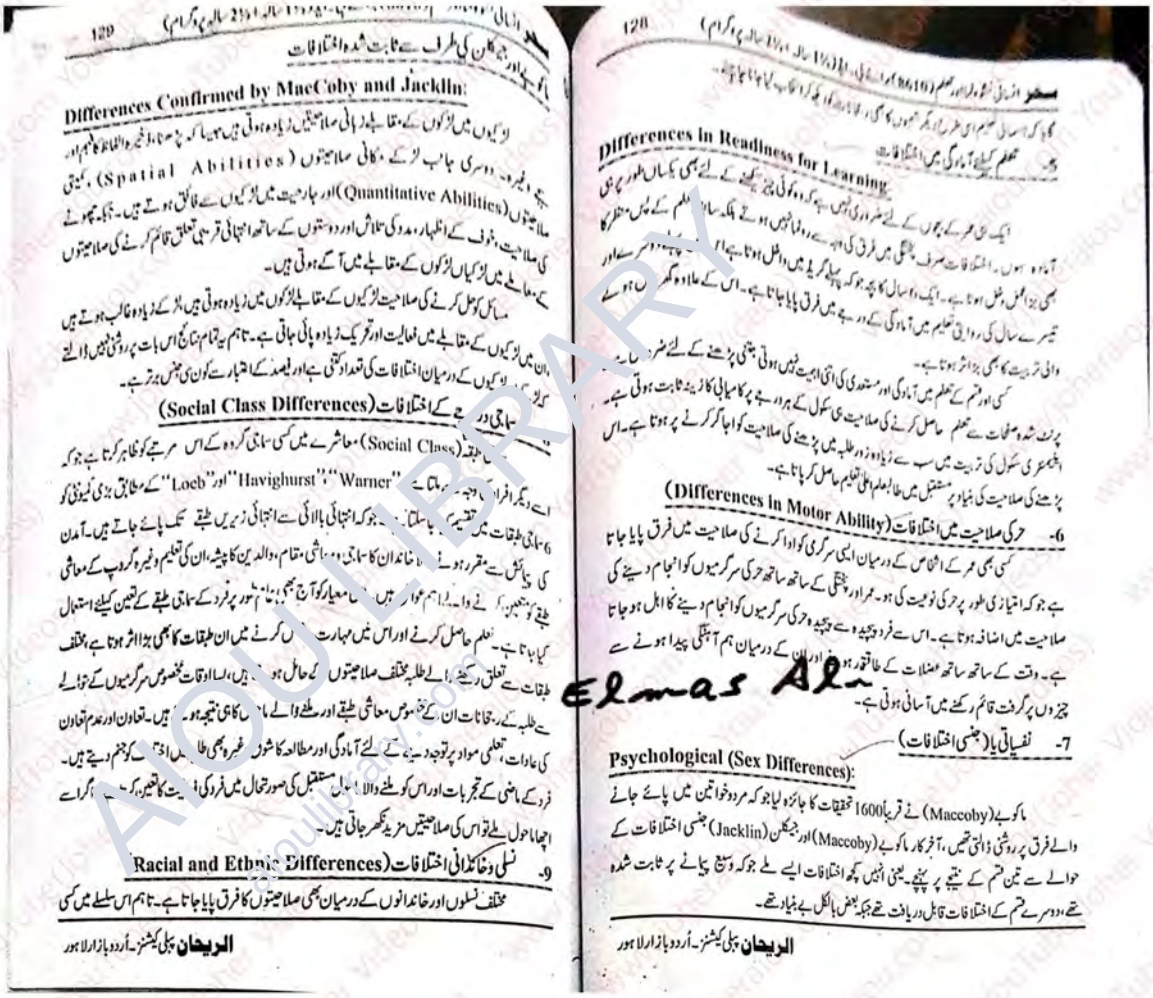

[illegible]

5- تعلم کیلئے آمادگی میں اختلافات Differences in Readiness for Learning

ایک ہی عمر کے بچوں کے لئے ضروری نہیں ہے کہ وہ کوئی چیز سیکھنے کے لئے بھی یکساں طور پر ہی آمادہ ہوں۔ اختلافات صرف پختگی میں فرق کی وجہ سے رونما نہیں ہوتے بلکہ سارا تعلم کے پس منظر کا بھی بڑا عمل دخل ہوتا ہے۔ ایک دو سال کا بچہ جو کہ پہلے گریڈ میں داخل ہوتا ہے اس [illegible] دوسرے اور تیسرے سال کی روایتی تعلیم میں آمادگی کے درجے میں فرق پایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ گھر [illegible] ہونے والی تربیت کا بھی بڑا اثر ہوتا ہے۔

کسی اور قسم کے تعلم میں آمادگی اور مستعدی کی اتنی اہمیت نہیں ہوتی جتنی پڑھنے کے لئے ضروری [illegible] پرنٹ شدہ صفحات سے تعلم حاصل کرنے کی صلاحیت ہی سکول کے ہر درجے پر کامیابی کا زینہ ثابت ہوتی ہے۔ ایلیمنٹری سکول کی تربیت میں سب سے زیادہ زور طلبہ میں پڑھنے کی صلاحیت کو اجاگر کرنے پر ہوتا ہے۔ اس پڑھنے کی صلاحیت کی بنیاد پر مستقبل میں طالبعلم اعلیٰ تعلیم حاصل کر پاتا ہے۔

6- حرکی صلاحیت میں اختلافات (Differences in Motor Ability)

کسی بھی عمر کے اشخاص کے درمیان ایسی سرگرمی کو ادا کرنے کی صلاحیت میں فرق پایا جاتا ہے جو کہ امتیازی طور پر حرکی نوعیت کی ہو۔ عمر اور پختگی کے ساتھ ساتھ حرکی سرگرمیوں کو انجام دینے کی صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس سے فرد پیچیدہ سے پیچیدہ حرکی سرگرمیوں کو انجام دینے کا اہل ہو جاتا ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ عضلات کے طاقتور ہونے اور ان کے درمیان ہم آہنگی پیدا ہونے سے چیزوں پر گرفت قائم رکھنے میں آسانی ہوتی ہے۔

Elmas Ali

7- نفسیاتی یا (جنسی اختلافات) Psychological (Sex Differences):

ماکوبے (Maccoby) نے قریباً 1600 تحقیقات کا جائزہ لیا جو کہ مرد و خواتین میں پائے جانے والے فرق پر روشنی ڈالتی تھیں، آخر کار ماکوبے (Maccoby) اور جیکلن (Jacklin) جنسی اختلافات کے حوالے سے تین قسم کے نتیجے پر پہنچے۔ یعنی انہیں کچھ اختلافات ایسے ملے جو کہ وسیع پیمانے پر ثابت شدہ تھے، دوسرے قسم کے اختلافات قابل دریافت تھے جبکہ بعض بالکل بے بنیاد تھے۔

ماکوبے اور جیکلن کی طرف سے ثابت شدہ اختلافات

Differences Confirmed by MacCoby and Jacklin:

لڑکیوں میں لڑکوں کے مقابلے زبانی صلاحیتیں زیادہ ہوتی ہیں جیسا کہ پڑھنا، ذخیرہ الفاظ کا فہم اور بچے وغیرہ۔ دوسری جانب لڑکے مکانی صلاحیتوں (Spatial Abilities)، کمیتی صلاحیتوں (Quantitative Abilities) اور جارحیت میں لڑکیوں سے فائق ہوتے ہیں۔ جبکہ چھونے کی صلاحیت، خوف کے اظہار، مدد کی تلاش اور دوستوں کے ساتھ انتہائی قریبی تعلق قائم کرنے کی صلاحیتوں کے معاملے میں لڑکیاں لڑکوں کے مقابلے میں آگے ہوتی ہیں۔

مسائل کو حل کرنے کی صلاحیت لڑکیوں کے مقابلے لڑکوں میں زیادہ ہوتی ہیں لڑکے زیادہ غالب ہوتے ہیں ان میں لڑکیوں کے مقابلے میں فعالیت اور تحریک زیادہ پائی جاتی ہے۔ تاہم یہ تمام نتائج اس بات پر روشنی نہیں ڈالتے کہ لڑکیوں کے درمیان اختلافات کی تعداد کتنی ہے اور فیصد کے اعتبار سے کون سی جنس برتر ہے۔

8- سماجی درجے کے اختلافات (Social Class Differences)

[illegible] طبقہ (Social Class) معاشرے میں کسی سماجی گروہ کے اس مرتبے کو ظاہر کرتا ہے جو کہ اسے دیگر افراد کی وجہ سے ملتا ہے۔ "Warner"، "Havighurst" اور "Loeb" کے مطابق بڑی کمیونٹی کو 6 سماجی طبقات میں تقسیم کیا جا سکتا ہے جو کہ انتہائی بالائی سے انتہائی زیریں طبقے تک پائے جاتے ہیں۔ آمدن کی پیمائش سے مقرر ہونے والا خاندان کا سماجی و معاشی مقام، والدین کا پیشہ، ان کی تعلیم وغیرہ گروپ کے معاشی طبقے کو متعین کرنے والے اہم عوامل ہیں۔ اس معیار کو آج بھی عام طور پر فرد کے سماجی طبقے کے تعین کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ تعلم حاصل کرنے اور اس میں مہارت حاصل کرنے میں ان طبقات کا بھی بڑا اثر ہوتا ہے، مختلف طبقات سے تعلق رکھنے والے طلبہ مختلف صلاحیتوں کے حامل ہوتے ہیں، بسا اوقات مخصوص سرگرمیوں کے حوالے سے طلبہ کے رجحانات ان کے مخصوص معاشی طبقے اور ملنے والے ماحول کا ہی نتیجہ ہوتے ہیں۔ تعاون اور عدم تعاون کی عادات، تعلمی مواد پر توجہ دینے کے لئے آمادگی اور مطالعہ کا شوق وغیرہ بھی طلبہ میں اختلافات کو جنم دیتے ہیں۔ فرد کے ماضی کے تجربات اور اس کو ملنے والا ماحول مستقبل کی صورتحال میں فرد کی [illegible] کا تعین کرتے ہیں اگر اسے اچھا ماحول ملے تو اس کی صلاحیتیں مزید نکھر جاتی ہیں۔

9- نسلی و خاندانی اختلافات (Racial and Ethnic Differences)

مختلف نسلوں اور خاندانوں کے درمیان بھی صلاحیتوں کا فرق پایا جاتا ہے۔ تاہم اس سلسلے میں کسی

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

عمومی نتیجہ تک پہنچنے کے لئے مطالعہ ناکافی ہے، یعنی ایسے نتیجے پر نہیں پہنچا جا سکتا جو کہ ہر طرح کے معاملات کے بارے میں وضاحت کر سکے۔ کیونکہ مختلف نسلوں کے درمیان باہمی شادیوں سے کئی خصوصیات دوسری نسلوں میں بھی منتقل ہو چکی ہیں۔

10- انفرادی اختلافات میں وراثت اور ماحول کا کردار: Role of Heredity and Environment in Individual Differences

دو مختلف نقطہ ہائے نظر:

بعض ماہرین نفسیات کا خیال ہے کہ انفرادی یا نفسیاتی اختلافات کے اسباب توارثی ہیں۔ اس نقطہ نظر کو ماننے والے ماہرین نفسیات "Hereditarians" یا "Traditionalists" کہلاتے ہیں، دوسری جانب بعض ماہرین "Environmentalists" یا "Progressivists" بھی ہیں جن کا ماننا ہے کہ ذہانت کی تشکیل میں صرف ماحول ہی کردار ادا کرتا ہے۔ بحیثیت استاد ان دونوں نقطہ ہائے نظر کی متعلقہ اہمیت کو جانچے بغیر قبول نہیں کیا جا سکتا، اگر ایک استاد مانتا ہے کہ ماحول ہی مکمل طاقت ہے جبکہ توارث کا عمل دخل بہت کم یا نہ ہونے کے برابر ہے تو اس کی تمام کوششیں تمام طلبہ کے لئے یکساں ہوں گی۔ اس صورت میں وہ اپنی بہت سی توانائیوں کو غلط رخ پر صرف کر دے گا۔ بعض استاد ایسے بھی ہیں جو کہ بچوں کو کوئلے سے برآمد ہونے والا خام ہیرا تصور کرتے ہیں جس سے ذہانت کی کرنیں منعکس کرنے کے لئے اس کی محض پالش کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس نظریہ کے تحت بچے کی نشوونما کا کلی انحصار استاد کی کاوشوں پر ہوتا ہے۔ اس کے برعکس اگر استاد کا ماننا ہے کہ بچے اپنی مخفی قوتوں اور لیاقتوں میں دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں تو وہ اس نتیجے پر پہنچے گا کہ اس کی کاوشوں کے نتائج ہر بچے کے حوالے سے ایک جیسے برآمد نہیں ہوں گے۔ اس لئے اسے مختلف بچوں کے ساتھ مختلف قسم کی توقعات وابستہ کرنا ہوں گی۔ اس نقطہ نظر کے حامل استاد کا ماننا یہ ہے کہ ہر بچہ اپنے اندر کچھ توارثی خصوصیات رکھتا ہے۔ جبکہ استاد اور والدین کی طرف سے دی جانے والی رہنمائی بہت کم اثر ڈالتی ہے۔ اس سوچ کا حامل استاد طلبہ کی صلاحیتوں کو ترقی دینے کے بیشتر مواقع کھو دے گا۔ اس لئے ضروری ہے کہ سب سے پہلے انفرادی اختلافات کے مختلف اسباب کو جان لیا جائے تبھی ہم مسئلے کے کسی حل تک پہنچ پائیں گے۔ ذہانت توارثی ہوتی ہے یا ماحولیاتی، اس کے بارے میں کوئی براہ راست ثبوت دستیاب نہیں ہے۔ اس کے لئے بالواسطہ حقائق تلاش کئے جا سکتے ہیں، درحقیقت دونوں عامل کے درمیان باہمی تعلق پایا جاتا ہے۔ اب تک جو بالواسطہ شواہد دستیاب ہوئے ہیں ان کا ذریعہ شجرہ نصب اور جڑواں بچوں کی بارے

میں کی جانے والی تحقیقات ہیں۔

1- گالٹن کی تحقیق (Galton's Study)

سر فرانسس گالٹن (Sir Francis Galton) ذہانت اور توارث کے درمیان ممکنہ تعلق کا مطالعہ کرنے والا پہلا محقق ہے۔ گالٹن نے سب سے پہلے ظاہر کیا کہ ذہانت میں بڑے پیمانے پر انفرادی تبدیلیوں کا عمل دخل ہے۔ یعنی تمام افراد کی خصوصیات اور صلاحیتیں ہرگز ایک جیسی نہیں ہو سکتیں۔ پھر اس نے یہ ظاہر کرنے کی کوشش کی کہ ذہنی قابلیت زیادہ تر وراثتی ہوتی ہے۔ اس بات کو ثابت کرنے کے لئے اس نے قانون کے شعبے میں کارہائے نمایاں انجام دینے والی شخصیات کو متعارف کرایا جن کا ایک ہی خاندان سے تعلق تھا۔ اسی طرح سائنس، فنون اور دیگر شعبوں میں بھی مخصوص خاندانوں کی برتری دیکھی گئی۔

2- گوڈرڈ کی تحقیق (Goddard's Study)

ایچ ایچ گوڈرڈ نے ہیلی کک فیملی (Hallikak Family) پر تحقیق کی، مارٹن ہیلی کک (Martin Hallikak) (فرضی نام) کے دو خواتین سے بچے تھے ایک ناتواں ذہن کی مالک تھی جبکہ دوسری عمومی ذہانت کی حامل تھی۔ مشاہدہ [illegible] ایا کہ ناتوان ذہن کی مالک خاتون کے زیادہ بچے ناتواں ذہن کے مالک تھے جبکہ عمومی ذہانت رکھنے والی خاتون [illegible] بچہ ناتواں ذہن رکھنے والا نہیں تھا۔

1960 [illegible] دہائی [illegible] میں ذہانت کی نشوونما کے حوالے سے توارثی اور ماحولیاتی عوامل کی متعلقہ اہمیت پر کئی طرح کی تحقیقات ہوئیں۔ [illegible] نے یہ جاننے کی کوشش کی ہم شکل جڑواں افراد کے آئی کیو (IQ) کا، جنم دینے والے اور پرورش دینے والے والدین اور ان کے بچوں کے درمیان باہمی تعلق کیا ہے۔

جدول نمبر 4۔۔۔۔۔۔۔ مختلف خونی رشتوں کے حوالے سے آئی کیو کا باہمی تعلق

نمبر شمار	تعلق / رشتہ	باہمی تعلق
-1	غیر متعلقہ بچوں کا الگ الگ پروان چڑھنا	0.01
-2	غیر متعلقہ بچوں کا ایک ساتھ پروان چڑھنا	0.23
-3	پروان چڑھانے والے والدین اور بچہ	0.20
-4	بچہ اور حقیقی والدین	[illegible]
-5	ایک ہی ماں باپ کی اولاد (بہن بھائی)	0.49
-6	غیر ہم شکل جڑواں	0.53

Elmas Al

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

7-	الگ الگ پروان چڑھنے والے یکساں یا ہم شکل جڑواں	0.75
8-	ایک ساتھ پروان چڑھنے والے ہم شکل یا یکساں جڑواں	0.87

(Kimling and Jarvik's Study) کمنگ اور جارووک کی تحقیق

3- کمنگ اور جارووک (Jarvik) نے (Erlenmeyer Kimling) ارلن میئر خونی رشتوں کے حوالے سے آئی کیو (IQ) کے باہمی تعلق پر تحقیق کی۔ اس کی تحقیق سے سامنے آنے وا[illegible] جدول نمبر 4 میں پیش کئے گئے ہیں۔

4- حاصل شدہ معلومات کی تشریح (Interpretation of the Findings)

1- اگر توارث کا ذہانت پر اہم ترین اثر ہے تو بے اصولی سے منتخب کئے گئے افراد کے ایسے جوڑوں جن کے درمیان حیاتیاتی اور سماجی تعلق نہیں پایا جاتا آئی کیو (IQ) کے حوالے سے کسی بھی طور پر ایک جیسے نہیں ہوسکتے۔ ایسے جوڑوں کے آئی کیو (IQ) کے درمیان باہمی تعلق اوسطاً صفر ہوتا ہے۔ یہ بات کمنگ جاورک (Kimling Javrik) سے ثابت شدہ ہے۔

2- اگر ماحول کا ذہانت پر اہم ترین اثر ہے تو ایک ہی ماحول میں پلنے والے غیر متعلق بچوں کا آئی کیو (IQ) ایک جیسا ہونا چاہئے۔ ارلن میئر (Erlenmeyer) کی فیرولی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ ایک ہی گھر میں پروان چڑھنے والے غیر متعلق بچوں کے آئی کیو (IQ) کا باہمی تعلق 0.20 تک بڑھ جاتا ہے۔

3- اگر ذہانت کی نشوونما کے لئے توارثی خوبیاں ہی اہم ہیں تو بچوں کے آئی کیو (IQ) کا صرف حقیقی والدین کے ساتھ ہی تعلق قائم ہوگا۔ یہ حقیقت تب ہی ثابت ہوتی ہے جب ہم ارلن میئر (Erlanmeyer) کی دریافت کا جائزہ لیتے ہیں۔

4- اگر توارث کی اہمیت زیادہ ہے تو حقیقی والدین کے بچوں کے درمیان آئی کیو کا باہمی تعلق، پرورش کرنیوالے والدین اور بچوں کے درمیان آئی کیو (IQ) کے باہمی تعلق سے زیادہ ہونا چاہئے۔ یہ بات بھی جدول میں ثابت ہوتی ہے کیونکہ حقیقی والدین کے ساتھ آئی کیو کا باہمی تعلق 0.50 اور پرورش کرنے والے والدین کے ساتھ آئی کیو کا باہمی تعلق 0.20 پایا گیا ہے۔

5- چونکہ حقیقی والدین کے برعکس کسی اور کے ہاں پروان چڑھنے کی صورت میں بچوں اور پروان چڑھانے والے والدین کے درمیان موروثی تعلق نہیں پایا جاتا لیکن پھر بھی دونوں کے درمیان آئی کیو (IQ) کا باہمی تعلق ثبت پایا جانا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ ذہانت پر ماحول بھی اثر انداز

ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر اس کو یوں بھی سمجھا جا سکتا ہے کہ چونکہ اعلیٰ ترین آئی کیو کے حامل والدین کے بچوں کو ذہین افراد کا ماحول ملتا ہے اور وہ ان کی بہترین تربیت کرتے ہیں یعنی ماحول کو کھیلنے کیلئے سازگار بناتے ہیں اس لئے ذہین والدین کے بچے اعلیٰ ذہانت کا مظاہرہ کرتے ہیں، اسی طرح ایسے والدین جن کا آئی کیو لیول کم ہے ان کے بچوں کو چونکہ کم ذہین والدین کا ساتھ ملتا ہے جو کہ اپنی عقل کے مطابق ہی بچوں کی تربیت کرتے ہیں اور بچوں کو اعلیٰ اور سازگار ترین ماحول فراہم نہیں کر پاتے اسی لئے ان کے بچے بھی کم ذہین رہ جاتے ہیں۔

اگر مورو ثیت کی اہمیت زیادہ ہے تو "Fraternal Twins" کے مقابلے "Identicl Twins" کے درمیان آئی کیو کا باہمی تعلق زیادہ ہونا چاہئے کیونکہ "Identical Twins" تو ایک ہی انڈے سے پیدا ہوتے ہیں، اس لئے ان میں موروثیت "Fraternal Twins" کے مقابلے میں زیادہ ایک جیسی ہوتی ہے۔ [illegible] کی تصدیق ارلن میئر (Erlenmeyer) کی تحقیقات سے بھی ہوتی ہے۔

vi- اگر ذہانت پر ماحول کا اہم اثر ہے تو ضروری ہے کہ ایک ساتھ پروان چڑھنے والے یکساں جڑواں بچوں کے درمیان آئی کیو (IQ) کا باہمی تعلق، الگ الگ پروان چڑھنے والے یکساں جڑواں بچوں کے مقابلے میں زیادہ ہونا چاہئے۔ ارلن میئر (Erlenmeyer) کی تحقیقات سے یہ بات بھی ثابت ہوتی ہے۔

Elmas Ali

5- فردکی ذہانت پر موروثیت اور [illegible] کا اثر:

ان تمام پہلوؤں کا جائزہ لینے کے بعد ہم اس [illegible] پر پہنچتے ہیں کہ موروثیت اور ماحول دونوں کا ہی فرد کی ذہانت پر بڑا اثر ہوتا ہے۔ دیگر جذباتی اور وقوفی خصوصیات کے حوالے سے بھی [illegible] دونوں عوامل کی بڑی اہمیت ہے۔ ذہانت صرف موروثیت کا نتیجہ نہیں، نہ ہی یہ کلی طور پر ماحول پر منحصر ہے۔ بلکہ ذہانت کو [illegible] دینے میں دونوں ہی عمل دخل ہوتا ہے۔ تاہم موروثیت سے فرد کی ذہنی قابلیت کا مکمل طور پر تعین نہیں ہوسکتا۔ آرتھر [illegible] (Jensen) کا کہنا ہے کہ ذہانت 80 فیصد وراثتی ہوتی ہے۔ 50 سالوں میں ہونے والی تحقیقات سے جنسن (Gensen) نے نتیجہ اخذ کیا کہ آئی کیو (IQ) کے حوالے سے انفرادی اختلافات کی وضاحت کرنے [illegible] عناصر کا کردار ماحول کے مقابلے میں زیادہ ہے۔ تاہم جنسن (Gensen) نتائج پر مزید بحث کے متقاضی ہیں اس کے لئے بچوں کی ذہنی نشوونما میں اولین تجربات کے کردار کے حوالے سے کھوج لگانا بھی ضروری ہے۔ ہم بغیر کسی واضح ثبوت کے ذہانت پر اثر انداز ہونے والے ماحول کو نظر انداز نہیں کر سکتے۔ ذہانت کو متعین کرنے میں

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

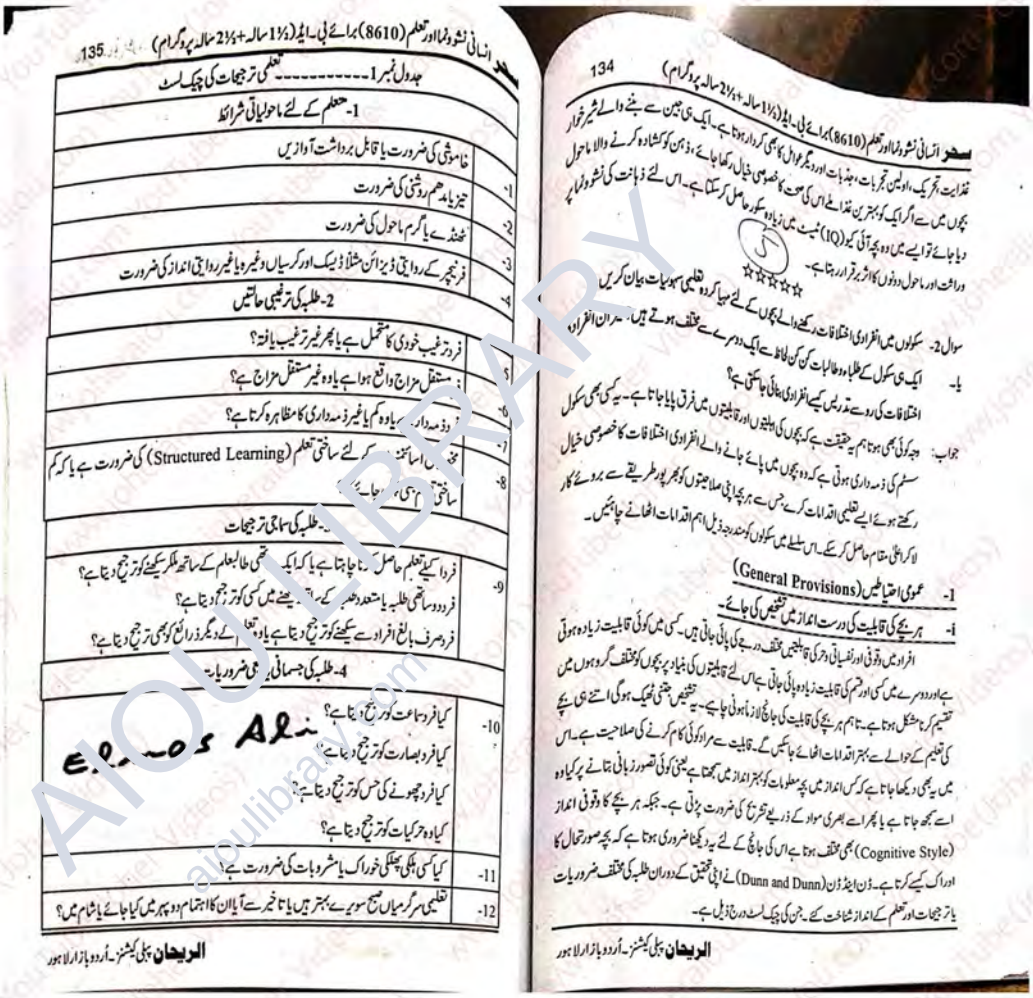

غدائیت، تحریک، اولین تجربات، جذبات اور دیگر عوامل کا بھی کردار ہوتا ہے۔ ایک ہی عمر کے بننے والے شیر خوار بچوں میں سے اگر ایک کو بہترین غذا ملے اس کی ہوت کا خصوصی خیال رکھا جائے، ذہن کو کشادہ کرنے والا ماحول دیا جائے تو ایسے میں وہ بچہ آئی کیو (IQ) ٹیسٹ میں زیادہ سکور حاصل کر سکتا ہے۔ اس لئے ذہانت کی نشوونما پر وراثت اور ماحول دونوں کا اثر برقرار رہتا ہے۔

سوال 2۔ سکولوں میں انفرادی اختلافات رکھنے والے بچوں کے لئے مہیا کردہ تعلیمی سہولیات بیان کریں

یا۔ ایک ہی سکول کے طلباء و طالبات کن کن لحاظ سے ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔ سہ ان انفراد

اختلافات کی رو سے تدریس کیسے انفرادی بنائی جا سکتی ہے؟

جواب: چونکہ کوئی بھی ہو تاہم یہ حقیقت ہے کہ بچوں کی صلاحیتوں اور قابلیتوں میں فرق پایا جاتا ہے۔ یہ کسی بھی سکول سسٹم کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ بچوں میں پائے جانے والے انفرادی اختلافات کا خصوصی خیال رکھتے ہوئے ایسے تعلیمی اقدامات کرے جس سے ہر بچہ اپنی صلاحیتوں کو بھرپور طریقے سے بروئے کار لا کر اعلیٰ مقام حاصل کر سکے۔ اس سلسلے میں سکولوں کو مندرجہ ذیل اہم اقدامات اٹھانے چاہئیں۔

1- عمومی احتیاطیں (General Provisions)

i- ہر بچے کی قابلیت کی درست انداز میں تشخیص کی جائے۔

افراد میں وقوفی اور نفسیاتی و حرکی قابلیتیں مختلف درجے کی پائی جاتی ہیں۔ کسی میں کوئی قابلیت زیادہ ہوتی ہے اور دوسرے میں کسی اور قسم کی قابلیت زیادہ پائی جاتی ہے اس لئے قابلیتوں کی بنیاد پر بچوں کو مختلف گروہوں میں تقسیم کرنا مشکل ہوتا ہے۔ تاہم ہر بچے کی قابلیت کی جانچ لازماً ہونی چاہیے۔ یہ تشخیص جتنی ٹھیک ہوگی اتنے ہی بچے کی تعلیم کے حوالے سے بہتر اقدامات اٹھائے جا سکیں گے۔ قابلیت سے مراد کوئی کام کرنے کی صلاحیت ہے۔ اس میں یہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ کس انداز میں بچہ معلومات کو بہتر انداز میں سمجھتا ہے یعنی کوئی تصور زبانی بتانے پر کیا وہ اسے سمجھ جاتا ہے یا پھر اسے بصری مواد کے ذریعے تشریح کی ضرورت پڑتی ہے۔ جبکہ ہر بچے کا وقوفی انداز (Cognitive Style) بھی مختلف ہوتا ہے اس کی جانچ کے لئے یہ دیکھنا ضروری ہوتا ہے کہ بچہ صورتحال کا ادراک کیسے کرتا ہے۔ ڈن اینڈ ڈن (Dunn and Dunn) نے اپنی تحقیق کے دوران طلبہ کی مختلف ضروریات یا ترجیحات اور تعلم کے انداز شناخت کیے۔ جن کی چیک لسٹ درج ذیل ہے۔

جدول نمبر 1۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تعلمی ترجیحات کی چیک لسٹ

1- تعلم کے لئے ماحولیاتی شرائط

-1	خاموشی کی ضرورت یا قابل برداشت آوازیں
-2	تیز یا مدھم روشنی کی ضرورت
-3	ٹھنڈ سے یا گرم ماحول کی ضرورت
-4	فرنیچر کے روایتی ڈیزائن مثلاً ڈیسک اور کرسیاں وغیرہ یا غیر روایتی انداز کی ضرورت

2- طلبہ کی ترغیبی حالتیں

	فرد ترغیب خوری کا متحمل ہے یا پھر غیر ترغیب یافتہ؟
	مستقل مزاج واقع ہوا ہے یا وہ غیر مستقل مزاج ہے؟
-6	ذمہ دار زیادہ کم یا غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کرتا ہے؟
-7	[illegible] کے لئے ساختی تعلم (Structured Learning) کی ضرورت ہے یا کہ کم
-8	ساختی [illegible] جائے

3- طلبہ کی سماجی ترجیحات

-9	فرد اکیلے تعلم حاصل کرنا چاہتا ہے یا کہ ایک تھی طالبعلم کے ساتھ ملکر سیکھنے کو ترجیح دیتا ہے؟
	فرد دوساتھی طلبہ یا متعدد حصہ کے [illegible] بیٹھنے میں کسی کو ترجیح دیتا ہے؟
	فرد صرف بالغ افراد سے سیکھنے کو ترجیح دیتا ہے یا وہ [illegible] دیگر ذرائع کو بھی ترجیح دیتا ہے؟

4- طلبہ کی جسمانی [illegible] ضروریات

-10	کیا فرد ساعت کو ترجیح دیتا ہے؟
	کیا فرد بصارت کو ترجیح دیتا ہے؟
	کیا فرد چھونے کی حس کو ترجیح دیتا ہے؟
	کیا وہ حرکیات کو ترجیح دیتا ہے؟
-11	کیا کسی ہلکی پھلکی خوراک یا مشروبات کی ضرورت ہے؟
-12	تعلیمی سرگرمیاں صبح سویرے بہتر ہیں یا تاخیر سے آیا ان کا اہتمام دوپہر میں کیا جائے یا شام میں؟

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

-13	تیاری کی ضرورت یعنی بہت زیادہ تیاری کی ضرورت ہے یا بالکل بھی نہیں؟

اس کے بعد انتہائی اہم یعنی وقوفی انداز (Cognitive Style) کی باری آتی ہے۔ اساتذہ اس کی مدد سے فرد کے تعلیمی اور سماجی رویے کو سمجھ سکتے ہیں۔ وقوفی انداز ماحولیاتی تحریکات کے خلاف ردعمل ظاہر کرنے کا ترجیحی طریقہ ہے۔ میسک (Messick) اور اس کے ساتھیوں نے بھی چند تعلمی انداز شناخت کئے جن کی ڈن اینڈ ڈن (Dunn & Dunn) نے نشاندہی نہیں کی تھی۔ یہ انداز درج ذیل ہیں۔

الف: مستغرق بمقابلہ تحریک کنندہ (Reflective versus Impulsive)

ب: فیلڈ ڈیپنڈنس بمقابلہ فیلڈ انڈیپنڈنس (Field Dependence versus Field Independence)

تحریک کنندہ سٹائل (Impulsive Style) کے حامل فرد کسی بھی صورتحال میں فوری ردعمل [illegible] کرتا ہے، وہ سوالوں کا جواب تیزی سے دیتا ہے سوچے سمجھے بغیر فوری ردعمل پیش کرنے کی وجہ سے اس سے غلط [illegible] سرزد ہوتی ہیں۔ جبکہ مستغرق (Reflective) فرد اس کے برعکس رویہ اختیار کرتا ہے۔

فیلڈ انڈیپنڈنٹ اور فیلڈ ڈیپنڈنٹ سٹائل کی نشاندہی وٹکن (Witkin) نے کی ہے۔ ان دونوں میں فرق تہجی دنیا کے حوالے سے ہے۔ فیلڈ انڈیپنڈنٹ پرسن (Field Independent Person) ماحولیاتی صورتحال کو تبدیل کرنے کا رجحان رکھتا ہے جبکہ فیلڈ ڈیپنڈنٹ پرسن (Field Dependent Person) صورتحال کو من وعن قبول کر لیتا ہے۔ ان دونوں میں فرق مندرجہ ذیل جدول میں واضح کیا گیا ہے۔

جدول نمبر 2

	فیلڈ ڈیپنڈنٹ پرسن	فیلڈ انڈیپنڈنٹ پرسن
-1	ایسے افراد سماجی اشاروں کی طرف متوجہ رہتے ہیں، بآسانی ان کی بات مان لیتے ہیں اور لوگوں کے ساتھ چلنا چاہتے ہیں	ایسے افراد سماجی اشاروں کی جانب کم متوجہ ہوتے ہیں، جبکہ خیالی اور مجرد اصولوں کے تحت کام کرنے کو ترجیح دیتے ہیں
-2	یہ لوگوں کیساتھ اچھے انداز میں گھل مل جاتے ہیں	یہ دوسرے لوگوں کے ساتھ تعلق میں کم گرم جوش ہوتے ہیں
-3	ان کا رجحان سماجی علوم کی جانب زیادہ ہوتا ہے	یہ افراد ریاضی اور سائنس جیسے مضامین میں شغف رکھتے ہیں
-4	مجرد تصورات کو سمجھنا انہیں ذرا مشکل لگتا ہے	یہ مجرد تصورات کو بآسانی سمجھ لیتے ہیں

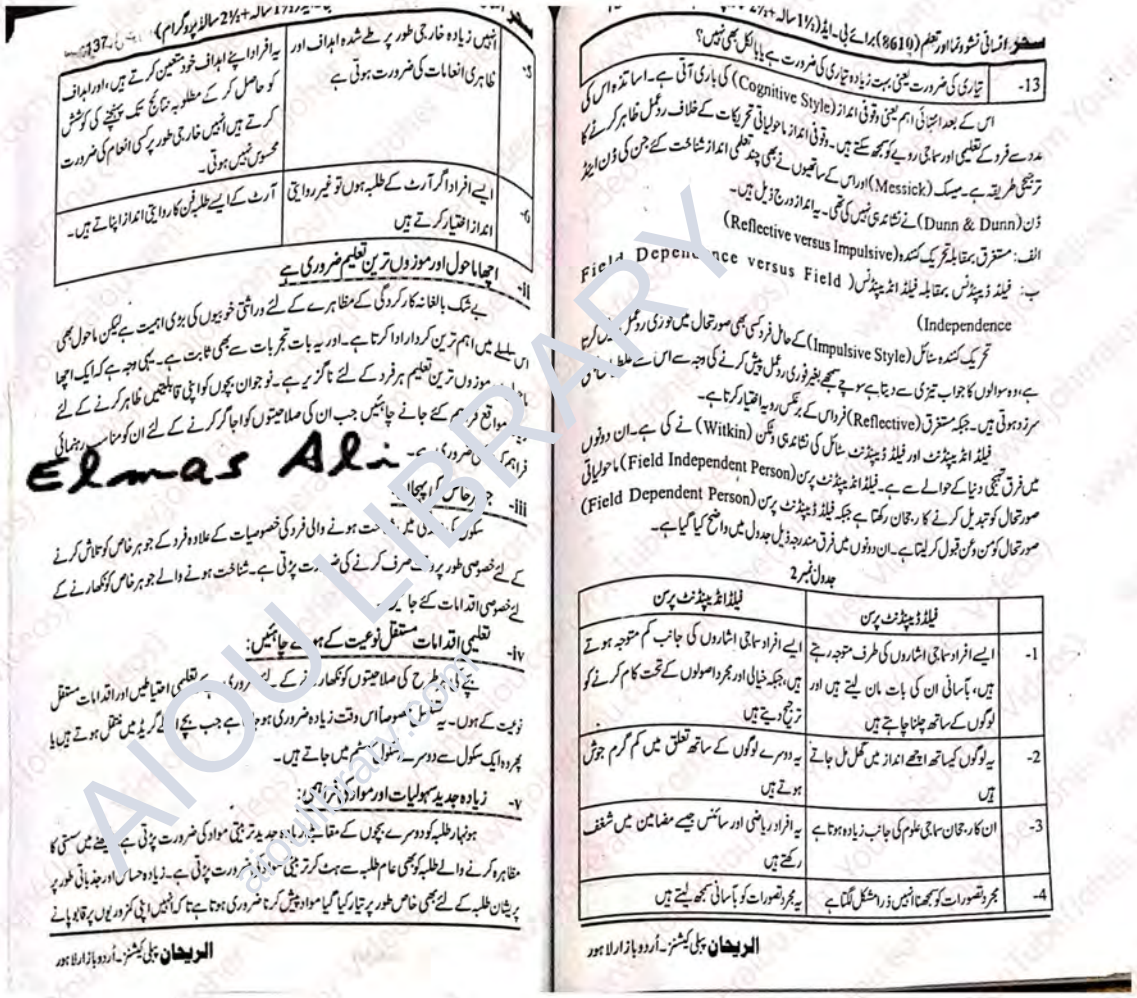

-5	انہیں زیادہ خارجی طور پر طے شدہ اہداف اور ظاہری انعامات کی ضرورت ہوتی ہے	یہ افراد اپنے اہداف خود متعین کرتے ہیں، اور اہداف کو حاصل کر کے مطلوبہ نتائج تک پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں انہیں خارجی طور پر کسی انعام کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔
-6	ایسے افراد اگر آرٹ کے طلبہ ہوں تو غیر روایتی انداز اختیار کرتے ہیں	آرٹ کے ایسے طلبہ فن کا روایتی انداز اپناتے ہیں۔

-ii **اچھا ماحول اور موزوں ترین تعلیم ضروری ہے**

بے شک بالغانہ کارکردگی کے مظاہرے کے لئے وراثتی خوبیوں کی بڑی اہمیت ہے لیکن ماحول بھی اس سلسلے میں اہم ترین کردار ادا کرتا ہے۔ اور یہ بات تجربات سے بھی ثابت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایک اچھا [illegible] موزوں ترین تعلیم ہر فرد کے لئے ناگزیر ہے۔ نوجوان بچوں کو اپنی قابلیتیں ظاہر کرنے کے لئے [illegible] مواقع فراہم کئے جانے چاہئیں جب ان کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لئے ان کو مناسب رہنمائی فراہم کرنا [illegible] ضروری ہے۔

Elmas Ali

-iii **جوہر خاص کو پہچان**

سکول کی [illegible] میں [illegible] ہونے والی فرد کی خصوصیات کے علاوہ فرد کے جوہر خاص کو تلاش کرنے کے لئے خصوصی طور پر [illegible] صرف کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ شناخت ہونے والے جوہر خاص کو نکھارنے کے لئے خصوصی اقدامات کئے جائیں۔

-iv **تعلیمی اقدامات مستقل نوعیت کے ہونے چاہئیں:**

بچے کی ہر طرح کی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لئے ضروری ہے تعلیمی احتیاطیں اور اقدامات مستقل نوعیت کے ہوں۔ یہ تسلسل خصوصاً اس وقت زیادہ ضروری ہو جاتا ہے جب بچے اگلے گریڈ میں منتقل ہوتے ہیں یا پھر وہ ایک سکول سے دوسرے سکول سسٹم میں جاتے ہیں۔

-v **زیادہ جدید سہولیات اور مواد کی فراہمی:**

ہونہار طلبہ کو دوسرے بچوں کے مقابلے زیادہ جدید تربیتی مواد کی ضرورت پڑتی ہے۔ [illegible] میں سستی کا مظاہرہ کرنے والے طلبہ کو بھی عام طلبہ سے ہٹ کر تربیتی مواد کی ضرورت پڑتی ہے۔ زیادہ حساس اور جذباتی طور پر پریشان طلبہ کے لئے بھی خاص طور پر تیار کیا گیا مواد پیش کرنا ضروری ہوتا ہے تاکہ انہیں اپنی کمزوریوں پر قابو پانے

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626



کا موقع مل سکے۔ انفرادی اختلافات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر طالبعلم کو اس کی ضرورت کے مطابق سہولیات اور تربیتی مواد فراہم کرنے کے لئے سکول انتظامیہ کے پاس ہر طرح کی سہولت موجود ہونی چاہئیں۔

vi- سکول کے لئے قابل عملے کی تعیناتی:

بہترین تعلیمی و تدریسی سہولیات سے مزین سکول طلبہ کے لئے اس وقت تک [illegible] آمد نہیں ہو سکتا ہے جب تک وہاں پر انتہائی قابل تدریسی عملہ تعینات نہیں ہو جاتا۔ اس سلسلے میں معاشرہ [illegible] سکول [illegible] قابل اور ہونہار اساتذہ اور دیگر عملے کی تعیناتی کا احساس پایا جانا چاہئے اور معاشی طور پر سکول انتظامیہ کی مدد کی جانی چاہئے۔ عملے کی رہنمائی کے لئے سکول انتظامیہ کو ماہرین نفسیات، نصاب کے [illegible] بھی خدمات حاصل کرنی چاہئیں۔

vii- انفرادی خصوصیات کے مطابق تعلیمی سرگرمیاں:

انفرادیت کو قائم رکھنے سے مراد ہر فرد کو اس کی انفرادی خصوصیات کے مطابق تعلیمی سرگرمیاں انجام دینے کی اجازت دینا ہے۔ اس میں ایسے مواقع فراہم کئے جاتے ہیں جس کے تحت ہر فرد اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر زیادہ سے زیادہ اکتساب فیض کر سکتا ہے۔ ڈالٹن پلان (Dalton Plan) "ون نیٹ کا پلان" (Winnetka P[illegible]) اسائنمنٹ، زیر نگرانی مطالعہ، لائبریری کا موزوں ترین استعمال، لیبارٹری میں کئے جانے والے تجربات اور کلب کی سرگرمیاں ایسے اقدامات ہیں جن سے افراد کی انفرادی صلاحیتوں کو پروان چڑھنے کا موقع ملتا ہے۔

الف- ڈالٹن پلان (The Dalton's Plan)

ڈالٹن پلان (Dalton's Plan) ہیلن پارک ہرسٹ (Helen Parkhurst) نے شروع کیا۔ ڈالٹن پلان میں آزادی کے اصول، گروہ کے باہمی عمل پر زور دیا گیا ہے۔

ڈالٹن پلان کے مطابق سکول کو گھر کی مانند ہونا چاہئے جبکہ روایتی کلاس رومز کو لیبارٹریز بنایا جانا چاہئے جس میں استاد کا کام مطالعہ و تحقیق کا ماحول برقرار رکھنا ہے۔ اس میں استاد مختلف قسم کی سرگرمیاں تجویز کرتا ہے، سوالوں کے جواب دیتا ہے اور متعلمین کے ساتھ کانفرنسز کا اہتمام کرتا ہے۔ متعلم کو دی جانے والی اسائنمنٹ پورے مہینے پر پھیلی ہو سکتی ہے۔ اس پلان کے مطابق طالبعلم کو اپنی اسائنمنٹ اپنے انداز میں تیار کرنے کی مکمل آزادی ہوتی ہے جسے وہ استاد کی رہنمائی میں انجام دیتا ہے۔ استاد کا کام وقت کے درست استعمال میں طالبعلم کی مدد کرنا ہوتا ہے۔ وہ طلبہ کی روزانہ کی کارکردگی رپورٹ محفوظ رکھتا ہے۔ ادبی، تاریخی اور دیگر موضوعات پر طلبہ کو بحث کا موقع فراہم کرتا ہے۔

ب- ونیٹکا پلان (The Winnetka Plan)

اس پلان کے پیچھے جو تعلیمی فلسفہ کارفرما ہے وہ یہ ہے کہ نصاب مکمل کرنے کیلئے بچے کو اپنی رفتار کے مطابق کام کرنے کی اجازت ہونی چاہئے۔ اس پلان پر عملدرآمد کے لئے ضروری ہے کہ ہر طالبعلم کے تعلم کی سطح اور ہر مضمون کے حوالے سے اس کے سیکھنے کی رفتار معلوم کی جائے۔ اس لئے اس پلان میں جب بھی کوئی باب شروع کرنا ہو تو ضروری ہے کہ آغاز سے قبل طلبہ کا امتحان لیا جائے تاکہ پتہ چل سکے کہ وہ اس سلسلے میں پہلے سے کیا کچھ جانتے ہیں۔

ڈالٹن پلان میں تو طالبعلم کو ہر مضمون کے حوالے سے ایک ہی سطح پر رکھا جاتا ہے تاہم "Winnetka [illegible]" طلبہ کو مختلف شعبوں اور مضامین میں مختلف رفتار اپنانے کی اجازت دیتا ہے۔ وہ ریاضی میں ایک سال، [illegible] میں 6 ماہ لگا سکتا ہے۔ اس پلان میں تعلمی ابواب کو اہداف کی شکل میں ترتیب دیا جاتا ہے۔ اس میں اپنی [illegible] جانچ طالبعلم "Self Administered Test" کے ذریعے خود کرتا ہے۔ ہونہار طالبعلم اپنا کام جلد مکمل کر لیتا ہے [illegible] پلان کے مطابق کوئی بھی طالبعلم ناکام نہیں ہوتا کیونکہ اس کی کارکردگی کی جانچ اس کی اپنی اہلیت کے حوالے سے [illegible] ہے، کام [illegible] موازنہ دوسرے بچوں کے ساتھ کر کے نتائج نہیں نکالے جاتے۔

viii- ہم قسم گروہ بندی (Homogeneous Grouping)

مختلف قابلیتوں کے حامل [illegible] کو بہتر انداز میں تعلیم دینے کے لئے ایک اور بہترین حل یہ ہے کہ انہیں ایک جیسی صلاحیتوں کے مطابق مختلف گروپس میں تقسیم کر دیا جائے۔ اس کے بعد ہر گروپ کو اس کی اہلیت کے مطابق تعلیم دینے میں آسانی رہتی ہے کیونکہ ہر گروپ کے لئے مخصوص نصاب اور تدریسی طریقہ کار کا انتخاب کیا جا سکتا ہے۔ امریکی سکولوں میں یہ گروہ بندی کئی طریقوں سے کی جاتی ہے مثلاً دوستی کی بنیاد پر گروہ بندی، دلچسپیوں کی بنیاد پر گروہ بندی، کامیابیوں کی بنیاد پر گروپ بندی وغیرہ۔

2- خصوصی اقدامات (Special Provisions)

i- قابل بچوں کیلئے اقدامات: (Provisions for the Gifted/Talented Children)

مارلین (Marlane) کے مطابق قابل بچے وہ ہوتے ہیں جو کہ کامیابیوں کے حوالے سے [illegible] کا مظاہرہ کریں، یا پھر ان کے اندر مندرجہ ذیل اعلیٰ مخفی صلاحیتوں میں سے کوئی موجود ہو:

1- عمومی ذہنی قابلیت (General Intellectual Ability)

2- مخصوص تعلیمی رجحان (Specified Academic Aptitude)

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

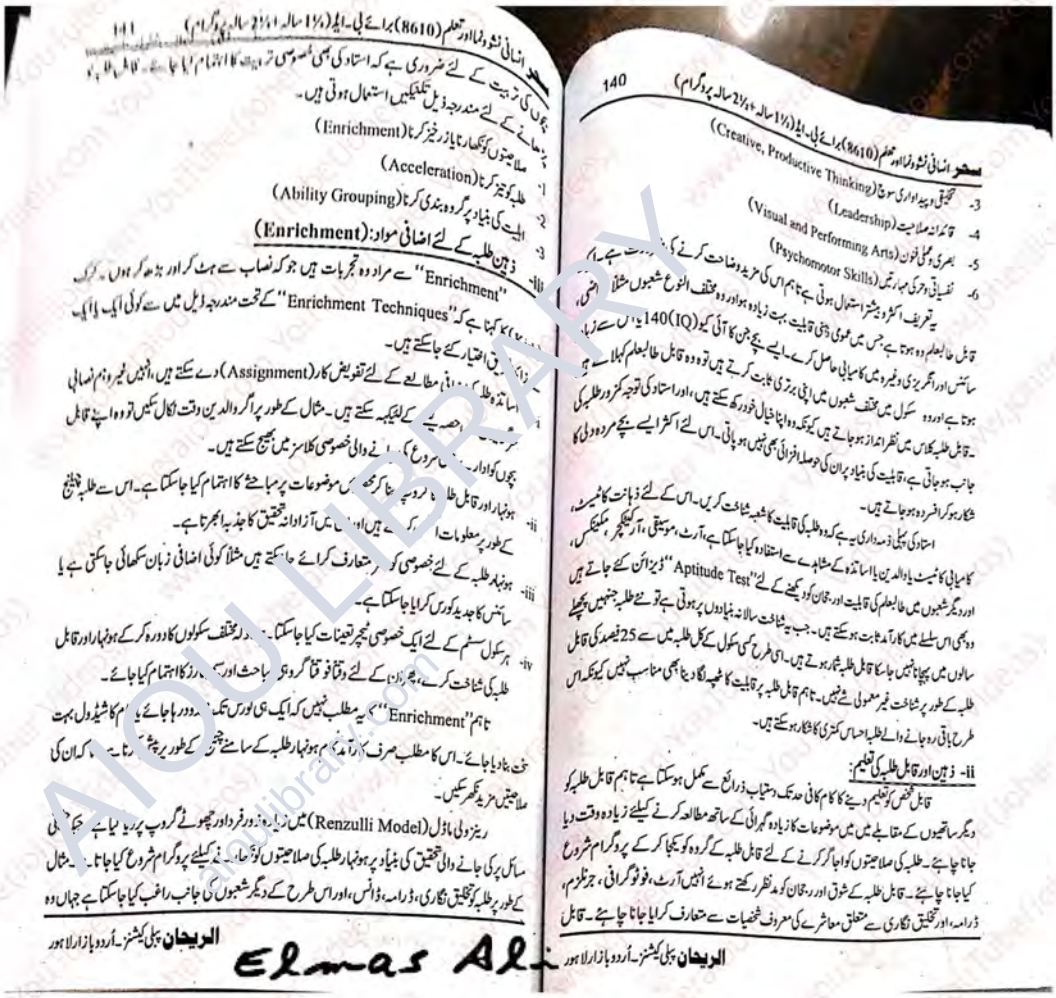

3- تخلیقی و پیداواری سوچ (Creative, Productive Thinking)
4- قائدانہ صلاحیت (Leadership)
5- بصری و عملی فنون (Visual and Performing Arts)
6- نفسیاتی و حرکی مہارتیں (Psychomotor Skills)

یہ تعریف اکثر و بیشتر استعمال ہوتی ہے تاہم اس کی مزید وضاحت کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کے قابل طالبعلم وہ ہوتا ہے جس میں عمومی ذہنی قابلیت بہت زیادہ ہو اور وہ مختلف النوع شعبوں مثلاً ریاضی، سائنس اور انگریزی وغیرہ میں کامیابی حاصل کرے۔ ایسے بچے جن کا آئی کیو (IQ) 140 یا اس سے زیادہ ہوتا ہے اور وہ سکول میں مختلف شعبوں میں اپنی برتری ثابت کرتے ہیں تو وہ قابل طالبعلم کہلاتے ہیں۔ قابل طلبہ کلاس میں نظر انداز ہو جاتے ہیں کیونکہ وہ اپنا خیال خود رکھ سکتے ہیں، اور استاد کی توجہ کمزور طلبہ کی جانب ہو جاتی ہے، قابلیت کی بنیاد پر ان کی حوصلہ افزائی بھی نہیں ہو پاتی۔ اس لئے اکثر ایسے بچے مردہ دلی کا شکار ہو کر افسردہ ہو جاتے ہیں۔

استاد کی پہلی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ طلبہ کی قابلیت کا شعبہ شناخت کریں۔ اس کے لئے ذہانت کا ٹیسٹ، کامیابی کا ٹیسٹ یا والدین یا اساتذہ کے مشاہدے سے استفادہ کیا جا سکتا ہے، آرٹ، موسیقی، آرکیٹکچر، مکینکس، اور دیگر شعبوں میں طالبعلم کی قابلیت اور رجحان کو دیکھنے کے لئے "Aptitude Test" ڈیزائن کئے جاتے ہیں وہ بھی اس سلسلے میں کارآمد ثابت ہو سکتے ہیں۔ جب یہ شناخت سالانہ بنیادوں پر ہوتی ہے تو نئے طلبہ جنہیں پچھلے سالوں میں پہچانا نہیں جا سکا قابل طلبہ شمار ہوتے ہیں۔ اسی طرح کسی سکول کے کل طلبہ میں سے 25 فیصد کی قابل طلبہ کے طور پر شناخت غیر معمولی شے نہیں۔ تاہم قابل طلبہ پر قابلیت کا ٹھپہ لگا دینا بھی مناسب نہیں کیونکہ اس طرح باقی رہ جانے والے طلبہ احساس کمتری کا شکار ہو سکتے ہیں۔

ii- ذہین اور قابل طلبہ کی تعلیم:

قابل شخص کو تعلیم دینے کا کام کافی حد تک دستیاب ذرائع سے مکمل ہو سکتا ہے تاہم قابل طلبہ کو دیگر ساتھیوں کے مقابلے میں میں موضوعات کا زیادہ گہرائی کے ساتھ مطالعہ کرنے کیلئے زیادہ وقت دیا جانا چاہئے۔ طلبہ کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لئے قابل طلبہ کے گروہ کو یکجا کر کے پروگرام شروع کیا جانا چاہئے۔ قابل طلبہ کے شوق اور رجحان کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں آرٹ، فوٹوگرافی، جرنلزم، ڈرامہ، اور تخلیق نگاری سے متعلق معاشرے کی معروف شخصیات سے متعارف کرایا جانا چاہئے۔ قابل

بچوں کی تربیت کے لئے ضروری ہے کہ استاد کی بھی خصوصی تربیت کا اہتمام کیا جائے۔ قابل طلبہ کو پڑھانے کے لئے مندرجہ ذیل تکنیکیں استعمال ہوتی ہیں۔

1- صلاحیتوں کو نکھارنا یا زرخیز کرنا (Enrichment)
2- طلبہ کو تیز کرنا (Acceleration)
3- اہلیت کی بنیاد پر گروہ بندی کرنا (Ability Grouping)

iii- ذہین طلبہ کے لئے اضافی مواد: (Enrichment)

"Enrichment" سے مراد وہ تجربات ہیں جو کہ نصاب سے ہٹ کر اور بڑھ کر ہوں۔ کرک [illegible] کا کہنا ہے کہ "Enrichment Techniques" کے تحت مندرجہ ذیل میں سے کوئی ایک یا ایک [illegible] اختیار کئے جا سکتے ہیں۔

i- اساتذہ طلبہ [illegible] مطالعے کے لئے تفویض کار (Assignment) دے سکتے ہیں، انہیں غیر وہم نصابی [illegible] کے لئے کہہ سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر والدین وقت نکال سکیں تو وہ اپنے قابل بچوں کو ادارہ [illegible] شروع [illegible] والی خصوصی کلاسز میں بھیج سکتے ہیں۔

ii- ہونہار اور قابل طلبہ کا گروپ بنا کر [illegible] موضوعات پر مباحثے کا اہتمام کیا جا سکتا ہے۔ اس سے طلبہ [illegible] کے طور پر معلومات [illegible] ہیں اور [illegible] میں آزادانہ تحقیق کا جذبہ ابھرتا ہے۔

iii- ہونہار طلبہ کے لئے خصوصی کو[illegible] متعارف کرائے جا سکتے ہیں مثلاً کوئی اضافی زبان سکھائی جا سکتی ہے یا سائنس کا جدید کورس کرایا جا سکتا ہے۔

iv- ہر سکول سسٹم کے لئے ایک خصوصی ٹیچر تعینات کیا جا سکتا [illegible] مختلف سکولوں کا دورہ کر کے ہونہار اور قابل طلبہ کی شناخت کرے، پھر ان کے لئے وقتاً فوقتاً گروہی مباحث اور [illegible] کا اہتمام کیا جائے۔

تاہم "Enrichment" کا یہ مطلب نہیں کہ ایک ہی کورس تک [illegible] دور رہا جائے یا [illegible] کا شیڈول بہت سخت بنا دیا جائے۔ اس کا مطلب صرف کارآمد کام ہونہار طلبہ کے سامنے چیلنج کے طور پر پیش [illegible] کہ ان کی صلاحیتیں مزید نکھر سکیں۔

رینزولی ماڈل (Renzulli Model) میں زیادہ زور فرد اور چھوٹے گروپ پر دیا گیا ہے جبکہ [illegible] مسائل پر کی جانے والی تحقیق کی بنیاد پر ہونہار طلبہ کی صلاحیتوں کو نکھارنے کیلئے پروگرام شروع کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر طلبہ کو تخلیق نگاری، ڈرامہ، ڈانس، اور اس طرح کے دیگر شعبوں کی جانب راغب کیا جا سکتا ہے جہاں وہ

Elmas Ali

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

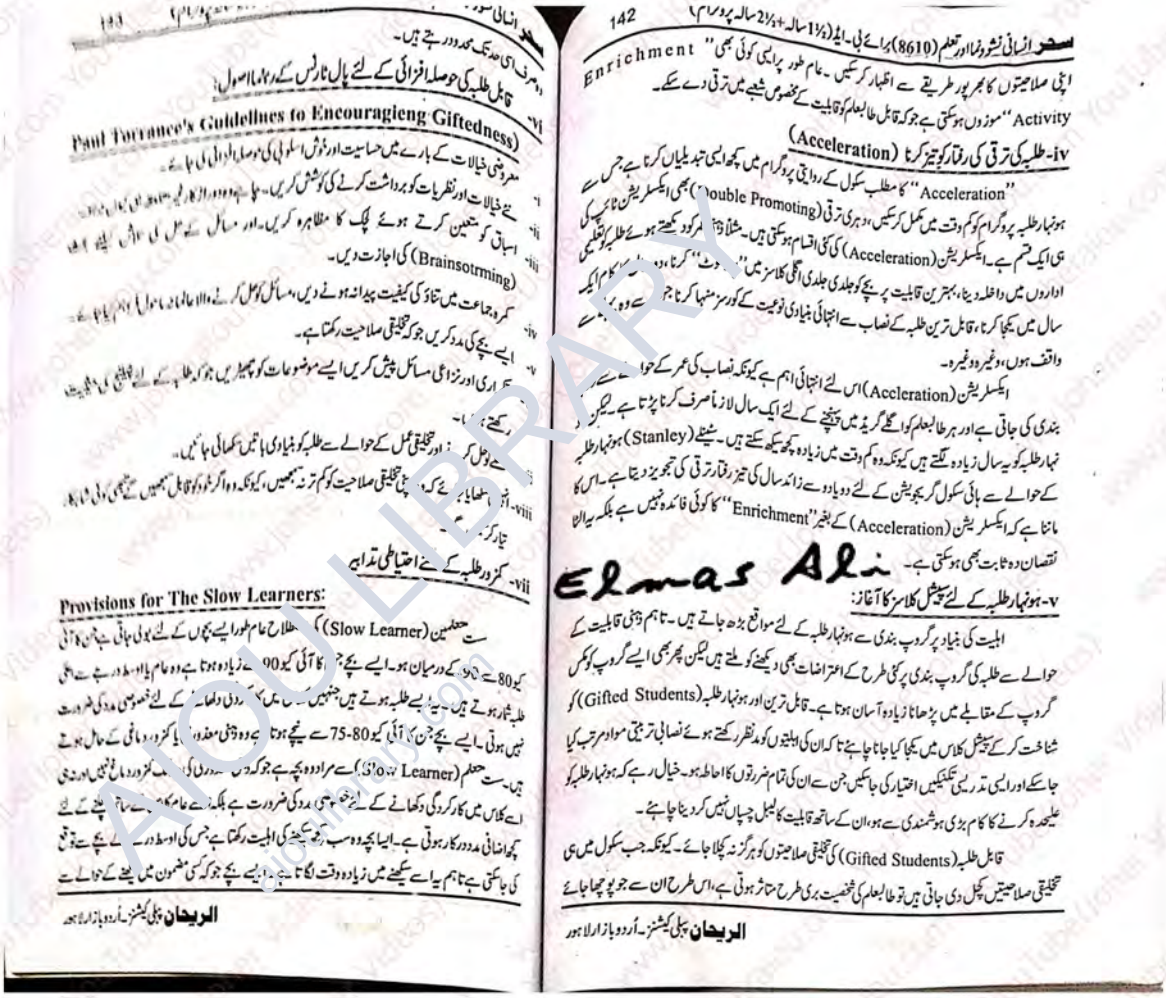

اپنی صلاحیتوں کا بھرپور طریقے سے اظہار کر سکیں۔ عام طور پر ایسی کوئی بھی "Enrichment Activity" موزوں ہو سکتی ہے جو کہ قابل طالبعلم کو قابلیت کے مخصوص شعبے میں ترقی دے سکے۔

iv- طلبہ کی ترقی کی رفتار کو تیز کرنا (Acceleration)

"Acceleration" کا مطلب سکول کے روایتی پروگرام میں کچھ ایسی تبدیلیاں کرنا ہے جس سے ہونہار طلبہ پروگرام کو کم وقت میں مکمل کر سکیں، دہری ترقی (Double Promoting) بھی ایکسلریشن ٹائپ کی ہی ایک قسم ہے۔ ایکسلریشن (Acceleration) کی کئی اقسام ہو سکتی ہیں۔ مثلاً ذہنی عمر کو دیکھتے ہوئے طلبہ کو تعلیمی اداروں میں داخلہ دینا، بہترین قابلیت پر بچے کو جلدی جلدی اگلی کلاسز میں "[illegible]وٹ" کرنا، دو [illegible] کا کام ایک سال میں یکجا کرنا، قابل ترین طلبہ کے نصاب سے انتہائی بنیادی نوعیت کے کورسز منہا کرنا جن سے وہ [illegible] واقف ہوں، وغیرہ وغیرہ۔

ایکسلریشن (Accleration) اس لئے انتہائی اہم ہے کیونکہ نصاب کی عمر کے حوالے سے [illegible] بندی کی جاتی ہے اور ہر طالبعلم کو اگلے گریڈ میں پہنچنے کے لئے ایک سال لازماً صرف کرنا پڑتا ہے۔ لیکن [illegible] نہار طلبہ کو یہ سال زیادہ لگتے ہیں کیونکہ وہ کم وقت میں زیادہ کچھ سیکھ سکتے ہیں۔ سٹینلے (Stanley) ہونہار طلبہ کے حوالے سے ہائی سکول گریجویشن کے لئے دو یا دو سے زائد سال کی تیز رفتار ترقی کی تجویز دیتا ہے۔ اس کا ماننا ہے کہ ایکسلریشن (Acceleration) کے بغیر "Enrichment" کا کوئی فائدہ نہیں ہے بلکہ یہ الٹا نقصان دہ ثابت بھی ہو سکتی ہے۔

Elmas Ali

v- ہونہار طلبہ کے لئے سپیشل کلاسز کا آغاز:

اہلیت کی بنیاد پر گروپ بندی سے ہونہار طلبہ کے لئے مواقع بڑھ جاتے ہیں۔ تاہم ذہنی قابلیت کے حوالے سے طلبہ کی گروپ بندی پر کئی طرح کے اعتراضات بھی دیکھنے کو ملتے ہیں لیکن پھر بھی ایسے گروپ کو مکس گروپ کے مقابلے میں پڑھانا زیادہ آسان ہوتا ہے۔ قابل ترین اور ہونہار طلبہ (Gifted Students) کو شناخت کر کے سپیشل کلاس میں یکجا کیا جانا چاہئے تاکہ ان کی اہلیتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے نصابی تربیتی مواد مرتب کیا جا سکے اور ایسی تدریسی تکنیکیں اختیار کی جا سکیں جن سے ان کی تمام ضرورتوں کا احاطہ ہو۔ خیال رہے کہ ہونہار طلبہ کو علیحدہ کرنے کا کام بڑی ہوشمندی سے ہو، ان کے ساتھ قابلیت کا لیبل چسپاں نہیں کر دینا چاہئے۔

قابل طلبہ (Gifted Students) کی تخلیقی صلاحیتوں کو ہرگز نہ کچلا جائے۔ کیونکہ جب سکول میں ہی تخلیقی صلاحیتیں کچل دی جاتی ہیں تو طالبعلم کی شخصیت بری طرح متاثر ہوتی ہے، اس طرح ان سے جو پوچھا جائے

وہ صرف اسی حد تک محدود رہتے ہیں۔

vi- قابل طلبہ کی حوصلہ افزائی کے لئے پال ٹارنس کے رہنما اصول:

Paul Torrance's Guidelines to Encouragieng Giftedness)

معروضی خیالات کے بارے میں حساسیت اور خوش اسلوبی کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

i- نئے خیالات اور نظریات کو برداشت کرنے کی کوشش کریں۔ چاہے وہ دور از کار [illegible]

ii- اسباق کو متعین کرتے ہوئے لچک کا مظاہرہ کریں۔ اور مسائل کے حل کی تلاش کیلئے [illegible]

iii- (Brainsotrming) کی اجازت دیں۔

iv- کمرہ جماعت میں تناؤ کی کیفیت پیدا نہ ہونے دیں، مسائل کو حل کرنے والا عالمانہ ماحول [illegible]

v- ایسے بچے کی مدد کریں جو کہ تخلیقی صلاحیت رکھتا ہے۔

[illegible] تکراری اور نزاعی مسائل پیش کریں ایسے موضوعات کو چھیڑیں جو کہ طلبہ کے لئے چیلنج کی حیثیت رکھتے [illegible]

[illegible] سے کو حل کر[illegible] اور تخلیقی عمل کے حوالے سے طلبہ کو بنیادی باتیں سکھائی جائیں۔

viii- انہیں سکھایا جائے کہ وہ اپنی تخلیقی صلاحیت کو کم تر نہ سمجھیں، کیونکہ وہ اگر خود کو قابل سمجھیں گے تبھی کوئی شاہکار تیار کر [illegible]

vii- کمزور طلبہ کے لئے احتیاطی تدابیر

Provisions for The Slow Learners:

سست متعلمین (Slow Learner) کی اصطلاح عام طور ایسے بچوں کے لئے بولی جاتی ہے جن کا آئی کیو 80 سے 90 کے درمیان ہو۔ ایسے بچے جن کا آئی کیو 90 سے زیادہ ہوتا ہے وہ عام یا اوسط درجے سے اعلیٰ طلبہ شمار ہوتے ہیں۔ یہ ایسے طلبہ ہوتے ہیں جنہیں [illegible] کارکردگی دکھانے کے لئے خصوصی مدد کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ایسے بچے جن کا آئی کیو 80-75 سے نیچے ہوتا ہے وہ ذہنی معذوری یا کمزور دماغی کے حامل ہوتے ہیں۔ سست متعلم (Slow Learner) سے مراد وہ بچہ ہے جو کہ [illegible] کمزور دماغ نہیں اور نہ ہی اسے کلاس میں کارکردگی دکھانے کے لئے خصوصی مدد کی ضرورت ہے بلکہ اسے عام کلاس کے ساتھ چلنے کے لئے کچھ اضافی مدد درکار ہوتی ہے۔ ایسا بچہ وہ سب کچھ سیکھنے کی اہلیت رکھتا ہے جس کی اوسط درجے کے بچے سے توقع کی جا سکتی ہے تاہم یہ اسے سیکھنے میں زیادہ وقت لگاتا ہے۔ ایسے بچے جو کہ کسی مضمون میں سیکھنے کے حوالے سے

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

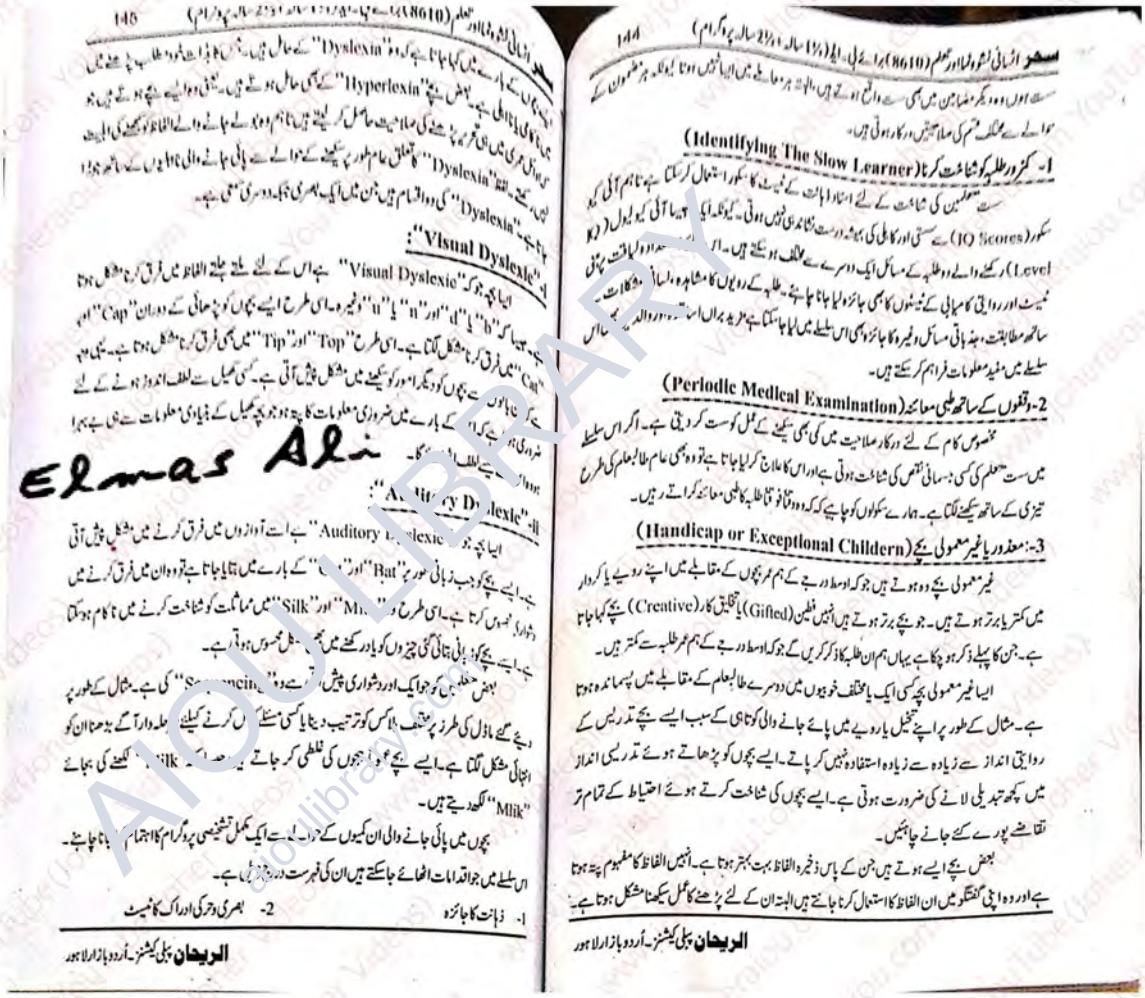

سست اوسط اور دیگر مضامین میں بھی سے واقع ہوتے ہیں۔ بالغ ہر معاملے میں ایسا نہیں ہوتا بلکہ ہر مضمون کے سوالے مختلف قسم کی صلاحیتیں درکار ہوتی ہیں۔

1- کمزور طلبہ کو شناخت کرنا (Identifying The Slow Learner)

سست متعلمین کی شناخت کے لئے استاد اپنی ذہانت کے ٹیسٹ کا سکور استعمال کر سکتا ہے تاہم آئی کیو ٹیسٹ (IQ Scores) سے سستی اور کاہلی کی بجائے درست نتائج نہیں ہوتی۔ کیونکہ ایک جیسا آئی کیو لیول (IQ سکور) رکھنے والے دو طلبہ کے مسائل ایک دوسرے سے مختلف ہو سکتے ہیں۔ اس لئے ذہانت کی پرکھ (Level) ٹیسٹ اور روایتی کامیابی کے ٹیسٹوں کا بھی جائزہ لیا جانا چاہئے۔ طلبہ کے رویوں کا مشاہدہ، اساتذہ کے ساتھ مطابقت، جذباتی مسائل وغیرہ کا جائزہ بھی اس سلسلے میں لیا جا سکتا ہے مزید براں استاد والدین سے بھی اس سلسلے میں مفید معلومات فراہم کر سکتے ہیں۔

2- وقفوں کے ساتھ طبی معائنہ (Periodic Medical Examination)

مخصوص کام کے لئے درکار صلاحیت میں کمی بھی سیکھنے کے عمل کو سست کر دیتی ہے۔ اگر اس سلسلے میں سست متعلم کی کسی جسمانی نقص کی شناخت ہوتی ہے اور اس کا علاج کر لیا جاتا ہے تو وہ بھی عام طالبعلم کی طرح تیزی کے ساتھ سیکھنے لگتا ہے۔ ہمارے سکولوں کو چاہیے کہ وہ وقتاً فوقتاً طلبہ کا طبی معائنہ کراتے رہیں۔

3- معذور یا غیر معمولی بچے (Handicap or Exceptional Childern)

غیر معمولی بچے وہ ہوتے ہیں جو کہ اوسط درجے کے ہم عمر بچوں کے مقابلے میں اپنے رویے یا کردار میں کمتر یا برتر ہوتے ہیں۔ جو بچے برتر ہوتے ہیں انہیں فطین (Gifted) یا تخلیق کار (Creative) بچے کہا جاتا ہے۔ جن کا پہلے ذکر ہو چکا ہے یہاں ہم ان طلبہ کا ذکر کریں گے جو کہ اوسط درجے کے ہم عمر طلبہ سے کمتر ہیں۔

ایسا غیر معمولی بچہ کسی ایک یا مختلف خوبیوں میں دوسرے طالبعلم کے مقابلے میں پسماندہ ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر اپنے تخیل یا رویے میں پائے جانے والی کوتاہی کے سبب ایسے بچے تدریس کے روایتی انداز سے زیادہ سے زیادہ استفادہ نہیں کر پاتے۔ ایسے بچوں کو پڑھاتے ہوئے تدریسی انداز میں کچھ تبدیلی لانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسے بچوں کی شناخت کرتے ہوئے احتیاط کے تمام تر تقاضے پورے کئے جانے چاہئیں۔

بعض بچے ایسے ہوتے ہیں جن کے پاس ذخیرہ الفاظ بہت بہتر ہوتا ہے۔ انہیں الفاظ کا مفہوم پتہ ہوتا ہے اور وہ اپنی گفتگو میں ان الفاظ کا استعمال کرنا جانتے ہیں البتہ ان کے لئے پڑھنے کا عمل سیکھنا مشکل ہوتا ہے۔

... "Dyslexia" کے حامل ہوتے ہیں۔ بعض بچے "Hyperlexia" کے بھی حامل ہوتے ہیں۔ یہ بچے وہ ہوتے ہیں جو ... کی ابتدائی مہارتیں ... میں تو بہت اچھے ہوتے ہیں لیکن ... میں ان کی کارکردگی ... ہوتی ہے۔ یہ بچے ... کی صلاحیت حاصل کر لیتے ہیں لیکن ... ہوتے ہیں۔ ... میں ... کی ابتدائی مہارتوں کو سیکھنے کے حوالے سے پائی جانے والی ... "Dyslexia" کا تعلق عام طور پر سیکھنے کے حوالے سے پائی جانے والی ... سے ہوتا ہے۔ "Dyslexia" کی دو اقسام ہیں جن میں ایک بصری ... دوسری سمعی ہے۔

"Visual Dyslexie":

ایسا بچہ جو کہ "Visual Dyslexie" ہے اس کے لئے ملتے جلتے الفاظ میں فرق کرنا مشکل ہوتا ہے جیسا کہ "b" یا "d" اور "n" یا "u" وغیرہ۔ اسی طرح ایسے بچوں کو پڑھائی کے دوران "Cap" اور "Cat" میں فرق کرنا مشکل لگتا ہے۔ اسی طرح "Top" اور "Tip" میں بھی فرق کرنا مشکل ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے بچوں کو دیگر امور کو سیکھنے میں مشکل پیش آتی ہے۔ کسی کہانی سے لطف اندوز ہونے کے لئے ... کے بارے میں ضروری معلومات کا پتہ ہونا ضروری ہے جو کہ پہیلی کے بنیادی معلومات سے ہی ہے ہوا ضروری ہے کہ ... سے لطف ... گا۔

Elmas Ali

"Auditory Dyslexie":

ایسا بچہ جو کہ "Auditory Dyslexie" ہے اسے آوازوں میں فرق کرنے میں مشکل پیش آتی ہے۔ ایسے بچے کو جب زبانی طور پر "Bat" اور "..." کے بارے میں بتایا جاتا ہے تو وہ ان میں فرق کرنے میں دشواری محسوس کرتا ہے۔ اسی طرح و... "Milk" اور "Silk" میں مماثلت کو شناخت کرنے میں ناکام ہو سکتا ہے۔ ایسے بچے کو بتائی گئی چیزوں کو یاد رکھنے میں بھی مشکل محسوس ہوتا ہے۔

بعض حلقوں کو جو ایک اور دشواری پیش آتی ہے وہ "Sequencing" کی ہے۔ مثال کے طور پر دیئے گئے ہجوں کی طرز پر مختلف ہجے کس ترتیب دینا یا کسی مسئلے کو حل کرنے کیلئے مرحلہ وار آگے بڑھنا ان کو انتہائی مشکل لگتا ہے۔ ایسے بچے ... ہجوں کی غلطی کر جاتے ہیں ... "Milk" لکھنے کی بجائے "Mlik" لکھ دیتے ہیں۔

بچوں میں پائی جانے والی ان کمیوں کے حوالے سے ایک مکمل تشخیصی پروگرام کا اہتمام کیا جانا چاہئے۔ اس سلسلے میں جو اقدامات اٹھائے جا سکتے ہیں ان کی فہرست درج ذیل ہے۔

1- ذہانت کا جائزہ
2- بصری و حرکی ادراک کا ٹیسٹ

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

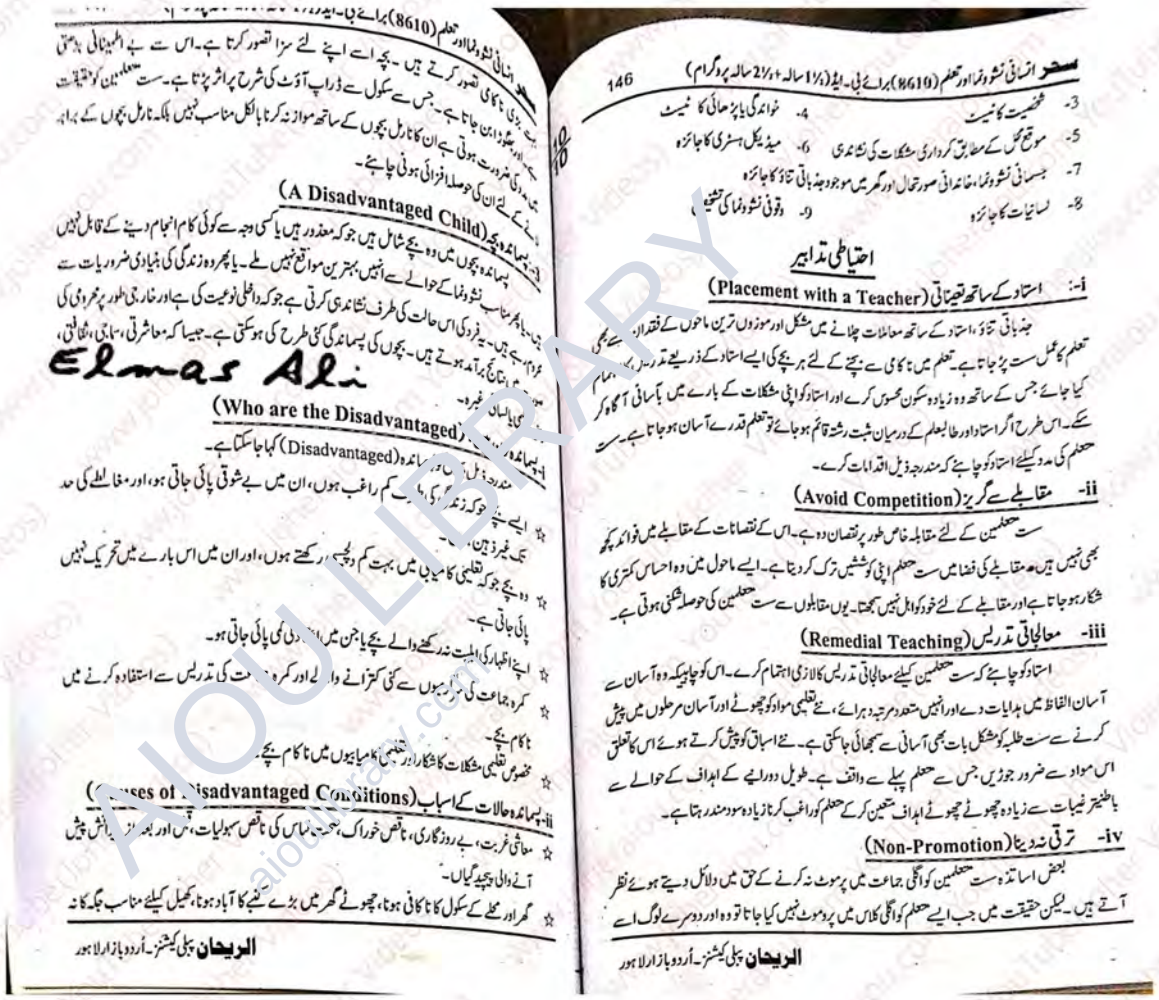

سند انسانی نشوونما اور تعلم (8610) برائے بی۔ایڈ (۱½ سالہ+۲½ سالہ پروگرام) 146

3- شخصیت کا ٹیسٹ 4- خواندگی یا پڑھائی کا ٹیسٹ
5- موقع محل کے مطابق کردار کی مشکلات کی نشاندہی 6- میڈیکل ہسٹری کا جائزہ
7- جسمانی نشوونما، خاندانی صورتحال اور گھر میں موجود بنیادی تناؤ کا جائزہ
8- لسانیات کا جائزہ 9- وقوفی نشوونما کی تشخیص

احتیاطی تدابیر

i:- استاد کے ساتھ تعیناتی (Placement with a Teacher)

جذباتی تناؤ، استاد کے ساتھ معاملات چلانے میں مشکل اور موزوں ترین ماحول کے فقدان سے بھی تعلم کا عمل سست پڑ جاتا ہے۔ تعلم میں ناکامی سے بچنے کے لئے ہر بچے کی ایسے استاد کے ذریعے تدریس کا انتظام کیا جائے جس کے ساتھ وہ زیادہ سکون محسوس کرے اور استاد کو اپنی مشکلات کے بارے میں بآسانی آگاہ کر سکے۔ اس طرح اگر استاد اور طالبعلم کے درمیان مثبت رشتہ قائم ہو جائے تو تعلم قدرے آسان ہو جاتا ہے۔ سست تعلم کی حد کو کیلئے استاد کو چاہئے کہ مندرجہ ذیل اقدامات کرے۔

ii- مقابلے سے گریز (Avoid Competition)

سست تعلمین کے لئے مقابلہ خاص طور پر نقصان دہ ہے۔ اس کے نقصانات کے مقابلے میں فوائد کچھ بھی نہیں ہیں۔ مقابلے کی فضا میں سست تعلم اپنی کوششیں ترک کر دیتا ہے۔ ایسے ماحول میں وہ احساس کمتری کا شکار ہو جاتا ہے اور مقابلے کے لئے خود کو اہل نہیں سمجھتا۔ یوں مقابلوں سے سست تعلمین کی حوصلہ شکنی ہوتی ہے۔

iii- معالجاتی تدریس (Remedial Teaching)

استاد کو چاہئے کہ سست تعلمین کیلئے معالجاتی تدریس کا لازمی اہتمام کرے۔ اس کو چاہیئے کہ وہ آسان سے آسان الفاظ میں ہدایات دے اور انہیں متعدد مرتبہ دہرائے، نئے تعلیمی مواد کو چھوٹے اور آسان مرحلوں میں پیش کرنے سے سست طلبہ کو مشکل بات بھی آسانی سے سمجھائی جا سکتی ہے۔ نئے اسباق کو پیش کرتے ہوئے اس کا تعلق اس مواد سے ضرور جوڑیں جس سے تعلم پہلے سے واقف ہے۔ طویل دورانیے کے اہداف کے حوالے سے باطنیتر ضیات سے زیادہ چھوٹے چھوٹے اہداف متعین کر کے تعلم کو راغب کرنا زیادہ سودمند رہتا ہے۔

iv- ترقی نہ دینا (Non-Promotion)

بعض اساتذہ سست تعلمین کو اگلی جماعت میں پرموٹ نہ کرنے کے حق میں دلائل دیتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ لیکن حقیقت میں جب ایسے تعلم کو اگلی کلاس میں پروموٹ نہیں کیا جاتا تو وہ اور دوسرے لوگ اسے

الریحان پبلی کیشنز۔ اُردو بازار لاہور

سند انسانی نشوونما اور تعلم (8610) برائے بی۔ایڈ

ہے بڑی ناکامی تصور کرتے ہیں۔ بچہ اسے اپنے لئے سزا تصور کرتا ہے۔ اس سے بے اطمینانی پیدا ہوتی ہے اور چھوڑ دیتا ہے۔ جس سے سکول سے ڈراپ آؤٹ کی شرح پر اثر پڑتا ہے۔ سست تعلمین کو حقیقت ضرورت ہوتی ہے ان کا نارمل بچوں کے ساتھ موازنہ کرنا بالکل مناسب نہیں بلکہ نارمل بچوں کے برابر لانے کے لئے ان کی حوصلہ افزائی ہونی چاہئے۔

(A Disadvantaged Child) پسماندہ بچہ

پسماندہ بچوں میں وہ بچے شامل ہیں جو کہ معذور ہیں یا کسی وجہ سے کوئی کام انجام دینے کے قابل نہیں ہیں یا پھر مناسب نشوونما کے حوالے سے انہیں بہترین مواقع نہیں ملے۔ یا پھر وہ زندگی کی بنیادی ضروریات سے محروم ہیں۔ یہ فرد کی اس حالت کی طرف نشاندہی کرتی ہے جو کہ داخلی نوعیت کی ہے اور خارجی طور پر محرومی کی وجوہات ہیں۔ یہ نتیجہ برآمد ہوتے ہیں۔ بچوں کی پسماندگی کئی طرح کی ہو سکتی ہے۔ جیسا کہ معاشرتی، سماجی، ثقافتی، معاشی، انتظامی، غیرہ۔

Elmas Ali

(Who are the Disadvantaged) پسماندہ کون ہیں

پسماندہ (Disadvantaged) کہا جا سکتا ہے۔

مندرجہ ذیل میں سے کسی کا بھی شکار ہو

☆ ایسے بچے جو کہ زندگی کی بنیادی ضروریات سے کم راغب ہوں، ان میں بے شوقی پائی جاتی ہو، اور مفاہلے کی حد تک غیر ذہین ہوں۔

☆ وہ بچے جو کہ تعلیمی کامیابی میں بہت کم دلچسپی رکھتے ہوں، اور ان میں اس بارے میں تحریک نہیں پائی جاتی ہے۔

☆ اپنے اظہار کی اہلیت نہ رکھنے والے بچے یا جن میں [illegible] کمی پائی جاتی ہو۔

☆ کمزور جماعت کی مزاحمتوں سے کئی کترانے والے اور کمزور [illegible] کی تدریس سے استفادہ کرنے میں ناکام بچے۔

☆ خصوصی تعلیمی مشکلات کا شکار اور تعلیمی کامیابیوں میں ناکام بچے۔

(Causes of Disadvantaged Conditions) پسماندہ حالات کے اسباب

☆ معاشی غربت، بے روزگاری، ناقص خوراک، صحت، لباس کی ناقص سہولیات، ہوش اور بعد [illegible] پیش آنے والی پیچیدگیاں۔

☆ گھر اور محلے کے سکول کا ناکافی ہونا، چھوٹے گھر میں بڑے کنبے کا آباد ہونا، کھیل کیلئے مناسب جگہ کا نہ

الریحان پبلی کیشنز۔ اُردو بازار لاہور

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

ہونا، کچی آبادیوں جیسے گھر۔

☆ والدین کا مایوس کن رویہ، ثقافتی تحریک کا فقدان، والدین کی طرف سے بچوں کا بالکل ہی نظرانداز ہونا یا ان کی بے جا مداخلت۔

☆ ذہنی و تعلیمی معذوری، توتلی نشوونما میں رکاوٹ، بولنے میں لکنت یا دیر سے بولنا۔

☆ نفسیاتی مسائل، رویہ اور کردار میں خرابی

iii- پسماندہ بچوں کے لئے پروگرام (Programme for the Disadvantaged)

☆ صحت، غذائیت اور دیکھ بھال کے حوالے سے حفظان صحت کے پروگرام

☆ بچے کو تعلیم کے لئے تیار کرنے والے "پری سکول ایجوکیشن" پروگرامز

☆ نصاب، سکول، اساتذہ، تدریسی طریق ہائے کار اور درسی کتب کو اختیار کرنے کے حوالے سے تعلیمی اصلاحات کے پروگرام۔

☆ والدین کو شعور دینا اور خواندگی کے باضابطہ پروگرام۔

☆ نوجوانوں، بالغوں، خاندانوں اور کمیونٹی کے لئے سماجی و فلاحی پروگرامز۔

☆☆☆☆☆

سوال 3- انفرادی اختلافات کی تعریف کریں۔ نیز انفرادی اختلافات کی پیمائش کیسے کی جاتی ہے؟ بیان کریں۔

یا- انفرادی اختلافات کی پیمائش کے بارے میں بیان کریں۔

یا انفرادی اختلافات کی کیا وجوہات ہیں اور ان کے فرق کی کس طرح پیمائش کی جاتی ہے؟

جواب: انفرادی اختلافات کا مفہوم:

سب انسان ذہنی، جسمانی، معاشی اور معاشرتی لحاظ سے ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ جسمانی لحاظ سے بعض لوگ نہایت حسین اور دلکش شخصیت کے مالک ہیں۔ اور بعض نہیں ہیں۔ معاشی اعتبار سے کچھ لوگ دو وقت کی روٹی کو ترستے ہیں۔ اور بعض کو اپنی بے پناہ دولت کا اندازہ تک نہیں ہے۔ اسی طرح ذہنی لحاظ سے کچھ لوگ انتہائی ذہین و فطین ہیں۔ اور کچھ کم عقل اور کند ذہن ہیں۔ ذہنی لحاظ سے اعلیٰ اور پسماندہ افراد کے علاوہ کچھ لوگ ایسے ہیں جو جسمانی معذوریوں کا شکار ہیں۔ مثلاً نابینا پن، بہرہ پن یا گونگا پن وغیرہ۔ انسانوں کے اس قسم کے اختلافات کو انفرادی اختلافات کہا جاتا ہے۔

انفرادی اختلافات سے مراد وہ تغیرات ہیں جو انسانوں کو ایک دوسرے سے مختلف بناتے

Elmas Ali

ہیں۔ یہ اختلافات ذہنی، جسمانی، معاشرتی اور جذباتی ہو سکتے ہیں۔ افراد شخصیت کی بنا پر بھی ایک دوسرے سے لحاظ سے ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔ کمرہ جماعت میں اگر طلباء کا مشاہدہ کیا جائے اور ان کی حرکات و سکنات، طرز گفتگو اور دیگر عادات کا بغور مطالعہ کیا جائے تو یہ حقیقت واضح ہو گی کہ ہر بچے کی شخصیت اپنی ذات کے لحاظ سے بے مثل اور منفرد ہے۔ اس کے فطری رجحانات، دلچسپیاں اور صلاحیتیں دوسروں سے مختلف ہیں۔ ان کی طبعی خصوصیات اور ماحول کے اثرات کی وجہ سے ان کی جسمانی، ذہنی، معاشرتی اور جذباتی نشوونما کی رفتار ایک جیسی نہیں ہوتی۔

1- انفرادی اختلافات کی وجوہات۔ یا۔ انفرادی اختلافات کے عوامل

(i) پیدائشی یا موروثی اختلافات

موروثی یا پیدائشی اختلافات کو بعض مرتبہ ایک ہی درجے میں شمار کیا جاتا ہے۔ فرد کو وراثت میں جو [illegible] موروثی اختلافات میں انہیں پیدائشی بھی کہا جاتا ہے۔ لیکن موروثی اور پیدائشی اختلافات ایسے بھی ہو سکتے ہیں جن [illegible] میں موروثی نہیں۔ بچے ایک ہی ورثہ رکھنے کے باوجود قد قامت، شکل و صورت، رنگ روپ [illegible] موروثی ہوتے ہیں [illegible]

میں مختلف ہوتے ہیں [illegible] ین کی اولاد میں کچھ بچے ذہین بھی ہوتے ہیں اور کچھ کند ذہن بھی ہو سکتے ہیں۔ اس [illegible] ایک [illegible] ہم دیکھتے ہیں کہ بچے رنگ و روپ، شکل صورت، اور خدوخال میں ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔ یہ تمام صفات موروثی ہوتی ہیں۔ [illegible] کام کرنے کی رفتار اور سیکھنے کی صلاحیت بھی وراثت ہی کا نتیجہ ہوتا ہے۔ موروثی اسباب کا بچوں کی تعلیم و تربیت پر [illegible] ہوتا ہے اگر چہ ان کی طرف خاص توجہ نہیں دی جاتی۔ بچے کی ذہنی، جسمانی [illegible] خصوصیات پہلے ہی سے [illegible] وجود ہوتی ہیں جن کا اظہار بچپن ہی سے شروع ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی شان ہے کہ [illegible] کے وقت ہی اس [illegible] کا تعین ہو جاتا ہے کہ بچہ نر ہو گا یا مادہ۔ اس کا قد لمبا ہو گا یا چھوٹا، یہ حسین ہو گا یا [illegible] کی؛ آنکھیں نیلی ہوں گی [illegible] بھوری، اور [illegible] رنگ گورا ہو گا یا کالا۔ توارث کے بعض قوانین کے تحت اولاد اپنے والدین کے مشابہ ہوتی ہے۔ اولاد کی مشابہت [illegible] مکمل طور پر بھی ہو تو پھر بھی بچے اپنے والدین کے خاندان سے مشابہت کا اظہار کریں گے۔

(ii) ماحول کے تعلق سے انفرادی اختلافات

انفرادی اختلافات کی ایک بڑی وجہ ماحول کا فرق ہوتا ہے۔ ہر شخص کا ماحول دوسرے سے مختلف

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

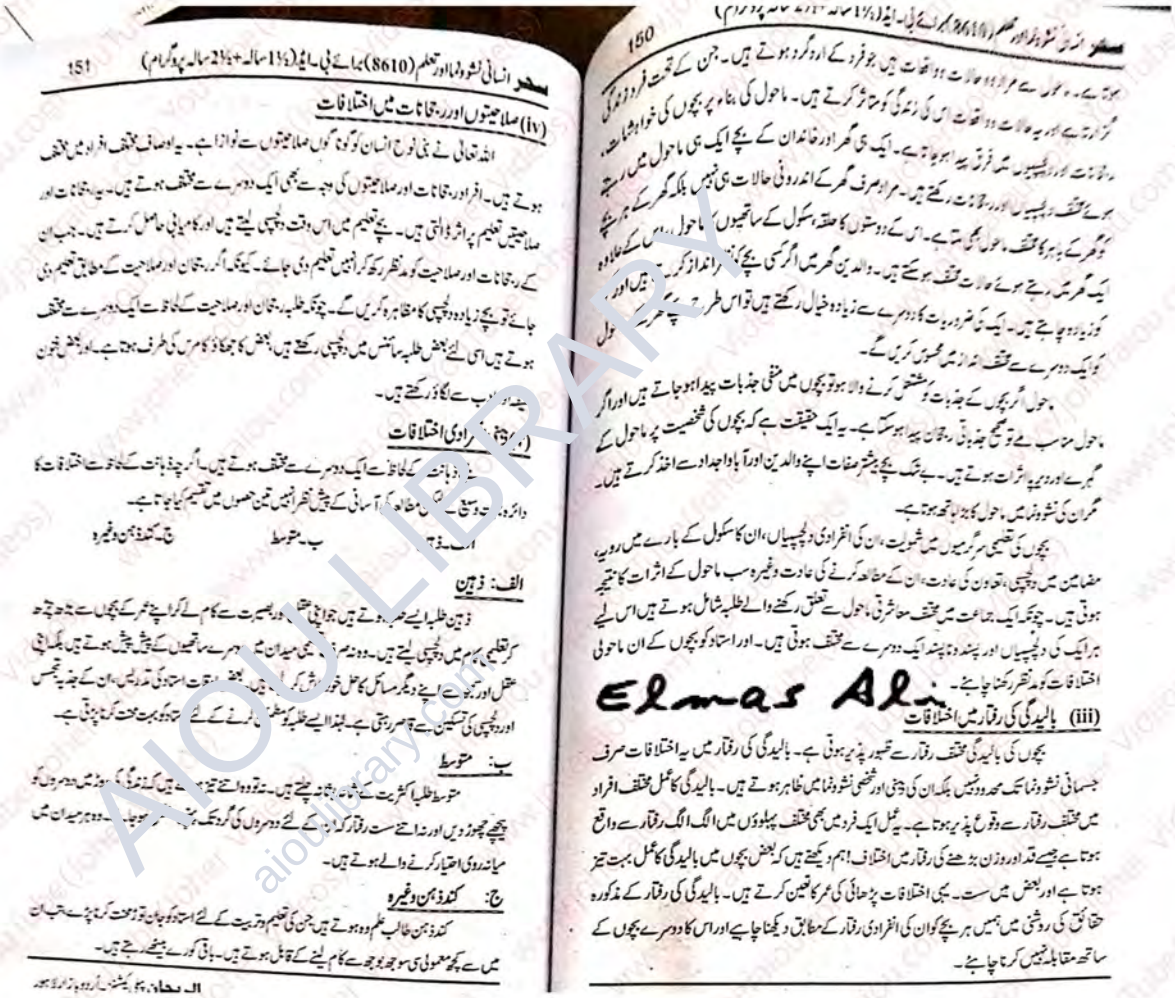

ہوتا ہے۔ ماحول سے مراد وہ حالات و واقعات ہیں جو فرد کے اردگرد ہوتے ہیں۔ جن کے تحت فرد زندگی گزارتا ہے اور یہ حالات و واقعات اس کی زندگی کو متاثر کرتے ہیں۔ ماحول کی بناء پر بچوں کی خواہشات، رجحانات اور دلچسپیوں میں فرق پیدا ہو جاتا ہے۔ ایک ہی گھر اور خاندان کے بچے ایک ہی ماحول میں رہتے ہوئے مختلف دلچسپیاں اور رجحانات رکھتے ہیں۔ مراد صرف گھر کے اندرونی حالات ہی نہیں بلکہ گھر کے ہر بچے کو گھر کے باہر کا مختلف ماحول بھی ملتا ہے۔ اس کے دوستوں کا حلقہ، سکول کے ساتھیوں کا ماحول، اس کے علاوہ ایک گھر میں رہتے ہوئے حالات مختلف ہو سکتے ہیں۔ والدین گھر میں اگر کسی بچے کو نظر انداز کرتے ہیں اور کو زیادہ چاہتے ہیں۔ ایک کی ضروریات کا دوسرے سے زیادہ خیال رکھتے ہیں تو اس طرح بچے گھر کے ماحول کو ایک دوسرے سے مختلف انداز میں محسوس کریں گے۔

ماحول اگر بچوں کے جذبات کو مشتعل کرنے والا ہو تو بچوں میں منفی جذبات پیدا ہو جاتے ہیں اور اگر ماحول مناسب ملے تو صحیح جذباتی رجحان پیدا ہو سکتا ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ بچوں کی شخصیت پر ماحول کے گہرے اور دیرپا اثرات ہوتے ہیں۔ بے شک بچے بیشتر صفات اپنے والدین اور آباواجداد سے اخذ کرتے ہیں۔ مگر ان کی نشوونما میں ماحول کا بڑا ہاتھ ہوتا ہے۔

بچوں کی تعلیمی سرگرمیوں میں شمولیت، ان کی انفرادی دلچسپیاں، ان کا سکول کے بارے میں رویہ، مضامین میں دلچسپی، تعاون کی عادت، ان کے مطالعہ کرنے کی عادت وغیرہ سب ماحول کے اثرات کا نتیجہ ہوتی ہیں۔ چونکہ ایک جماعت میں مختلف معاشرتی ماحول سے تعلق رکھنے والے طلبہ شامل ہوتے ہیں اس لیے ہر ایک کی دلچسپیاں اور پسند و ناپسند ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہیں۔ اور استاد کو بچوں کے ان ماحولی اختلافات کو مدنظر رکھنا چاہئے۔

Elmas Ali

(iii) بالیدگی کی رفتار میں اختلافات

بچوں کی بالیدگی مختلف رفتار سے ظہور پذیر ہوتی ہے۔ بالیدگی کی رفتار میں یہ اختلافات صرف جسمانی نشوونما تک محدود نہیں بلکہ ان کی ذہنی اور شخصی نشوونما میں ظاہر ہوتے ہیں۔ بالیدگی کا عمل مختلف افراد میں مختلف رفتار سے وقوع پذیر ہوتا ہے۔ یہ عمل ایک فرد میں بھی مختلف پہلوؤں میں الگ الگ رفتار سے واقع ہوتا ہے جیسے قد اور وزن بڑھنے کی رفتار میں اختلاف! ہم دیکھتے ہیں کہ بعض بچوں میں بالیدگی کا عمل بہت تیز ہوتا ہے اور بعض میں سست۔ یہی اختلافات پڑھائی کی عمر کا تعین کرتے ہیں۔ بالیدگی کی رفتار کے مذکورہ حقائق کی روشنی میں ہمیں ہر بچے کو ان کی انفرادی رفتار کے مطابق دیکھنا چاہیے اور اس کا دوسرے بچوں کے ساتھ مقابلہ نہیں کرنا چاہئے۔

(iv) صلاحیتوں اور رجحانات میں اختلافات

اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کو گوناگوں صلاحیتوں سے نوازا ہے۔ یہ اوصاف مختلف افراد میں مختلف ہوتے ہیں۔ افراد رجحانات اور صلاحیتوں کی وجہ سے بھی ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔ یہ رجحانات اور صلاحیتیں تعلیم پر اثر ڈالتی ہیں۔ بچے تعلیم میں اس وقت دلچسپی لیتے ہیں اور کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ جب ان کے رجحانات اور صلاحیت کو مدنظر رکھ کر انہیں تعلیم دی جائے۔ کیونکہ اگر رجحان اور صلاحیت کے مطابق تعلیم دی جائے تو بچے زیادہ دلچسپی کا مظاہرہ کریں گے۔ چونکہ طلبہ رجحان اور صلاحیت کے لحاظ سے ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں اسی لئے بعض طلبہ سائنس میں دلچسپی رکھتے ہیں بعض کا جھکاؤ کامرس کی طرف ہوتا ہے۔ اور بعض فنون لطیفہ اور ادب سے لگاؤ رکھتے ہیں۔

(v) ذہنی انفرادی اختلافات

طلبہ ذہانت کے لحاظ سے ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔ اگرچہ ذہانت کے لحاظ سے اختلافات کا دائرہ بہت وسیع ہے لیکن مطالعہ کی آسانی کے پیش نظر انہیں تین حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

الف۔ ذہین ب۔ متوسط ج۔ کند ذہن وغیرہ

الف: ذہین

ذہین طلبہ ایسے طلبہ ہوتے ہیں جو اپنی عقل اور بصیرت سے کام لے کر اپنے عمر کے بچوں سے بڑھ چڑھ کر تعلیمی کام میں دلچسپی لیتے ہیں۔ وہ نہ صرف تعلیمی میدان میں دوسرے ساتھیوں کے پیش پیش ہوتے ہیں بلکہ اپنی عقل اور سمجھ سے اپنے دیگر مسائل کا حل خود پیش کر لیتے ہیں۔ بعض اوقات استاد کی تدریس، ان کے جذبہ تجسس اور دلچسپی کی تسکین سے قاصر رہتی ہے۔ لہٰذا ایسے طلبہ کو مطمئن کرنے کے لئے استاد کو بہت محنت کرنا پڑتی ہے۔

ب: متوسط

متوسط طلبہ اکثریت کے شاندار نشانہ چلتے ہیں۔ نہ تو وہ اتنے تیز ہوتے ہیں کہ زندگی کی دوڑ میں دوسروں کو پیچھے چھوڑ دیں اور نہ اتنے سست رفتار کہ ان کے لئے دوسروں کی گرد تک پہنچنا مشکل ہو جائے۔ وہ ہر میدان میں میانہ روی اختیار کرنے والے ہوتے ہیں۔

ج: کند ذہن وغیرہ

کند ذہن طالب علم وہ ہوتے ہیں جن کی تعلیم و تربیت کے لئے استاد کو جان توڑ محنت کرنا پڑے تب ان میں سے کچھ معمولی سی سوجھ بوجھ سے کام لینے کے قابل ہوتے ہیں۔ باقی کورے بیٹھے رہتے ہیں۔

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

(vi) جسمانی صلاحیتوں میں اختلافات

بچے جس عمر کے بھی ہوں وہ جسمانی صلاحیتوں میں ایک دوسرے سے مختلف ہوں گے۔ اختلافات عموماً وراثت کے فرق کے باعث پیدائشی اور اکتسابی بھی ہوتے ہیں۔ ان میں وہ تمام اختلافات شامل ہیں جو کسی نہ کسی طرح جسم کی ساخت یا اس کی رنگت سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ اختلافات ظاہری طور پر حالات و حادثات کی بنا پر بھی پیدا ہو جاتے ہیں۔ جسمانی اختلافات بعض مرتبہ واضح اور کبھی غیر واضح ہوتے ہیں۔ تعلیمی اداروں میں جسمانی اختلافات کا بخوبی مشاہدہ کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً

1۔ ایک ہی جماعت کے کچھ بچے اچھی شکل و صورت، قد و قامت کے ہوتے ہیں۔ اور عموماً صحت مند ہوتے ہیں جبکہ بعض بیماریوں کا شکار۔

2۔ کچھ بچے پیدائشی طور پر کسی حادثے کی وجہ سے معذور ہوتے ہیں۔ یا بعض جسمانی کمزوریاں یا [illegible] شکار ہوتے ہیں مثلاً بینائی کمزور ہو سکتی ہے یا قوت گویائی قوت سماعت متاثر ہو سکتی ہے۔

3۔ بعض بچے تتلا کر یا ہکلا کر بولتے ہیں۔ ایسے بچے جماعت میں بولنے سے گھبراتے ہیں۔

(vii) طبقاتی اختلافات

عموماً معاشرے کو تین طبقوں یعنی اعلیٰ، متوسط اور غریب میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ لوگوں کا جس طبقے سے تعلق ہوتا ہے وہ اسی کے مطابق اپنی گھریلو زندگی، معاشرتی سرگرمیاں، لباس و خوراک، عادات و اطوار، ازدواجی تعلقات وغیرہ اختیار کرتے ہیں۔ ہر طبقے کی اپنی معاشرتی اقدار اور ایک خاص ذہنی معیار ہوتا ہے۔ مثلاً اعلیٰ طبقے سے تعلق رکھنے والے بچوں اور پسماندہ طبقے کے بچوں کے درمیان مقیاس ذہانت میں واضح فرق پایا جاتا ہے۔

(viii) معاشرتی اختلافات

تعلیمی اداروں میں آنے والے بچوں کا تعلق مختلف معاشرتی حالات سے ہوتا ہے۔ اس طرح ان کے معاشی یا مالی حالات بھی مختلف ہوتے ہیں۔ بعض لوگوں کے نزدیک ان حالات کا حصول علم سے گہرا تعلق ہے۔ وہ بچے جو اچھے معاشی و معاشرتی حالات سے تعلق رکھتے ہیں، تعلیم میں بہتر نتائج دکھاتے ہیں۔ کیونکہ ان حالات کے باعث ان کی ضروریات اور خواہشات کی تکمیل ہوتی ہے۔ انہیں مناسب رہنمائی حاصل ہوتی ہے۔ وہ گھر میں صاف ستھرا اور تعلیمی ماحول رکھتے ہیں جس کے باعث وہ تعلیم سے اپنی دلچسپی برقرار رکھ سکتے ہیں۔ جبکہ وہ بچے جن کے معاشی حالات بہتر نہیں، جنہیں اچھا ماحول نہیں ملا وہ تعلیم میں نمایاں کامیابی حاصل نہیں کرتے۔ اس لئے کہ ان کی بنیادی ضروریات و خواہشات کی جب تکمیل نہیں ہوتی تو وہ تعلیم کی طرف بھرپور توجہ نہیں دے پاتے۔

معاشرتی ماحول بہتر نہ ہونے کی وجہ سے بھی بچے تعلیم کی طرف پوری توجہ نہیں دے سکتے۔ بعض خاندانوں میں یا تو مہذب اور تعلیم یافتہ لوگوں کا ماحول نہیں ہوتا یا پھر والدین اپنی دلچسپیوں میں مشغول رہتے ہیں اس لئے بچوں کو ضروری اور مطلوبہ رہنمائی حاصل نہیں ہوتی۔ جس کی وجہ سے ایسے بچے تعلیم میں پیچھے رہ جاتے ہیں

Elmas Ali

(ix) جذباتی اختلافات

بچے جذباتی لحاظ سے بھی ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔ جذبات تمام بچوں میں موجود ہوتے ہیں۔ بعض کے جذبات شدید نوعیت کے ہوتے ہیں اور وہ جلد مشتعل ہو جاتے ہیں۔ بعض جذبات پر قابو رکھتے ہیں۔ بچوں کے جذبات کی شدت اور ان کا حد درجہ محسوس ہونا ان کی جسمانی اور ذہنی صحت کو متاثر کر سکتا ہے وہ جذباتی شدت کے باعث نہ تو ذہنی یکسوئی سے کام کر سکتے ہیں اور نہ جسمانی طور پر صحت مند رہ سکتے ہیں۔ اسی طرح [illegible] کے اثرات بالواسطہ طور پر ان کی تعلیم پر مرتب ہوتے ہیں۔ اور تعلیم کی طرف سے ان کی توجہ ہٹ جاتی ہے [illegible] تعلیمی نہ لینے کے باعث وہ دوسرے بچوں سے پیچھے رہ جاتے ہیں۔

[illegible] صحت میں توازن برقرار رکھنے کے سلسلے میں اساتذہ اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ [illegible] ضرورت اس امر کی ہے کہ حساس بچوں کے جذبات کا پورا پورا خیال رکھا جائے۔ انہیں جماعت میں ساتھیوں کے سامنے شرمندہ نہ کیا جائے۔ بچوں کی جذباتی تربیت بھی کی جائے۔ انہیں جذبات پر قابو پانا سکھایا جائے۔ یہ مقصد اسی وقت حاصل ہو سکتا ہے جب استاد بھی جذباتی صحت و توازن کا مالک ہو اور بچوں کے ساتھ صحت مند جذباتی تعلق قائم کر سکے۔ کسی بچے کے جذبات کو ٹھیس پہنچانا یا کسی بچے کی طرف زیادہ جذباتی جھکاؤ [illegible] کی متوازن زندگی میں رکاوٹ بنتا ہے اور وہ یکسوئی کے ساتھ تعلیم حاصل نہیں کر سکتے۔ جذباتی اختلافات کی اہمیت کے پیش نظر استاد کو جماعت میں مناسب رویہ اختیار کرنا چاہیے۔ بچوں [illegible] وجہ [illegible] دی جائے تاکہ وہ تعلیمی میدان میں اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کر سکیں۔

2۔ بچوں میں انفرادی اختلافات کی نوعیت

تمام بچے ذہنی، جسمانی، جذباتی اور معاشرتی لحاظ سے ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔ کامیاب تدریس کے لئے ضروری ہے کہ اساتذہ بچوں میں انفرادی اختلافات سے آگاہ ہوں۔ بچوں میں انفرادی اختلافات مختلف نوعیت کے ہو سکتے ہیں۔ جن کی مختصر تفصیل درج ذیل ہے۔

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal
WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

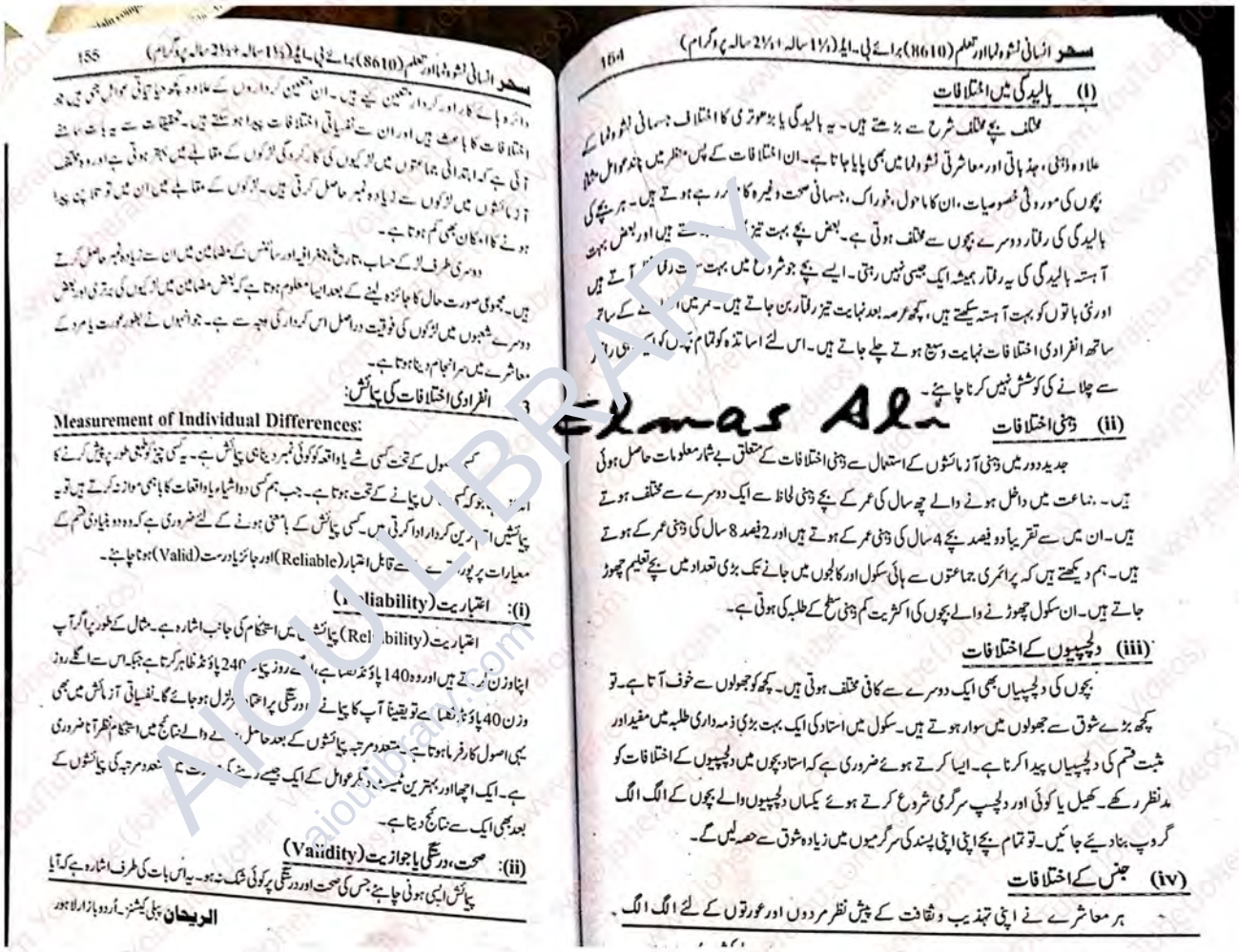

(i) بالیدگی میں اختلافات

مختلف بچے مختلف شرح سے بڑھتے ہیں۔ یہ بالیدگی یا بڑھوتری کا اختلاف جسمانی نشوونما کے علاوہ ذہنی، جذباتی اور معاشرتی نشوونما میں بھی پایا جاتا ہے۔ ان اختلافات کے پس منظر میں چند عوامل متعلقہ بچوں کی موروثی خصوصیات، ان کا ماحول، خوراک، جسمانی صحت وغیرہ کارفرما ہوتے ہیں۔ ہر بچے کی بالیدگی کی رفتار دوسرے بچوں سے مختلف ہوتی ہے۔ بعض بچے بہت تیز رفتار سے بڑھتے ہیں اور بعض بہت آہستہ بالیدگی کی یہ رفتار ہمیشہ ایک جیسی نہیں رہتی۔ ایسے بچے جو شروع میں بہت سست رفتار سے آگے بڑھتے ہیں اور نئی باتوں کو بہت آہستہ سیکھتے ہیں، کچھ عرصہ بعد نہایت تیز رفتار بن جاتے ہیں۔ عمر میں اضافے کے ساتھ ساتھ انفرادی اختلافات نہایت وسیع ہوتے چلے جاتے ہیں۔ اس لئے اساتذہ کو تمام بچوں کو ایک ہی رفتار سے چلانے کی کوشش نہیں کرنا چاہئے۔

Rizwan Ali

(ii) ذہنی اختلافات

جدید دور میں ذہنی آزمائشوں کے استعمال سے ذہنی اختلافات کے متعلق بے شمار معلومات حاصل ہوئی ہیں۔ جماعت میں داخل ہونے والے چھ سال کی عمر کے بچے ذہنی لحاظ سے ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔ ان میں سے تقریباً دو فیصد بچے 4 سال کی ذہنی عمر کے ہوتے ہیں اور 2 فیصد 8 سال کی ذہنی عمر کے ہوتے ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ پرائمری جماعتوں سے ہائی سکول اور کالجوں میں جانے تک بڑی تعداد میں بچے تعلیم چھوڑ جاتے ہیں۔ ان سکول چھوڑنے والے بچوں کی اکثریت کم ذہنی سطح کے طلبہ کی ہوتی ہے۔

(iii) دلچسپیوں کے اختلافات

بچوں کی دلچسپیاں بھی ایک دوسرے سے کافی مختلف ہوتی ہیں۔ کچھ کو جھولوں سے خوف آتا ہے۔ تو کچھ بڑے شوق سے جھولوں میں سوار ہوتے ہیں۔ سکول میں استاد کی ایک بہت بڑی ذمہ داری طلبہ میں مفید اور مثبت قسم کی دلچسپیاں پیدا کرنا ہے۔ ایسا کرتے ہوئے ضروری ہے کہ استاد بچوں میں دلچسپیوں کے اختلافات کو مدنظر رکھے۔ کھیل یا کوئی اور دلچسپ سرگرمی شروع کرتے ہوئے یکساں دلچسپیوں والے بچوں کے الگ الگ گروپ بنا دیئے جائیں۔ تو تمام بچے اپنی اپنی پسند کی سرگرمیوں میں زیادہ شوق سے حصہ لیں گے۔

(iv) جنس کے اختلافات

ہر معاشرے نے اپنی تہذیب و ثقافت کے پیش نظر مردوں اور عورتوں کے لئے الگ الگ

دائرہ ہائے کار اور کردار متعین کیے ہیں۔ ان متعین کردہ کاموں کے علاوہ کچھ دیگر توقعات بھی ہوتی ہیں جو اختلافات کا باعث بنتی ہیں اور ان سے نفسیاتی اختلافات پیدا ہو سکتے ہیں۔ تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ ابتدائی جماعتوں میں لڑکیوں کی کارکردگی لڑکوں کے مقابلے میں بہتر ہوتی ہے اور وہ مختلف آزمائشوں میں لڑکوں سے زیادہ نمبر حاصل کرتی ہیں۔ لڑکوں کے مقابلے میں ان میں تو تلا پن پیدا ہونے کا امکان بھی کم ہوتا ہے۔

دوسری طرف لڑکے حساب، تاریخ، جغرافیہ اور سائنس کے مضامین میں ان سے زیادہ نمبر حاصل کرتے ہیں۔ مجموعی صورت حال کا جائزہ لینے کے بعد ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بعض مضامین میں لڑکیوں کی برتری اور بعض دوسرے مضمون میں لڑکوں کی فوقیت دراصل اس کردار کی وجہ سے ہے۔ جو انہوں نے بطور عورت یا مرد کے معاشرے میں سرانجام دینا ہوتا ہے۔

انفرادی اختلافات کی پیمائش:

Measurement of Individual Differences:

کسی اصول کے تحت کسی شے یا واقعہ کو کوئی نمبر دینا ہی پیمائش ہے۔ یہ کسی چیز کو مقداری طور پر پیش کرنے کا ذریعہ ہے۔ جو کہ کسی [illegible] پیمائش کے تحت ہوتا ہے۔ جب ہم کسی دو اشیاء یا واقعات کا باہمی موازنہ کرتے ہیں تو یہ پیمائش اہم کردار ادا کرتی ہے۔ کسی پیمائش کے بامعنی ہونے کے لئے ضروری ہے کہ وہ دو بنیادی قسم کے معیارات پر پورا اترے۔ قابل اعتبار (Reliable) اور جائز یا درست (Valid) ہونا چاہئے۔

(i): اعتباریت (Reliability)

اعتباریت (Reliability) پیمائش میں استحکام کی جانب اشارہ ہے۔ مثال کے طور پر اگر آپ اپنا وزن کرتے ہیں اور وہ 140 پاؤنڈ نکلتا ہے، اگلے روز 240 پاؤنڈ ظاہر کرتا ہے جبکہ اس سے اگلے روز وزن 40 پاؤنڈ نکلتا ہے تو یقیناً آپ کا پیمانہ اعتبار اور سختی پر کنٹرول ہو جائے گا۔ نفسیاتی آزمائش میں بھی یہی اصول کارفرما ہوتا ہے۔ متعدد مرتبہ پیمائشوں کے بعد حاصل ہونے والے نتائج میں استحکام نظر آنا ضروری ہے۔ ایک اچھا اور بہترین ٹیسٹ دیگر عوامل کے ایک جیسے رہنے کی صورت میں متعدد مرتبہ کی پیمائشوں کے بعد بھی ایک سے نتائج دیتا ہے۔

(ii): صحت، درستگی یا جوازیت (Validity)

پیمائش ایسی ہونی چاہئے جس کی صحت اور درستگی پر کوئی شک نہ ہو۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ آیا

AIOU LIBRARY
aioulibrary.com

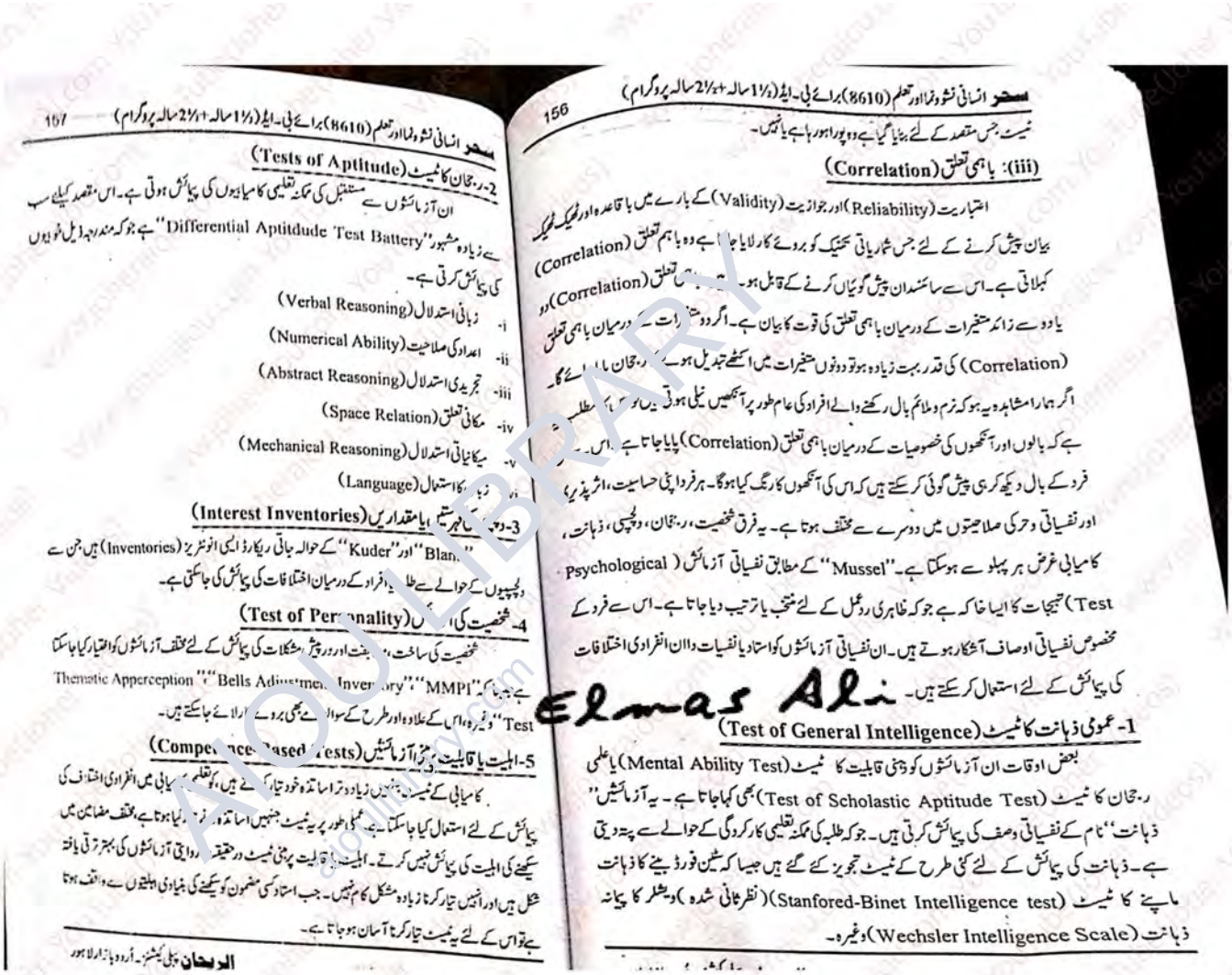

سطر انسانی نشوونما اور تعلم (8610) برائے بی۔ایڈ (1½ سالہ+2½ سالہ پروگرام) 156

ٹیسٹ جس مقصد کے لئے بنایا گیا ہے وہ پورا ہو رہا ہے یا نہیں۔

(iii): باہمی تعلق (Correlation)

اعتباریت (Reliability) اور جوازیت (Validity) کے بارے میں باقاعدہ اور ٹھیک ٹھیک بیان پیش کرنے کے لئے جس شماریاتی تکنیک کو بروئے کار لایا جاتا ہے وہ باہم تعلق (Correlation) کہلاتی ہے۔ اس سے سائنسدان پیش گوئیاں کرنے کے قابل ہو[illegible] تعلق (Correlation) دو یا دو سے زائد متغیرات کے درمیان باہمی تعلق کی قوت کا بیان ہے۔ اگر دو متغیرات کے درمیان باہمی تعلق (Correlation) کی قدر بہت زیادہ ہو تو دونوں متغیرات میں اکٹھے تبدیل ہوں گے۔ رجحان [illegible] گا۔ اگر ہمارا مشاہدہ یہ ہو کہ نرم و ملائم بال رکھنے والے افراد کی عام طور پر آنکھیں نیلی ہوتی ہیں تو [illegible] مطلب ہے کہ بالوں اور آنکھوں کی خصوصیات کے درمیان باہمی تعلق (Correlation) پایا جاتا ہے۔ اس [illegible] فرد کے بال دیکھ کر ہی پیش گوئی کر سکتے ہیں کہ اس کی آنکھوں کا رنگ کیا ہوگا۔ ہر فرد اپنی حساسیت، اثر پذیری اور نفسیاتی و حرکی صلاحیتوں میں دوسرے سے مختلف ہوتا ہے۔ یہ فرق شخصیت، رجحان، دلچسپی، ذہانت، کامیابی غرض ہر پہلو سے ہو سکتا ہے۔ "Mussel" کے مطابق نفسیاتی آزمائش (Psychological Test) تجسیمات کا ایسا خاکہ ہے جو کہ ظاہری ردعمل کے لئے منتخب یا ترتیب دیا جاتا ہے۔ اس سے فرد کے مخصوص نفسیاتی اوصاف آشکار ہوتے ہیں۔ ان نفسیاتی آزمائشوں کو استاد یا نفسیات دان انفرادی اختلافات کی پیمائش کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔

Elmas Ali

1- عمومی ذہانت کا ٹیسٹ (Test of General Intelligence)

بعض اوقات ان آزمائشوں کو ذہنی قابلیت کا ٹیسٹ (Mental Ability Test) یا علمی رجحان کا ٹیسٹ (Test of Scholastic Aptitude Test) بھی کہا جاتا ہے۔ یہ آزمائشیں "ذہانت" نام کے نفسیاتی وصف کی پیمائش کرتی ہیں۔ جو کہ طلبہ کی ممکنہ تعلیمی کارکردگی کے حوالے سے پتہ دیتی ہے۔ ذہانت کی پیمائش کے لئے کئی طرح کے ٹیسٹ تجویز کئے گئے ہیں جیسا کہ سٹین فورڈ بینے کا ذہانت ماپنے کا ٹیسٹ (Stanford-Binet Intelligence test) (نظرثانی شدہ) ویشلر کا پیمانہ ذہانت (Wechsler Intelligence Scale) وغیرہ۔

سطر انسانی نشوونما اور تعلم (8610) برائے بی۔ایڈ (1½ سالہ+2½ سالہ پروگرام) 157

2- رجحان کا ٹیسٹ (Tests of Aptitude)

ان آزمائشوں سے مستقبل کی ممکنہ تعلیمی کامیابیوں کی پیمائش ہوتی ہے۔ اس مقصد کیلئے سب سے زیادہ مشہور "Differential Aptitdude Test Battery" ہے جو کہ مندرجہ ذیل نو یونٹوں کی پیمائش کرتی ہے۔

i- زبانی استدلال (Verbal Reasoning)
ii- اعداد کی صلاحیت (Numerical Ability)
iii- تجریدی استدلال (Abstract Reasoning)
iv- مکانی تعلق (Space Relation)
v- میکانیاتی استدلال (Mechanical Reasoning)
[illegible]- زبان کا استعمال (Language)

3- دلچسپی کی فہرستیں یا مقداریں (Interest Inventories)

"Blan[illegible]" اور "Kuder" کے حوالہ جاتی ریکارڈ ایسی انونٹریز (Inventories) ہیں جن سے دلچسپیوں کے حوالے سے طلبہ افراد کے درمیان اختلافات کی پیمائش کی جا سکتی ہے۔

4- شخصیت کی [illegible] (Test of Personality)

شخصیت کی ساخت [illegible] اور دوچار مشکلات کی پیمائش کے لئے مختلف آزمائشوں کو اختیار کیا جا سکتا ہے جیسا کہ "MMPI" "Bells Adjustment Inventory" "Thematic Apperception Test" وغیرہ۔ اس کے علاوہ اور طرح کے سوالات بھی بروئے کار لائے جا سکتے ہیں۔

5- اہلیت یا قابلیت پر مبنی آزمائشیں (Competence Based Tests)

کامیابی کے ٹیسٹ [illegible] زیادہ تر اساتذہ خود تیار کرتے ہیں، کو تعلیم [illegible] کامیابی میں انفرادی اختلاف کی پیمائش کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ عملی طور پر یہ ٹیسٹ جنہیں اساتذہ [illegible] کیا ہوتا ہے، مختلف مضامین میں سیکھنے کی اہلیت کی پیمائش نہیں کرتے۔ اہلیت یا قابلیت پر مبنی ٹیسٹ درحقیقت روایتی آزمائشوں کی بہتر ترقی یافتہ شکل ہیں اور انہیں تیار کرنا زیادہ مشکل کام نہیں۔ جب استاد کسی مضمون کو سیکھنے کی بنیادی اہلیتوں سے واقف ہوتا ہے تو اس کے لئے یہ ٹیسٹ تیار کرنا آسان ہو جاتا ہے۔

الرحمان پبلی کیشنز۔ اُردو بازار لاہور

AIOU LIBRARY
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

6- کثیر الانتخابی آزمائشیں یا مضامین (Multiple-Choice Tests or Essays)

ایسے طلبہ جن کی خاص تیاری نہیں ہوتی کثیر الانتخابی آزمائشوں کو محض "تکا" لگانے کی مشق قرار دیتے ہیں۔ ایسی آزمائشوں پر ایک اعتراض یہ بھی اٹھایا جاتا ہے کہ اس میں سوجھ بوجھ کی بجائے رٹی رٹائی معلومات پر انعام ملتا ہے۔ یہ تب ہوتا ہے جب ایسے ٹیسٹ انتہائی ناقص انداز میں تیار کئے جائیں۔ لیکن اگر ان آزمائشوں کو ٹھیک انداز میں تیار کیا جائے تو اس سے طلبہ کی اہلیت اور مسئلہ کو حل کرنے کی صلاحیت [illegible] ہے۔ "SAT" کی ہی مثال لے لیں یہ ٹیسٹ ایسے انداز میں تیار کیا گیا ہے جسے حل کرنے کے لئے [illegible] کہ طلبہ بنیادی تصورات کا فہم رکھتے ہوں اور دیگر حقائق کو ساتھ ملا کر جواب دینے کی اہلیت رکھتے ہوں [illegible] سے یہ بات واضح ہے کہ "SAT verbal score" اور "IQ" کے درمیان باہمی تعلق (Correlation) بہت زیادہ یعنی 0.80+ تک پایا جاتا ہے۔

مضمون قسم کے سوالات کے بارے میں ایک خوف پایا جاتا ہے کہ اگر معیار بند آزمائشیں صرف مضمون نما سوالات پر مبنی ہوں تو تعلم کے برخلاف تاثر پیدا ہوتا ہے۔ زبانی طور پر مشاق طالبعلم مضمون قسم کے ٹیسٹ کے ذریعے اپنی خامیوں پر پردہ ڈال سکتا ہے۔ جبکہ دوسری جانب مضمون قسم کے ٹیسٹ میں کامیابی کے لئے طلبہ کی طرف سے اختیار کی جانے والی تکنیک یعنی رٹہ لگانا اور لفظ بہ لفظ یاد کرنے سے سیکھنے کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ تاہم مضمون قسم کی آزمائش سے زیادہ گہرائی میں سوچنے کے عمل کو راہنمائی ملتی ہے۔ تاہم اگر کلاس بڑی ہے اور طلبہ مختلف النوع صلاحیتوں کے حامل ہیں تو استاد کو چاہئے کہ وہ کثیر الانتخابی سوالات پر زیادہ انحصار کرے۔

Elmas Ali

7- کمپیوٹر معاون آزمائشیں (Computer Assisted Testing (CAT))

آج کے دور میں کمپیوٹر معاون آزمائشوں کی اہمیت بڑھ چکی ہے۔ اس میں فرد "کمپیوٹر کی بورڈ" لے کر بیٹھتا ہے اور سوال "سکرین" پر نمودار ہوتے ہیں۔ یہ ٹیسٹ زیادہ متشکل ہوتے ہیں کیونکہ اس میں فرد کا کمپیوٹر کے ساتھ تعلق ہوتا ہے اور اس میں ہر فرد کی مہارت کی سطح کو مدنظر رکھتے ہوئے سوال شامل کئے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر سوال حل کرتے ہوئے جب آزمائش خاص سطح پر پہنچتی ہے تو سوالوں کی نوعیت

پیچیدہ اور مشکل ہو جاتی ہے۔ لیکن جب طالبعلم پے در پے غلطیاں کرتا ہے تو آسان قسم کے سوالات سکرین پر نمودار ہونے لگتے ہیں۔ یہ سلسلہ تب تک جاری رہتا ہے جب تک طالبعلم اہلیت کی حقیقی سطح تک نہ پہنچ جائے۔ امریکی ادارے "ایجوکیشنل ٹیسٹنگ سروسز" نے "SAT" اور "GRE" یعنی "Graduate Record Exax" کو کمپیوٹر شکل میں ڈھال لیا ہے۔

8- پورٹ فولیو اپروچ (The Portfolio Approach)

حالیہ دنوں میں زیادہ مقبولیت حاصل کرنے والی تکنیک "Portfolio Approach" ہے۔ جسے اداکار اور ماڈل اپنے ماضی کے تجربات اور کامیابیوں کو اکٹھا کر کے اپنا پورٹ فولیو (Portfolio) تیار کرتے ہیں ویسے ہی طلبہ بھی سہ ماہی یا پورے سال میں کئے جانے والے بہترین کام کے نمونوں کو پورٹ فولیو (Portfolio) کی شکل میں پیش کر سکتے ہیں۔ اس تکنیک میں طالبعلم کی ہر شعبے میں کامیابی پر زور دیا جاتا ہے [illegible] صلاحیت کے حوالے سے حاصل کئے جانے والے سکور پر انحصار نہیں ہوتا۔ مخصوص "پورٹ فولیو" [illegible] شاعری، افسانے، مضامین اور مختلف فنون کے شاہکار نمونوں پر مشتمل ہو سکتے ہیں۔ حتیٰ کے ریاضی میں بھی [illegible] مختلف [illegible] ان کے درمیان اعشاریہ کے تعلق کو پیش کیا جا سکتا ہے، مزید براں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی حیات طیبہ پر لکھا گیا مضمون بھی شامل کیا جا سکتا ہے۔ سال کے اختتام پر طلبہ اپنے پورٹ فولیوز (Portfolios) جا [illegible] لئے اساتذہ کے حوالے کرتے ہیں۔ پورٹ فولیو (Portfolio) کی تکنیک کو اساتذہ، طلبہ اور نصاب سب کے [illegible] کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

9- گریڈ مساوی سکورز (Grade Equivalent Scores)

"Grade Equivalent Scores" [illegible] تعلق پر مبنی [illegible] ہیں جو کہ فرد کے حاصل کردہ سکور اور مخصوص گریڈ کے دیگر ہم عمر طلبہ کے اوسط سکورز [illegible] پایا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر فرض کریں کہ ستمبر میں تیسرے گریڈ یا کلاس [illegible] طلبہ ریاضی کے ٹیسٹ [illegible] اوسطاً [illegible] حاصل کرتے ہیں۔ اگر اس موقع پر کسی طالبعلم کا ٹیسٹ لیا جاتا ہے اور وہ 30 نمبر حاصل کرتا [illegible] اسے "Grade Equivalent Score" 3.0 دیا جائے گا اگر [illegible] بچہ اس سے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرتا ہے اس کا سکور 3.4 ہو سکتا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ بچے کی کارکردگی تیسرے سال کے بچے کی چوتھے ماہ (دسمبر) کی کارکردگی کے برابر ہے۔ یوں سکور 0.0 سے 12.9 تک ہو سکتے ہیں جو کہ کنڈرگارٹن سے لے کر بارہویں

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8610 Helping Key Book (Human Development and Learning (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

کلاس تک کی کارکردگی کو ظاہر کرتے ہیں۔ ستمبر کی پہلی تاریخ کی کارکردگی کو صفر جبکہ ستمبر کی آخری تاریخ کی کارکردگی کو 0.1 تصور کیا جاتا ہے۔ اسی طرح اکتوبر کی آخری تاریخ پر کارکردگی 0.2 ہوتی ہے۔ تاہم اس سلسلے چند احتیاطیں ذہن میں رہنی چاہئیں۔

-i تمام بچے ایک جیسی سالانہ شرح پر نشوونما نہیں پاتے۔ نہ ہی ماہانہ شرح ایک سی ہوتی ہے۔ اس لئے ایسی صورت میں زیادہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں جب ہونہار طالبعلم بھی اچانک ناقص کارکردگی کا مظاہرہ کردے۔ کیونکہ یہی بچہ جلد ہی اپنی خامیوں پر قابو پا کر اپنی کارکردگی میں کئی مہینوں تک اضافہ کرسکتا ہے۔

-ii قبل از وقت نشوونما پانے والے بچے کو تیز جلدی زیادہ سکور نہ دے دیئے جائیں جس سے بچہ ایک یا دو گریڈ چھوڑ کر آگے پہنچ جائے۔ تیسری کلاس کا بچہ کسی ٹیسٹ میں ساتویں جماعت کے مساوی سکور بھی حاصل کرسکتا ہے لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ وہ ساتویں جماعت تک پہنچنے کے قابل ہوگیا ہے۔

10-نصابی آزمائش (Curriculum Testing)

فی الواقع ہر پانچ سال بعد کسی نصاب کے مکمل جائزے کی ضرورت پڑتی ہے۔ سائنس کے شعبے میں اس کی ضرورت مزید بڑھ جاتی ہے۔ تاہم ہر شعبے میں نصاب کے جائزے کا عمل جاری رہنا چاہئے۔ اس قسم کی آزمائشیں مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب پیش کرتی ہیں۔

-i نصابی اہداف کو کس قدر حاصل کرلیا گیا ہے؟

-ii کیا نصاب طے شدہ مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے انتہائی موزوں ہے؟

-iii دی جانے والی ہدایت ورہنمائی کیا نصاب کے عین مطابق ہے؟

-iv کیا پڑھائے گئے نصاب کی تشخیصی جانچ ہوچکی ہے؟

☆☆☆☆☆

Elmas Ali

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com